رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
زکوٰۃ نہ دینے والا قیامت کے روز
دوزخ میں جائے گا۔ (طبرانی صغیر)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 296 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Thursday, 6th November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ● جمعرات، ۶ نومبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

'دی ایچ فائلز' کے ذریعہ راہل گاندھی نے بتائی ہریانہ میں 'ووٹ چوری' کی داستان

ہریانہ میں 25 لاکھ ووٹوں کی ہیرا پھیری سے غیر قانونی حکومت بنائی گئی

نئی دہلی، 5 نومبر (یو این آئی): کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے آج ایک پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ ہریانہ اسمبلی انتخاب میں بی جے پی کی جیت عوام کے ووٹ سے نہیں، بلکہ 'ووٹ چوری' سے ہوئی تھی۔ انھوں نے کچھ اہم ثبوت میڈیا کے سامنے رکھے، جس نے الیکشن کمیشن کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ کانگریس نے راہل گاندھی کی پریس کانفرنس میں کیے گئے دعووں اور ثبوتوں پر مشتمل ایک پریزنٹیشن بھی میڈیا کو جاری کیا جس میں ووٹ چوری کی طرف واضح نشاندہی کی گئی ہے۔

کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ ووٹوں کی دھاندلی صرف مخصوص حلقوں میں نہیں، ریاستی سطح پر نہیں، بلکہ قومی سطح پر ہو رہی ہے۔ اس تناظر میں ہریانہ اسمبلی انتخابات میں 25 لاکھ ووٹوں کی گڑبڑی کی گئی ہے۔ بدھ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں مسٹر گاندھی نے کہا کہ وہ ووٹ دھاندلی کے بارے میں جو ثبوت فراہم کر رہے ہیں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہریانہ میں انتخابات نہیں ہوئے، بلکہ 100 فیصد ثبوت سے ثابت ہوتا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ، بی جے پی اور الیکشن کمیشن نے مل کر جمہوریت کو تباہ کیا ہے۔ ہریانہ میں ووٹوں کی چوری کر کے وہاں بی جے پی کی حکومت بنائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ چوری کا یہ کام ایک گہری سازش اور حکمت عملی کے تحت کیا گیا ہے۔ اس کے پختہ ثبوت ہیں کہ پوری ریاست میں ووٹوں کی کس طرح چوری کی گیا ہے۔ انہیں ہریانہ میں امیدواروں کی طرف سے متعدد شکایات موصول ہوتی رہی ہیں اور کئی امیدواروں نے اس وقت بے ضابطگیوں کی اطلاع دی تھی۔ اسی طرح سے مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور مہاراشٹر میں ووٹنگ ہوئی ہے۔ ان تمام ریاستوں میں بی جے پی

(باقی صفحہ 4 پر)

جنگ بندی کے باوجود امداد میں رکاوٹیں غزہ میں معصوم شہری سردی اور بھوک سے پریشان

غزہ، 5 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں بھوک اور شدید انسانی بحران سے نبرد آزما لاکھوں فلسطینیوں تک امداد پہنچانے کے لیے وقت تیزی سے ختم ہو رہا ہے، اسرائیلی پابندیاں اب بھی امدادی سامان کی

(باقی صفحہ 4 پر)

نیویارک میں اسلاموفوبیا کی کوئی گنجائش نہیں، زہران ممدانی کا میئر کا الیکشن جیتنے کے بعد پہلا خطاب

نیویارک، 5 نومبر (یو این آئی) میئر نیویارک کا الیکشن جیت کر تاریخ رقم بننے والے پہلے مسلم زہران ممدانی نے اپنے پہلے خطاب میں کہا کہ نیویارک کے الیکشن نے ثابت کر دیا کہ امید ابھی زندہ ہے، نیو یارک میں اب اسلاموفوبیا کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ نیویارک کے پہلے مسلم میئر

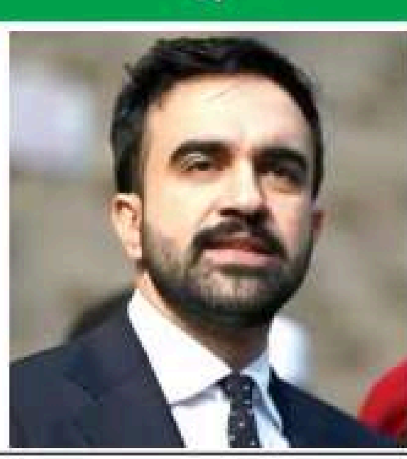

زہران ممدانی نے جیت کے بعد پہلے خطاب میں کہا کہ آج کے الیکشن نے ثابت کر دیا کہ امید اب بھی زندہ ہے، آج خوف کی شکست اور امید کی جیت ہوئی ہے، نیویارک میں موروثی سیاست کا خاتمہ کر دیا ہے، یہ شہر آپ کا ہے، جمہوریت بھی آپ کی ہے اور مستقبل

(باقی صفحہ 4 پر)

ترنمول لیگل سیل ایس آئی آر کے حوالے سے ریاست بھر میں عوامی اجلاس منعقد کرے گا

کولکاتا:5 نومبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کو لے کر ریاست میں خوف و ہراس کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ الزام ہے کہ بی جے پی کی ایس آئی آر 'سازش' کی وجہ سے خوف اور پریشانی کے سبب کئی لوگوں نے خودکشی کر لی ہے۔ اس صورتحال میں ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے منگل کو جوڑاسنکو میں ایک میٹنگ میں کہا تھا کہ فکر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ترنمول لیگل سیل آپ کے ساتھ ہوگا۔ وہ کسی بھی پریشانی میں آپ کی مدد کریں گے۔ اس طرح اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ترنمول لیگل سیل اس مہینے دس دنوں تک ریاست بھر میں عوامی جلسے کرے گا۔ اس سلسلے میں شبھیندو ادھیکاری کے ضلع شمالی بنگال اور مشرقی مدنا پور پر اضافی توجہ دی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ پروگرام 11 تاریخ کو کولکاتا سے شروع ہوگا۔ اس دن ایک جلوس کی قیادت وزیر چندریما بھٹاچاریہ کریں گی۔ پھر سہ پہر 3 بجے ڈورینا کراسنگ پر جلسہ عام کا انعقاد کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ ابھیشیک بنرجی کی ہدایات کے بعد ترنمول کے لیگل سیل نے تیاری شروع کر دی ہے۔ لیگل سیل 11 سے 20 نومبر تک ریاست کے مختلف اضلاع میں جلسہ عام منعقد کرے گا اور بی جے پی کی اس سازش کا مقابلہ کرنے کے لیے عوام کو ضروری قانونی مدد فراہم کرے گا۔

اتفاق سے، SIR کو ریاست میں تقریباً 10 دن پہلے شروع کیا گیا تھا۔ تربیت کے بعد بی ایل اوز نے گھر گھر فارم تقسیم کرنا شروع کر دیے ہیں۔ لیکن ریاست کے لوگوں کے ذہنوں میں ہزاروں سوالات ہیں کہ اسے کیسے ٹھیک کیا جائے۔ دستاویز میں معمولی غلطی کے باوجود تقریباً ہر کوئی سوچ رہا ہے کہ کیا انہیں اپنا گھر چھوڑنا پڑے گا؟ ابھیشیک نے صاف کہہ دیا ہے کہ اگر ایک شخص کا نام بھی چھوڑا گیا تو بڑی تحریک ہوگی۔ تاہم اس میں گھبراہٹ بھی ہے۔ اس خوف کو دور کرنے کے لیے قانونی سیل ترنمول کمانڈر کے حکم پر میدان میں اتر رہا ہے۔

بنگال ایس آئی آر: اگر آپ کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے تو کیا ہوگا؟

کولکاتا:5 نومبر (اشفاق احمد ثمر) مغربی بنگال میں منگل کے روز ووٹر لسٹ کی خصوصی تفصیلی جانچ (Special Intensive Revision - SIR) کا آغاز ہوگیا، چند دن بعد ہی الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) نے اس عمل کو ملک کی 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں تک بڑھانے کا اعلان کیا تھا۔

مرحلہ دوم میں 12 ریاستیں شامل

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے 27 اکتوبر کو بہار میں مرحلہ اول مکمل ہونے کے بعد اعلان کیا تھا کہ مرحلہ دوم میں انڈمان نکوبار جزائر، لکشدیپ، چھتیس گڑھ، گوا، گجرات، کیرالہ، مدھیہ پردیش، پدوچیری، راجستھان، تمل ناڈو، اتر پردیش اور مغربی بنگال شامل ہیں۔

ان میں سے تمل ناڈو، پدوچیری، کیرالہ اور مغربی بنگال میں 2026 میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔

کمار کے مطابق اس مرحلے میں ووٹروں کی جانچ ان کی 2002، 2003 یا 2004 کی پرانی ووٹر لسٹوں سے کی جائے گی۔ جو بھی اس ریاست میں آخری بار ایس آئی آر کے دوران استعمال ہوئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ 9 دسمبر کو جاری کی جائے گی جبکہ حتمی فہرست 7 فروری 2026 کو شائع کی جائے گی۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا "مرحلہ دوم میں 51 کروڑ ووٹر شامل ہوں گے" اور موجودہ لسٹیں 27 اکتوبر تک منجمد کر دی گئی ہیں۔

ایس آئی آر کا مقصد اور ٹائم لائن

اس عمل کا مقصد ووٹر کی اہلیت کی تصدیق کرنا ہے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق الیکشن کمیشن کے پاس شہری ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

مغربی بنگال میں گھر گھر تصدیق کا عمل 4 دسمبر تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد ڈرافٹ لسٹ 9 دسمبر کو جاری ہوگی۔ شہری 9 دسمبر سے 8 جنوری 2026 تک اپنے دعوے یا اعتراضات درج کرا سکتے ہیں۔

نوٹس، سماعت اور تصدیقی کارروائیاں 31 جنوری تک مکمل ہوں گی، اور آخر میں 7 فروری 2026 کو حتمی فہرست جاری کی جائے گی۔

ویب سائٹ پر نام چیک کرنے کا طریقہ

اہل ووٹرز اپنی پرانی ووٹر لسٹ (SIR 2002) میں اپنا نام الیکشن کمیشن آف ویسٹ بنگال کی سرکاری ویب سائٹ https://ceowestbengal.wb.gov.in/ پر چیک کر سکتے ہیں۔

طریقہ درج ذیل ہے:

1. پاپ اپ بند کریں اور "Electoral Roll of SIR 2002" پر کلک کریں۔
2. 21 اضلاع کی فہرست کھلے گی، متعلقہ ضلع منتخب کریں۔
3. اسمبلی حلقہ (مثلاً پورٹ بندرگاہ) منتخب کریں۔
4. پولنگ اسٹیشن کا نام منتخب کریں اور "Final Roll" پر کلک کریں۔
5. کیپچا کوڈ درج کرنے پر پی ڈی ایف فائل کھلے گی، جس میں ووٹروں کے نام، والد یا شوہر کا نام، عمر، جنس، گھر کا نمبر اور فوٹو آئی ڈی نمبر درج ہوں گے۔

اگر نام فہرست میں نہیں ہے تو کیا کریں؟

اگر آپ کا نام 2002 کی فہرست میں موجود نہیں ہے تو فکر کی بات نہیں۔ آپ کو شامل ہونے کا موقع اب بھی حاصل ہے۔

پہلے مرحلے میں ووٹروں کے نام پرانی فہرست سے میچ کیے جائیں گے، جس کی بنیاد پر ڈرافٹ لسٹ 9 دسمبر کو جاری ہوگی۔

اگر آپ یا آپ کے گھر والوں کے نام اس ڈرافٹ میں نہیں ہوں گے، تو آپ کو نوٹس جاری کیا جائے گا تاکہ آپ اپنی اہلیت ثابت کرنے کے لیے ضروری دستاویزات جمع کرا سکیں۔

اہلیت ثابت کرنے کے لیے قابل قبول دستاویزات

الیکشن کمیشن کے مطابق درج ذیل دستاویزات قابل قبول ہوں گی:

مرکزی یا ریاستی حکومت، یا کسی پبلک سیکٹر ادارے کے ملازمین یا پنشن یافتگان کے شناختی کارڈ یا پنشن آرڈر۔

بینک، مقامی اتھارٹی یا پی ایس یو کے جاری کردہ سرٹیفکیٹ یا شناختی دستاویزات۔

پیدائش کا سرٹیفکیٹ، پاسپورٹ، یا تعلیمی بورڈ/یونیورسٹی کا سرٹیفکیٹ۔

مستقل رہائش، جنگلاتی حقوق، یا ذات (او بی سی، ایس سی، ایس ٹی) کے سرٹیفکیٹ۔

نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز (NRC) کی دستاویزات، جہاں قابل اطلاق ہوں۔

خاندانی رجسٹر یا زمین و مکان کے سرکاری الاٹمنٹ کے کاغذات۔

حتمی فہرست کب جاری ہوگی؟

تمام سماعت اور جانچ کے بعد 7 فروری 2026 کو مغربی بنگال کی حتمی ووٹر لسٹ شائع کی جائے گی، جس کے ساتھ ہی ایس آئی آر مرحلہ دوم مکمل ہوگا۔

حی علی الصلاۃ
الصلاۃ خیر من النوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
06 / نومبر 2025

فجر	4 بج کر 20 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 43 منٹ
ظہر	11 بج کر 20 منٹ
عصر	3 بج کر 21 منٹ
مغرب	5 بج کر 02 منٹ
عشاء	6 بج کر 13 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ،

موسم سرما آمد، مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 20 ڈگری سے نیچے گر گیا

کولکاتا:5 نومبر (عوامی نیوز سروس) شہر بھر میں موسم سرما کا موسم۔ بدھ کی صبح سے ہی ضلع کی طرف جانے والی سڑکوں پر دھند چھائی ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 20 ڈگری سے نیچے گر گیا ہے۔ فطری طور پر، ہر کسی کا سوال ہے کہ سردیاں کب شروع ہوں گی۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی بنگال میں اگلے ہفتے درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی آنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ساحلی اضلاع میں ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ تاہم شمالی بنگال میں درجہ حرارت 2 سے 3 ڈگری تک گر سکتا ہے۔

یہ معلوم ہوا ہے کہ مشرق وسطی خلیج بنگال میں کم دباؤ تبدیل ہوگیا ہے اور شمال مشرقی خلیج بنگال میں واضح کم دباؤ میں تبدیل ہو گیا ہے۔ یہ شمال اور شمال مغرب کی طرف بڑھے گا۔ یہ اگلے 24 گھنٹوں میں جنوبی بنگلہ دیش سے ملحقہ ساحل پر رہے گا۔ جنوبی بنگلہ دیش میں ایک طوفان ہے۔ اس کی وجہ سے آج جنوبی بنگال کے ساحلی اضلاع میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ مغربی اضلاع میں درجہ حرارت 20 ڈگری سے نیچے گر گیا ہے۔ رات اور صبح میں حقیقی سردیوں کا ماحول ہوتا ہے۔ تاہم ماہرین موسمیات کا اندازہ ہے کہ فی الحال درجہ حرارت زیادہ نہیں گرے گا۔

شمالی بنگال میں فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اگلے دو روز میں کم سے کم درجہ حرارت میں قدرے کمی ہوسکتی ہے۔ موسم ابھی تک خشک رہے گا۔ ہفتے کے آخر میں موسم سرما کی فضا میں قدرے اضافہ ہوسکتا ہے۔ اتفاق سے بنگلہ دیش میں سمندری طوفان کی وجہ سے شمال مشرقی خلیج بنگال اور ملحقہ میانمار اور بنگلہ دیش کے ساحلوں میں سمندر کے کھردرا ہونے کا امکان ہے۔ اس کے نتیجے میں اس علاقے کے ماہی گیروں کو گہرے سمندر میں جانے سے منع کر دیا گیا ہے۔

متوا سماج کا ایک طبقہ ایس آئی آر کے خلاف ٹھاکر باڑی کے سامنے بھوک ہڑتال پر

باراسات: 5 نومبر (عوامی نیوز سروس) جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا تھا، متوا کا ایک حصہ ٹھاکر نگر کے ٹھاکر باڑی میں ایس آئی آر کے خلاف احتجاج کے لیے بھوک ہڑتال پر بیٹھ گیا۔ حالانکہ یہ بھوک ہڑتال ترنمول ایم پی ممتا بالا ٹھاکر نے بلائی تھی لیکن آج وہ نظر نہیں آئیں۔ ذرائع کے مطابق وہ خصوصی کام پر باہر ہیں۔ اس لیے بھوک ہڑتال عملی طور پر ٹھاکر باڑی رکن اور رکن اسمبلی ممتا بالا ٹھاکر نے شروع کی تھی۔ بھوک ہڑتال پر متوا غیر مشروط شہریت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

ترنمول راجیہ سبھا ایم پی ممتا بالا ٹھاکر نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ اگر ایس آئی آر لاگو ہوتا ہے تو ریاست کے تقریباً 2 کروڑ لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے خارج ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خارج ہونے والوں کی فہرست میں 95 فیصد متوا ہوں گے۔ ایم پی نے یہ کہتے ہوئے احتجاج کی کال دی کہ ہر کوئی گھبراہٹ میں سی اے اے فارم بھر رہا ہے۔ انہوں نے بی جے پی کی سازش کے خلاف 5 نومبر سے بھوک ہڑتال کی کال دی۔

اسی طرح ممتا کے حامی بالا متوا نے بدھ کی دوپہر 12 بجے سے ٹھاکر باڑی میں بھوک ہڑتال شروع کی۔ متوا مہاسنگھ کے عہدیدار اسٹیج پر ہیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ متوا جو کہ ہندوستان میں 2024 تک مستقل طور پر ایس آئی آر میں مقیم ہیں، جو تقسیم کا شکار ہیں، انہیں ووٹنگ کا غیر مشروط حق دیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ بھوک ہڑتال ان کے مطالبات کی منظوری تک جاری رہے گی۔ تاہم، شانتنو ٹھاکر نے یقین دلایا، "متوا کو سی اے اے کے لیے درخواست دینی چاہیے۔ ہم الیکشن کمیشن سے اپیل کریں گے تاکہ جن لوگوں کے نام 2002 کی فہرست میں نہیں ہیں، ان کے نام حذف نہ کیے جائیں۔

فرضی پاسپورٹ کیس میں کھردہ کا تاجر ای ڈی کی نظر میں

کولکاتا:5 نومبر (عوامی نیوز سروس) فرضی پاسپورٹ معاملے کی جانچ میں مرکزی تفتیشی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی نظر میں کھردہ کے تاجر ونود گپتا کے غیر ملکی دوروں پر آیا ہے۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ یہ تاجر گزشتہ 10 سالوں میں 900 بار بنکاک کا دورہ کر چکا ہے۔ لیکن کیوں؟ ای ڈی کے اہلکار اس کی تلاش کر رہے ہیں۔ ای ڈی حکام نے جعلی پاسپورٹ کیس میں نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے گزشتہ پیر کو ندیا سمیت ریاست کے مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ اسی بنیاد پر تفتیش کار منگل کو کھردہ کے تاجر ونود گپتا کے گھر بھی گئے۔ رات گئے تک تاجر کے گھر کی تلاشی لی گئی۔ طویل تلاشی کے دوران کئی دستاویزات قبضے میں لے لی گئیں۔ اتنا ہی نہیں کئی سنسنی خیز معلومات بھی ملی ہیں۔ جو کہ کافی مشکوک ہے، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کا دعویٰ ہے۔ دوسری طرف، ونود گپتا کو گزشتہ 10 سالوں میں 900 بار بنکاک کیوں جانا پڑا، اب اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ حالانکہ اس تاجر کا دعویٰ ہے کہ اس کا مصالحوں کا کاروبار ہے۔ اس مقصد کے لیے وہ بار بار بیرون ملک سفر کرتا ہے۔ حالانکہ تفتیش کار اسے ماننے سے گریزاں ہے۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق مصالحہ جات کے کاروبار کے علاوہ ونود گپتا کا فاریکس کا کاروبار بھی ہے۔ حکام اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ آیا ونود گپتا کے بار بار بنکاک کے دورے اس کاروبار سے متعلق ہیں۔

اتنا ہی نہیں، ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ تاجر کا مالی لین دین بھی کافی مشکوک ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ مرکزی تفتیشی ایجنسی کئی سوالوں کے جوابات جاننے کے لیے ونود گپتا سے دوبارہ پوچھ گچھ کر سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ چند روز قبل ای ڈی نے پاکستانی شہری آزاد ملک کو جعلی پاسپورٹ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ اس سے پوچھ گچھ کے بعد تفتیش کاروں نے شمالی 24 پرگنہ اور ندیا گیدے سرحد پر مختلف مقامات کی تلاشی لی۔ حال ہی میں اندو بھوشن ہلدار نامی ایک اور شخص کو ندیا کے شب پور سے گرفتار کیا گیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ اندو بھوشن پاکستانی شہری آزاد سے دوبارہ رابطے میں ہیں۔ اتنا ہی نہیں ای ڈی حکام نے گرفتار اندو بھوشن سے پوچھ گچھ کے بعد کھردہ کے تاجر ونود گپتا کا نام بھی حاصل کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اندو بھوشن نے جعلی پاسپورٹ بنا کر حاصل کی گئی رقم فاریکس میں لگائی تھی۔ ای ڈی حکام کو اس لین دین سے ونود کے بارے میں معلوم ہوا۔

NRC-'SIR کی وجہ سے بھانگڑ میں ایک شخص نے خودکشی کی

جنوبی 24 پرگنہ : 5 نومبر (عوامی نیوز سروس) SIR اور NRC کی دہشت کی وجہ سے خودکشی کا ایک اور الزام۔ اس بار بھانگڑ کے رہنے والے کی موت ہو گئی۔ بدھ کی صبح رفیق غازی نامی شخص کی لاش ان کے گھر سے ملی۔ مبینہ طور پر، اس شخص نے SIR-NRC (بنگال میں SIR) کے خوف سے انتہائی فیصلہ لیا۔ واقعہ کو لے کر علاقے میں کافی سنسنی پائی جاتی ہے۔ پولیس لاش کو قبضے میں لینے کے لیے موقع پر پہنچ گئی۔ ترنمول ایم ایل اے شوکت ملا موقعہ پر پہنچے۔

معلوم ہوا ہے کہ مقتول کا نام رفیق غازی ہے۔ وہ جے پور، کاشی پور، بھانگڑ کا رہنے والا ہیں۔ بدھ کی صبح ان کی لٹکی ہوئی لاش ان کے گھر سے برآمد ہوئی۔ واقعہ کو لے کر علاقے میں کافی سنسنی پائی جاتی ہے۔ خبر ملنے کے بعد ترنمول ایم ایل اے شوکت مولا متوفی کے اہل خانہ سے ملنے گئے۔ انہوں نے خاندان کو ان کے شانہ بشانہ ہونے کا یقین دلایا۔ ایم ایل اے کا دعویٰ ہے کہ رفیق طویل عرصے سے این آر سی کی گھبراہٹ میں مبتلا تھے۔ ریاست میں SIR (SIR بنگال) کے متعارف ہونے کے بعد یہ خوف اور بھی بڑھ گیا۔ کیا آپ کو زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے؟ وہ واقعی اس بات سے پریشان تھے۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ رفیق نے اسی خوف سے انتہائی فیصلہ کیا۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ تاہم سنا ہے کہ یہ شخص کافی عرصے سے خاندانی مسائل کا شکار تھا۔ اس لیے پولس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا موت کے پیچھے یہ بھی کوئی وجہ ہے۔ وہ متوفی کے اہل خانہ سے بھی بات کریں گے۔ اتفاق سے ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے کل جوڑاسنکو میٹنگ سے واضح کر دیا تھا کہ کسی کو گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ترنمول ان کے ساتھ ہے۔ ہر قسم کا تعاون فراہم کریں گے۔ اب بھی وہی واقعہ دہرایا جاتا ہے۔

☆☆☆

رہرہ میں ایک ہی رات تین گھروں میں چوری، دو ملزمان گرفتار، سونا برآمد

رہرہ: 5 نومبر (نور عالم) رام کرشنا پارک علاقے میں 25 اور 26 اکتوبر کی درمیانی شب پیش آنے والے سلسلہ وار چوری کے واقعات نے علاقے میں سنسنی پھیلا دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق، اسی رات تین گھروں میں چوری کی وارداتیں انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں رہرہ تھانے میں کیس نمبر 354/25 مؤرخہ 30 اکتوبر 2025 درج کیا گیا۔ تفتیش کے دوران سب انسپکٹر روہت سرکار اور ان کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے 31 اکتوبر کو نئی بستی، ٹیٹا گڑھ سے ایک مشتبہ شخص سک کریم عرف برفی کو گرفتار کیا۔ ملزم کے اقبالی بیان کی بنیاد پر پولیس نے دوسرے شریک جرم محمد آصف کو گولپارا، ٹیٹا گڑھ سے گرفتار کر لیا۔ پولیس حراست کے دوران محمد آصف کے مکان سے قیمتی زیورات برآمد ہوئے جن میں شامل ہیں: ایک سونے کی چین، دو سونے کے پولا، دو سونے کے شکھے، ایک سونے کا کنگن، ایک جوڑا بالیاں۔ پولیس کے مطابق، برآمد شدہ سامان چوری شدہ اشیاء ہونے کا شبہ ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے اور پولیس دیگر ملزمان کی تلاش میں مصروف ہے۔

شیتل کوچی میں ایک ہی EPIC نمبر والے دو ووٹروں کے درمیان جھڑپ

کوچ بہار:5 نومبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کی وجہ سے شیتل کچی میں پھر کشیدگی۔ اس بار، ایک ہی EPIC نمبر والے دو ووٹرز۔ کوچ بہار کے شیتل کوچی علاقے میں دو خاندانوں کے درمیان جھگڑے کی وجہ سے کشیدگی پھیل گئی۔ پولیس نے آکر حالات کو قابو میں کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ایس آئی آر شروع ہوتے ہی دونوں خاندانوں کے درمیان مسائل پیدا ہو گئے۔ مسئلہ شروع ہوا کیونکہ دو ووٹرز کا ایک ہی EPIC نمبر تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ بی ایل او شیتل کوچی کے ایک گاؤں میں گنتی کے فارم دینے آئے تھے۔ قدرتی طور پر، فارم ایک شخص کے نام پر آیا جس میں EPIC نمبر تھا۔ شکایت کرنے والے نوجوان کے والد نے کہا کہ میرے بیٹے کا نام محبوب عالم ہے، میرا نام انیس الرحمان ہے، میرا نام 2002 کی ووٹر لسٹ میں ہے، میرے بیٹے کا نام 2019 کی ووٹر لسٹ میں آیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا، "بنگلہ دیش سے سرحد پار کرنے والے ایک شخص نے محبوب کے ووٹر کارڈ کے EPIC نمبر کا استعمال کرتے ہوئے جعلی ووٹر کارڈ بنایا، 2024 کے انتخابات میں انیس کے بیٹے محبوب نے ووٹ ڈالا، لیکن دوسرا شخص ووٹ ڈالنے کے لیے واپس آ گیا۔ انیس کا دعویٰ ہے کہ اس واقعے کے بارے میں معلوم ہونے کے بعد، اس نے 'جعلی ووٹر' کو وارننگ دی تھی۔ تاہم، ایک شخص نے مبینہ طور پر ووٹ ڈالنے کے بعد اپنے والد کا نام تبدیل کر لیا اور اس کے بعد ووٹ کا نام تبدیل کر دیا۔ SIR شروع کیا گیا، مسئلہ اس وقت شروع ہوا جب انیس کے بیٹے کے بجائے کسی اور شخص کا نام شماری فارم میں آیا۔ اس کے بعد جس شخص کے نام پر فارم آیا اس کے گھر والوں نے دوسرے شخص کے گھر والوں پر حملہ کر دیا۔ اہل خانہ نے الزام لگایا کہ بنگلہ دیش سے سرحد پار کرنے والے ملزم نے شکایت کنندہ کے والد کا نام استعمال کرتے ہوئے جعلی دستاویزات بنائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں خاندانوں میں بدامنی نے تصادم کی شکل اختیار کر لی۔ علاقے میں افراتفری پھیل گئی۔ اس کے بعد پولیس نے آکر ہنگامہ آرائی پر قابو پالیا۔

ذہنی اذیت کا شکار لاپتہ شخص سنتوش پور سے بازیاب

کولکاتا، 5/نومبر: (عوامی نیوز سروس) مینک داس نامی ایک آئی ٹی کارکن جو بنگلور سے کولکاتا آیا تھا، منگل کو کولکاتا کے سنتوش پور سے بچایا گیا۔ واضح ہو کہ یکم نومبر کو مینک کی گرل فرینڈ سپرنا دتہ چودھری نے بدھ نگر پولس کمشنریٹ کے نارائن پور پولس اسٹیشن میں شکایت کی کہ اس کا دوست مینک اے ٹی ایم سے پیسے نکالتے وقت لاپتہ ہو گیا تھا۔ سپرنا نے پولس کے خلاف ہراسانی کی شکایت بھی درج کرائی۔ کیونکہ، وہ رات دیر گئے ایکو پارک، باگوئی ہٹی پولس اسٹیشن جا کر نارائن پور پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرانے میں کامیاب ہوئی۔ تحقیقات شروع کرنے کے بعد پولس کو پتہ چلا کہ کولکاتا کے سروے پارک علاقے کے مینک اور آسنسول-درگاپور سے سپرنا دونوں بنگلورو میں ایک آئی ٹی کمپنی میں کام کرتے ہیں۔ وہ سات سال سے لیو ان ریلیشن شپ میں ہیں۔ لیکن مینک نے الزام لگایا کہ سپرنا نے اسے ہر طرح سے تشدد کا نشانہ بنایا۔ اس کے اے ٹی ایم کارڈ سے شروع ہو کر، تمام بینکنگ رسائی اس کے دوست کے ہاتھ میں تھی۔ سگریٹ نوشی کے لیے بھی اسے اپنے دوست سے اجازت لینی پڑتی تھی۔ اسی طرح کے مسلسل ذہنی اذیت کا شکار ہو کر مینک نے ایک منصوبہ بنایا اور گزشتہ سنیچر کو نیو ٹاؤن میں واقع گیسٹ ہاؤس سے نکل گیا۔ اس نے کہا کہ وہ اے ٹی ایم سے پیسے نکالنے جا رہا ہے۔ اس کے بعد وہ 'غائب' ہو گیا۔ منگل کو جب پولس نے اسے پایا تو اس نے بانڈ دیا اور اس کی اطلاع نارائن پور پولس اسٹیشن کو دی۔

گارڈن ریچ وارڈ 135 ترنمول کانگریس کے صدر اور کونسلر روبینہ ناز کے شوہر تبریز انصاری عرف تبو بھائی پورے علاقے میں ایس آئی ار کیلئے کاغذات درست طریقے سے داخل کرایا جاسکے اس کیلئے محلہ جاتی پر ہیلپ ڈیسک کا خصوصی اہتمام کیا ہے۔ زیر نظر تصویر میں تبریز انصاری پہاڑ پور روڈ پر ایک ہیلپ ڈیسک کیمپ کے افتتاح کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں/ تصویر اشفاق احمد ثمر

دیپاولی کے موقع پر کولکاتا کی گنگا ندی میں چراغ جلانے کا اہتمام کیا گیا

ایس آئی آر کی دہشت سے ہونے والی موت کی مذمتی قرارداد اسمبلی میں پیش

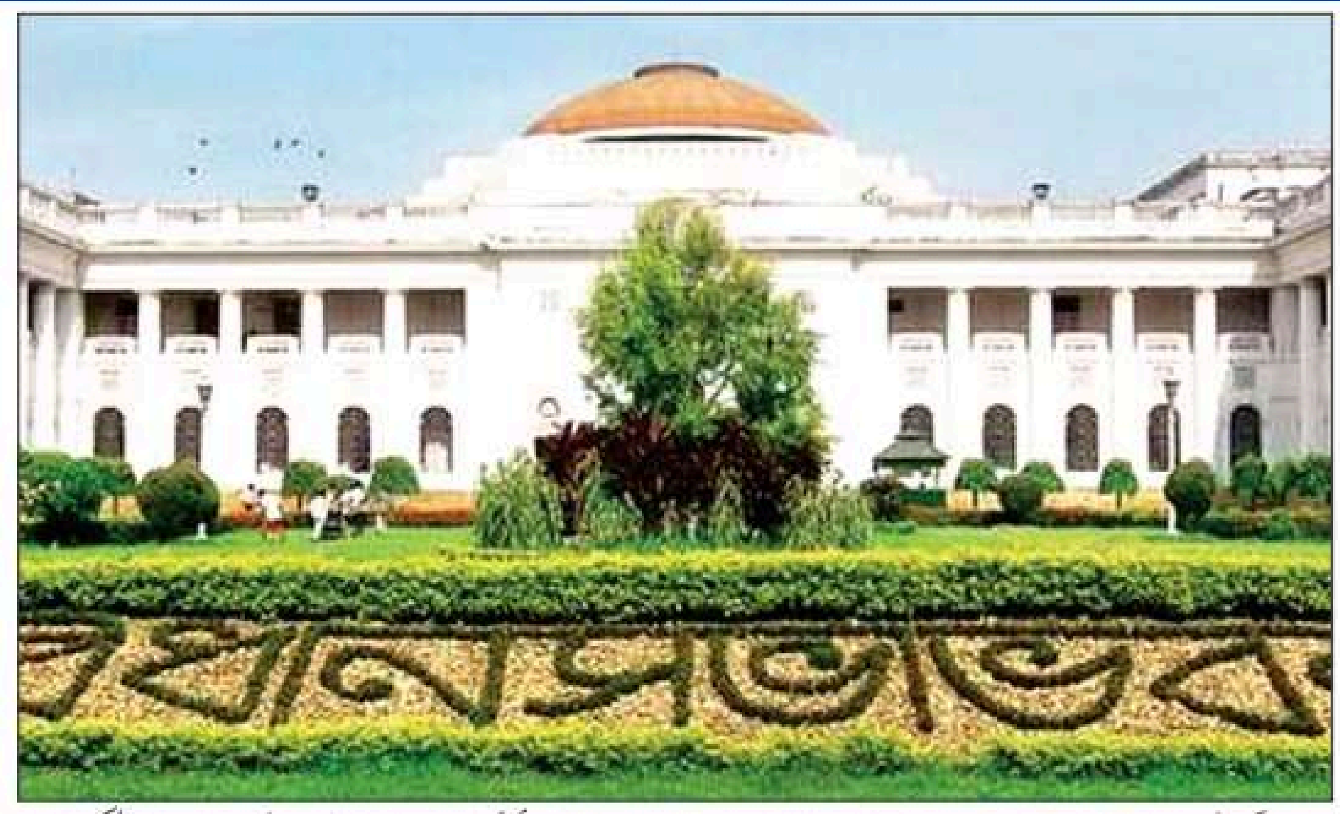

کولکاتا، 5 نومبر: (عوامی نیوز سروس) ٹی ایم سی مغربی بنگال اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے دوران ریاست بھر میں ووٹر لسٹوں کے جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) سے پیدا ہونے والی موت اور خوف و ہراس کی مذمت کے لیے ایک قرارداد لانے پر غور کر رہی ہے۔ الزام ہے کہ بی جے پی اگلے سال کے انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کے لیے اس عمل کو استعمال کر رہی ہے۔ حکمراں جماعت نے دعویٰ کیا ہے کہ کم از کم آٹھ افراد مبینہ طور پر خودکشی کر چکے ہیں۔ اس خوف سے کہ ان کے ناموں کو فہرستوں سے ہٹایا جا سکتا ہے، کیونکہ SIR مشق کے تحت شہریت کی تصدیق اور شناخت سے منسلک جانچ کے بارے میں افواہیں گردش کر رہی ہیں۔ ترنمول کے ایک سینئر قانون ساز نے ایجنسی کو بتایا کہ یہ ووٹر لسٹ کی کوئی عام اپ ڈیٹ نہیں ہے، یہ ایک سیاسی طور پر حوصلہ افزائی کی گئی کارروائی ہے جس کا مقصد لوگوں کو ڈرانا اور بنگال کے جمہوری تانے بانے سے چھیڑ چھاڑ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی کو اس خوف و ہراس کی انسانی قیمت کے خلاف اپنا احتجاج درج کرانا چاہیے اور شہریوں کو یقین دلانا چاہیے کہ ان کے حقوق محفوظ ہیں۔ ایک اور ٹی ایم سی ایم ایل اے نے کہا کہ اس سیاسی طور پر حوصلہ افزائی کی مشق کے خلاف قرارداد لانے کے بارے میں بات چیت جاری ہے۔ لیکن ابھی تک کچھ بھی طے نہیں کیا گیا ہے کیونکہ آئندہ سرمائی اجلاس کی تاریخوں کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ٹی ایم سی کی قانون ساز پارٹی کے ایک سینئر رکن نے یہ بھی کہا کہ اس قرارداد کو ایک علامتی لیکن سخت ردعمل کے طور پر پیش کرنے کے لیے بات چیت جاری ہے جسے پارٹی بنگال کے ووٹروں کو غیر آباد کرنے کی دانستہ کوشش کہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب قیادت اس کی منظوری دے گی تو ہم اسے ایوان کے فلور پر لائیں گے۔ ذہن نشیں رہے کہ سرمائی اجلاس، نومبر کے وسط میں شروع ہونے کا امکان ہے۔ 2026 کے ریاستی انتخابات سے پہلے موجودہ اسمبلی کی آخری مکمل نشست ہوگی۔ فروری میں صرف عبوری بجٹ اجلاس متوقع ہے۔ غور طلب ہے کہ چیف منسٹر ممتا بنرجی اور پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اور ایم پی ابھیشیک بنرجی نے منگل کو مرکزی کولکاتا میں ریڈ روڈ سے جوڑاسانکھو تک احتجاجی مارچ کی قیادت کی اور بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ ایس آئی آر کو ووٹروں کو ڈرانے دھمکانے کے آلے میں تبدیل کر رہی ہے۔ خوف کی مہم پہلے ہی کئی جان لے چکی ہے۔ قابل غور امر یہ ہے کہ یہ اقدام سی پی آئی (ایم) کی زیر قیادت کیرالہ حکومت کے اسی طرح کے قدم کے بعد ہے، جس کی اسمبلی نے 29 ستمبر کو ایک قرارداد پاس کی جس میں ایس آئی آر مشق سے پیدا ہونے والے سماجی پریشانی اور خارجی خوف پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔

☆

ریاستی حکمراں جماعت بوتھ لیول ایجنٹوں کی بھرتی میں تیسرے نمبر پر، بھاجپا اول

کولکاتا، 5 نومبر: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں SIR شروع ہو چکا ہے۔ ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس بوتھ لیول ایجنٹوں کی بھرتی میں تیسرے نمبر پر ہے۔ بی جے پی پہلے نمبر پر ہے، سی پی ایم ترنمول کو پیچھے چھوڑ کر دوسرے نمبر پر ہے۔ کانگریس چوتھے مقام پر ہے۔ عام طور پر انتخابات کے دوران اپوزیشن جماعتیں شکایت کرتی ہیں کہ وہ اپنے ایجنٹوں کو بوتھ پر نہیں لگا پاتے۔ حکمران جماعت کے خلاف شکایات کا انبار ہے۔ لیکن اس معاملے میں ترنمول کے ایجنٹوں کی تعداد سب سے کم ہے۔ واضح ہو کہ بی جے پی کے بی ایل اے-2 کی تعداد 63 ہزار 940 ہے۔ بی جے پی 24 ہزار 858 فراہم کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ کانگریس 5 ہزار 797 فراہم کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ سی پی ایم 18 ہزار 706 فراہم کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ ترنمول کانگریس 13 ہزار 526 ایجنٹ فراہم کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ واضح رہے کہ ایس آئی آر کے نوٹیفکیشن کے جاری ہونے کے اگلے دن، جب ایک آل پارٹی میٹنگ ہوئی، ترنمول قیادت نے کہا کہ وہ بی ایل اے کی فہرست فراہم نہیں کریں گے۔ اس صورت میں وہ معلومات کے لیک ہونے سے ڈرتے ہیں۔ بی جے پی کی جانب سے ششیر باجوریا نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ یہ بیان اپوزیشن پارٹی کا ہونا چاہیے۔ حکمراں جماعت اپنی اہم اپوزیشن پارٹی بی جے پی کو نشانہ بنانے کے لیے شروع سے یہ شکایت کرتی رہی ہے کہ بی جے پی کے پاس تمام جگہوں پر بوتھ سطح پر ایجنٹ نہیں ہیں۔ ایس آئی آر کے تعارف کے بعد یہ دیکھا گیا کہ حکمراں جماعت خود بی ایل اے کی تعیناتی میں کوتاہی کا شکار ہے۔ تاہم اس معاملے پر حکمراں جماعت کا بیان ابھی تک نہیں آیا ہے۔ اگرچہ کچھ دن پہلے ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ایک ورچول میٹنگ میں 2sBLA کو ایک مضبوط پیغام دیا تھا، تاکہ وہ 1s-BLA کے شیڈو پارٹنرز کے طور پر رہیں۔ لیکن الیکشن کمیشن کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق سوال یہ ہے کہ بی ایل اے کی تقرری میں حکمراں جماعت کے اعداد و شمار کم کیوں ہیں۔ اس کے بارے میں ترنمول کے ترجمان تنمے گھوش نے کہا کہ ترنمول کانگریس نے ہر بوتھ پر بی ایل اے 2 کا تقرر کیا ہے۔ ہم نے فائنل کاپی 3 تاریخ کی رات کو جمع کرائی۔ ہم نگرانی کر رہے ہیں۔

سکنڈری ایجوکیشن بورڈ کا مدھیامک طلبہ کے رجسٹریشن کی معلومات کو درست کرنے کیلئے آخری تاریخ کا اعلان

کولکاتا، 5 نومبر: (عوامی نیوز سروس) ہر بار سیکنڈری اسکول کے امتحان سے پہلے ایڈمٹ کارڈ میں غلطیوں کو درست کرنے کے لیے ایک کے بعد ایک درخواستیں جمع کی جا رہی ہیں۔ اس دباؤ کو کم کرنے کے لیے سکنڈری ایجوکیشن بورڈ اب طلبہ کو اپنی رجسٹریشن کی معلومات میں ترمیم کرنے یا درست کرنے کا موقع دے رہا ہے۔ لیکن اگر پھر بھی غلطیاں ہوئیں تو اس کی ذمہ داری اسکولوں پر عائد ہوگی۔ بورڈ نے انہیں جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ واضح ہو کہ مدھیامک تعلیمی بورڈ اسکولوں کو نویں جماعت کے طلبہ کے رجسٹریشن کو درست کرنے کے لیے مزید وقت دے رہا ہے۔ اگر رجسٹریشن سرٹیفکیٹ میں کوئی غلطی ہے تو آپ کو 6 سے 15 نومبر کے درمیان مخصوص ویب سائٹ پر جا کر اسے آن لائن درست کرنے کا موقع ملے گا۔ 15 نومبر کے بعد درست کرنے کا مزید موقع نہیں ملے گا، اگر پھر بھی کوئی غلطی ہوئی تو جرمانہ ادا کر کے اسے درست کرنا ہوگا۔ خیال رہے کہ جو لوگ 2025 میں کلاس 9 میں پڑھ رہے ہیں وہ 2027 میں سیکنڈری کا امتحان دیں گے۔ ان کی رجسٹریشن شروع ہونے جا رہی ہے۔ بورڈ نے اعلان کیا ہے کہ اس نئے اصول کو وہاں لاگو کیا جائے گا۔ اگر وہ مدھیامک رجسٹریشن میں غلطی کر بھی جائیں، بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن امتحان دینے والوں کے لیے ایک بڑا موقع فراہم کیا ہے۔

بی ایل او گھر گھر جا کر ووٹروں کو درست معلومات دینے میں سرگرداں

کولکاتا، 5 نومبر: (عوامی نیوز سروس) منگل کو SIR کے آغاز کے بعد دوسرے دن یعنی بدھ کو بھی BLOs کولکاتا سے گھر گھر جا کر ضلعی گنتی کے فارم لے رہے ہیں۔ وہ تفصیل سے بتا رہے ہیں کہ فارم کیسے بھرا جائے۔ بی ایل او ووٹرز کو سمجھا رہے ہیں کہ اگر ان کے نام 2002 کی فہرست میں ہیں تو کیا کریں اور اگر نہیں ہیں تو کیا کریں۔ دریں اثنا، ایس آئی کی گنتی کے دوران، زیادہ تر جگہوں پر صرف ترنمول بی ایل اے ہی بی ایل او کے ساتھ نظر آتے ہیں۔ یہ تصویر کولکاتا کے توپسیا ہگلی کے کھانہ کول کی ہے۔ زیادہ تر جگہوں پر اپوزیشن بی ایل اے عملی طور پر نظر نہیں آتے۔

بیوی کا گردہ بیچنے کی کوشش میں شوہر سمیت 3 گرفتار

کولکاتا، 5 نومبر: (عوامی نیوز سروس) ایک شخص نے مبینہ طور پر اپنی بیوی کا گردہ 11 لاکھ روپے میں بیچنے کی کوشش کی، اسے قائل کیا کہ وہ بیمار ہے اور اسے علاج کی ضرورت ہے۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ مبینہ منصوبہ اس وقت سامنے آیا جب پیوند کاری کی تیاری کولکاتا کے ایک نجی اسپتال میں شروع ہو چکی تھی۔ پولس کے مطابق خاتون نے اپنے رشتہ داروں کو راز داری دی، جس کے نتیجے میں اس کے شوہر اور تین دیگر افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ ملزم، جس کی شناخت مشرقی مدنی پور ضلع کے نندکمار کے رہنے والے کارتک چکرورتی کے طور پر کی گئی ہے۔ اس نے تملوک کے ایک نرسنگ ہوم میں مبینہ طور پر پیتھولوجیکل چیک اپ کے دوران بٹ کنڈو علاقے کی ایک خاتون دیویانی سے ملاقات کی تھی۔ دونوں نے 2022 میں شادی کی۔ پولس نے کہا کہ چکرورتی، جو پیتھالوجی کا کاروبار کرتا ہے۔ اس نے اپنی بیوی کا گردہ 11 لاکھ روپے میں فروخت کرنے کا معاہدہ کیا تھا اور مبینہ طور پر اس سودے میں شامل ایک درمیانی شخص سے 1.5 لاکھ روپے کی پیشگی ادائیگی حاصل کر چکا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جس اسپتال میں مبینہ طور پر تیاری شروع کی گئی تھی وہ مشہور ہے اور دیویانی کو عطیہ دہندہ کے طور پر درج کیا گیا تھا۔ پولس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ ٹرانسپلانٹ کے انتظامات میں کس نے سہولت فراہم کی اور کیا کوئی بڑا ریکٹ ملوث ہے۔ جس کی تحقیقات جاری ہے۔

At the Vivekananda Yuva Bharati Krirangan
under the visionary initiative of
Hon'ble Chief Minister
Mamata Banerjee,
The Vivekananda Yuva Bharati Hockey Stadium
has been developed.
Remotely from the inaugural stage of
the Kolkata International Film Festival
at Dhono Dhanyo Auditorium,
the Hon'ble Chief Minister will inaugurate this stadium.
Date: 6 November, 2025 | **Time:** 4 PM

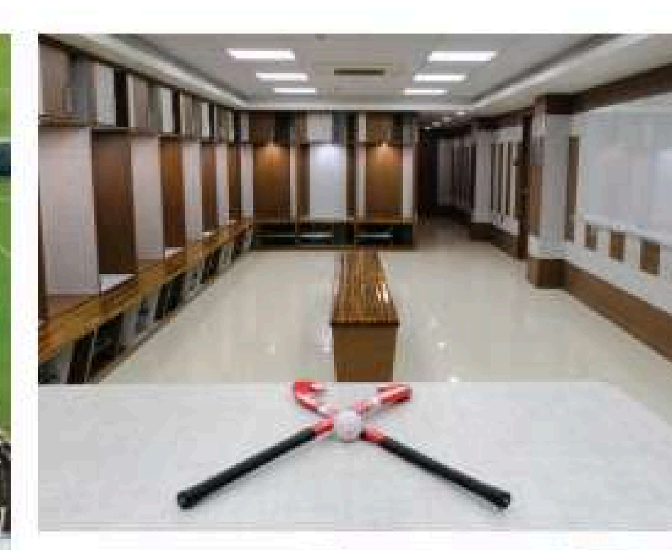

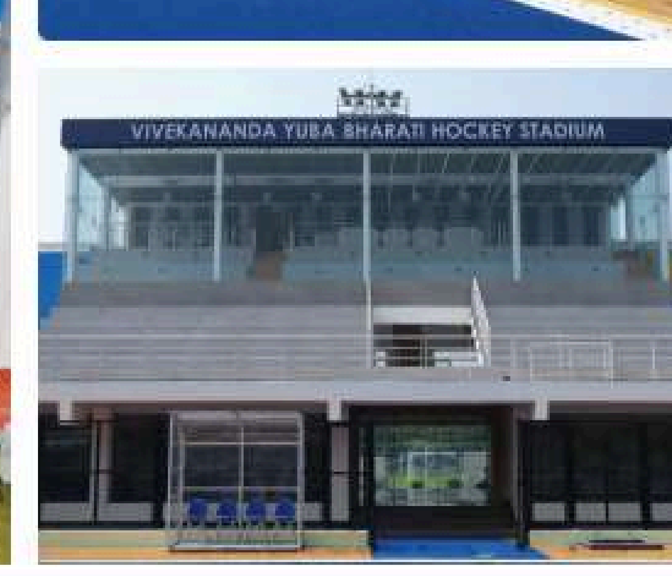

With a seating capacity of 22,000 spectators, this is India's largest international-standard hockey stadium, built at an estimated cost of ₹20 crore.

The Vivekananda Yuva Bharati Hockey Stadium features:
International-standard synthetic turf | Modern Earthen Gallery, similar to Australia | Dedicated warm-up zone
Two fully equipped dressing rooms | One VVIP box and two VIP boxes | VIP lounge
Umpires' and video umpires' rooms | Doping control and medical rooms | Mixed zone
Dedicated rooms for broadcast and video analysis | Venue operations centre | Press corner

ICA- D 2158(17)/2025

Department of Youth Services & Sports, Government of West Bengal

"SIR" کو لے کر گھبرانے یا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

کسی بھی فرد کا نام ووٹر لسٹ سے نہیں کٹے گا: ایم ایل اے سرنا کمل ساہا

ماسٹر محمد شمیم (ایم اے، بی ایڈ)
ٹنگرا بی بی گان

کولکاتا: سر SIR کولیکر بی جے پی حکومت پورے ہندوستان میں ہوا پھیلا رہی ہے اور ایک خاص طبقہ بالخصوص مسلمانوں کو نشانہ بنا رہی یہ سیکولر ڈھانچہ کیلئے ٹھیک نہیں اس سے ملک کی سالمیت و یکجہتی کو خطرہ لاحق ہے کیونکہ اس کی آڑ میں نریندر مودی اور اس کی سرکار اقتدار پانے کیلئے عام لوگوں میں این آر سی اور سر کا خوف پیدا کر عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ اس سے عام لوگوں میں بے چینی و بے اطمینانی پائی جا رہی ہے اور نریندر مودی اور بی جے پی کے خلاف بھی پورے ملک میں بغاوتی لہر پائی جا رہی ہے اور ہوسکتا ہے کہ بی جے پی بہار انتخاب ہار جائے۔ یہ ابھی ہندوستان کے 12 ریاستوں میں لاگو ہو رہا ہے جن میں تمل ناڈو، کیرالا، انڈومان نیکو بار، لکش دیپ، چھتیس گڑھ، گوا، گجرات، مدھیہ پردیش، پانڈوچیری، راجستھان، اتر پردیش اور مغربی بنگال شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق "بوتھ لیول آفیسرز ہر تک اینومریشن فارم پہنچ پائیں گے۔ ہر ووٹر کو فارم کے ساتھ 12 میں سے کوئی ایک دستاویز جمع کرنی ہوگی۔ ان میں. 1 مرکزی یا ریاستی حکومت کے ملازم یا پنشن یافتہ فرد کا شناختی کارڈ. 2 اعلیٰ یا ثانوی تعلیمی سرٹیفکٹ. 3 ریاستی حکومت کے منظور شدہ اتھارٹی کی رہائشی سرٹیفکٹ. 4 فاریسٹ رائٹس سرٹیفکٹ. 5 نیشنل رجسٹر آف سیٹیزنز. 6 زمین یا گھر کی ملکیتی دستاویز. 7 ذات یا نسلی سرٹیفکٹ. 8 پیدائش کا سند. 9 پاسپورٹ. 10 مقامی انتظامیہ کا خاندانی رجسٹر. 11.1 جولائی 1987 سے پہلے جاری بینک، پوسٹ آفس یا بلدیاتی دستاویز اور. 12 آدھار کارڈ۔ ان میں سے کوئی ایک دستاویز کا ہونا ضروری ہے۔ ہر فرد کو دو فارم دیا جا رہا ہے اسے پُر کرنے کے بعد ایک فارم بی ایل او کے پاس جمع ہوگا جبکہ دوسرا فارم ووٹر خود ریکارڈ کے طور پر اپنے پاس رکھے گے لیکن یاد رہے کہ ان فارم میں بی ایل او کا دستخط ہونا لازمی ہے ورنہ نامکمل سمجھا جائیگا۔ اس کے علاوہ دو کاپی اسٹامپ سائز فوٹو ووٹر کا فارم میں لگے گا۔ سر "SIR" کے معنیٰ "Special Revision Intensive"۔ یہ 2002 میں مغربی بنگال میں پہلی بار لاگو کیا گیا تھا لہٰذا عام لوگوں کو اس سے گھبرانے یا پھر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس سلسلے میں ترنمول کانگریس پارٹی اس کے قائد محترمہ ممتا بنرجی اور شری ابھیشک بنرجی بہت سرگرم ہیں اور عوام کو بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کی یقین دہانی کروا رہے ہیں کہ ریاست کے کسی بھی ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے نہیں کٹے گا۔ اس ضمن میں اناتی اسمبلی کے ہردلعزیز ایم ایل اے و پارٹی کے فاؤنڈر ممبر شری سرنا کمل ساہا اور ان کے فرزند اور ایم آئی سی (آئی و ایجوکیشن) شری سندیپن ساہا ایک کے بعد دیگر عوام کو بیدار کرنے کیلئے بیداری مہم میٹنگ کر رہے ہیں اور اس بات پر بھی زور دے رہے ہیں کہ کوئی بھی ووٹر کا نام لسٹ سے نا کٹیں۔ 4 نومبر سے 4 دسمبر تک ہر فرد کے گھر میں ریاستی حکومت کی جانب سے آفسر آئیں گے جنہیں BLO یعنی Officer Level Booth کا نام دیا گیا اور علاقائی طور پر پارٹی کی جانب سے BLA یعنی Agent Level Booth رکھا گیا تاکہ علاقی سطح پر آپسی تال میل سے بہتر کام کیا جاسکے اور کسی بھی شہری کا نام ووٹر لسٹ سے کٹے نہیں۔ اس کے علاوہ سرنا کمل ساہا کی ہدایت پر ہر وارڈ میں کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ہر پارٹ میں بھی بوتھ لیبل ایجنٹ حکمراں جماعت کی جانب سے مہیا کرائے جا رہے ہیں۔ مقصد صاف ہے کہ کسی بھی صورت میں کوئی ووٹر کا نام ووٹرس لسٹ سے نہ کٹ پائیں۔

بیوی کی طلاق مانگنے پر برہم شوہر نے عریاں اور فحش تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل کر دی، ملزم گرفتار

کولکاتا، 5 / نومبر: (عوامی نیوز سروس) بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن کی پولس نے سوشل میڈیا پر فحش تصاویر پوسٹ کرنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام پنٹو داس ہے۔ یہ گرفتاری بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن نے شمالی 24 پرگنہ کے دے گنگا علاقے سے کی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق اس سال ستمبر میں سالٹ لیک کی رہنے والی ایک خاتون نے بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی کہ اس کی فحش تصاویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی تھیں۔ یہ تصویر پنٹو داس نے پوسٹ کی تھی۔ پنٹو داس اس کا شوہر ہے۔ اس کے ساتھ طلاق کا کیس چل رہا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق پنٹو داس نے تقریباً تین سال قبل اپنی ایک گرل فرینڈ سے شادی کی تھی۔ شادی کے بعد پنٹو نے کئی فحش تصاویر اپنے موبائل فون پر رکھی تھیں۔ پنٹو کو اپنی بیوی کے ساتھ کچھ عرصے سے پریشانی چل رہی ہے۔ پنٹو پر اپنی بیوی کو مارنے کا بھی الزام ہے۔ چند روز قبل ملزم نے اپنی بیوی کی فحش تصاویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کی تھیں۔ سالٹ لیک کی رہنے والی اس خاتون نے ستمبر میں فیس بک پر ایک فحش تصویر دیکھ کر بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن سے رجوع کیا تھا۔ اس کی بیوی نے پنٹو داس کے خلاف تحریری شکایت درج کرائی۔ بدھان نگر سائبر کرائم تھانے کی پولس نے تفتیش کی اور دے گنگا سے پنٹو داس کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شخص کو آج بدھان نگر سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔

بہار کے پورنیہ صدر اسمبلی حلقہ کے کانگریس امیدوار جتندر کمار یادو کے چناؤ میں اے آئی سی سی کے بلاوے پر مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کے نائب صدر و ترجمان خواجہ احمد حسین اور مٹیا برج کے کانگریس رہنما و سابق سکریٹری پی سی سی صغیر جاوید قریشی پورنیہ پہنچے، تصویر میں پورنیہ کے کانگریس ممبر پارلیمنٹ پپو یادو جی دوران پرچار دونوں رہنماؤں کا استقبال کیا ساتھ میں مقامی ملی و سیاسی رہنما سہیل جاوید بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

کنچن میموریل فاؤنڈیشن کی جانب سے کلکتہ کے تالتلہ تھانہ کے پاس اکبر حسین بادل اپنے مرحوم بھائی کی یاد میں ہر سال خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کرتے ہیں اس خون عطیہ کیمپ کے موقع پر . ایم.آئی سی امیرالدین بابی، کونسلر ثنا احمد، دیباشش کمار کونسلر اندرانی ساہا، سابق کونسلر رادھے شیام ساہا، سمیت سماجی و سیاسی شخصیتیں موجود تھے ۔ (تصویر ساجد پرویز)

تحریک پیغام اسلام کے تحت شہر نشاط کولکاتا میں ملی بیداری سیمینار

جس میں "عہد حاضر اور مسلمان" نامی کتاب کا تعارف بھی پیش کیا گیا

گزشتہ شب ملی الامین کالج گرلز کولکاتا کے خوبصورت آڈیٹوریم میں، ملی بیداری سیمینار انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز دارالعلوم سدرۃ المنتہیٰ رائڈ اسٹریٹ کے استاذ حضرت قاری واصف ارشد نعیمی صاحب کی تلاوت سے ہوا۔ پھر حمد باری تعالیٰ اور نعت پاک پیش کیے گئے۔ حضرت مولانا فتح اللہ اشرفی تکیہ پاڑہ ہوڑہ نے قرآن اور سیرت کی روشنی میں "مسلمان کیا کریں" اس پر ابتدائی خطاب بہترین انداز میں فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ ہمیں سیرت پاک سے زندگی کے ہر موڑ پر روشنی حاصل کرنی چاہیے تبھی ہم عروج و ارتقا پا سکتے ہیں۔ ان کے بعد حضرت مولانا محمد اسلم مینائی صاحب نے بھی اپنا خوبصورت بیان پیش فرمایا۔ اس پروگرام کے کلیدی مہمان حضرت مولانا ڈاکٹر سجاد عالم مصباحی، لیکچرار ہسٹری ڈپارٹمنٹ پریسیڈینسی یونیورسٹی نے بہترین خطاب فرمایا۔ جس میں تجربہ معقولیت اور علمی انداز سے قوم مسلم کے زوال کے اسباب بتائے اور اس زوال سے نکلنے کے لیے کچھ مفید تجاویز و نکات بھی پیش فرمائے۔

پھر تحریک پیغام اسلام کے روح رواں اور ڈائریکٹر حضرت مولانا سید سیف الدین اصدق چشتی نے کتاب کا خوبصورت تعارف پیش فرمایا اور بتایا کہ میں نے جو یہ کتاب تصنیف کی ہے، گویا اپنے سوز دروں کو قلم کی روشنائی سے نہیں، دل کے خون سے ترتیب دیا ہے۔ اسی لیے ہر شخص کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے اور دوسروں تک پہنچانے کی بھی کوشش کرنی چاہیے۔ نیز آپ نے خواتین کو بھی سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت پر چلنے اور اپنے گھر کو اسلامی گھر بنانے کی تاکید فرمائی۔ مولانا اصدق نے فرمایا کہ کتاب کی اہمیت کے پیش نظر کچھ اہل علم کے پیہم اصرار پر عنقریب اس کتاب کا ہندی اور انگریزی ایڈیشن بھی شائع کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ، اخیر میں علمائے کرام اور شہر کے دانشوران کے ذریعے کتاب "عہد حاضر اور مسلمان" کی رونمائی کی تقریب عمل میں آئی۔ پروگرام کی نظامت شہر کے عالم دین حضرت مولانا مفتی محمد عابد رضا مصباحی نے بہت خوب صورتی کے ساتھ انجام دی۔ اہم شرکا میں حضرت مولانا مفتی سید خالد انور شمسی صاحب، حضرت مولانا مفتی وسیم اصغر خان اشرفی، حضرت مولانا محمد نعیم الدین مصباحی اور مزید دانشوران اور صاحبان علم و فضل تھے۔

اخیر میں صلوٰۃ و سلام اور حضرت مفتی سید خالد انور شمسی صاحب کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں تحریک پیغام اسلام کولکاتا کے منتظمین بالخصوص محمد زاہد صاحب کا اہم رول رہا۔ علاوہ ازیں محمد عرفان خان، محمد تنویر حسین اور محمد علی صاحبان وغیرہ نوجوانوں نے بڑی دلچسپی اور محنت کے ساتھ پروگرام کو انتہائی منظم طور پر بحسن و خوبی انجام تک پہنچایا۔

مٹیا برج ہندستانی لائبریری کا چھٹا سالانہ ادبی و ثقافتی مقابلہ اختتام پذیر

اردو میڈیم اسکولوں کے طلبہ نے نمایاں کارکردگی سے سب کا دل جیت لیا

(ڈاکٹر شاہد اقبال) شہر کولکاتا کے قدیم علمی و ادبی ادارے مٹیا برج ہندستانی لائبریری کی جانب سے دو روزہ چھٹا سالانہ ادبی، ثقافتی مقابلہ گزشتہ یکم و دوئم نومبر 2025 کو گارڈن ریچ مولانا آزاد میموریل گرلس ہائی اسکول میں نہایت تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں مقامی طلبا و طالبات کے علاوہ شہر کولکاتا ہوڑہ کے مختلف اردو میڈیم اسکولوں کے طلبا و طالبات نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مقابلوں کا آغاز یکم نومبر 2025 کو ڈھائی بجے دن میں ہوا۔ اس روز مختلف تعلیمی و ادبی مقابلے منعقد کیے گئے جن میں بیٹھو اور تصویر بناؤ (جونیئر و سینئر)، درست ہجے نویسی، نظم خوانی اور نصاب پر مبنی معلومات عامہ (جنرل نالج کوئز) شامل تھے۔ ان مقابلوں میں طلبہ نے اپنے فن مصوری، تلفظ اور معلوماتی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ دوسرے دن 2 نومبر 2025 کو صبح 10.30 بجے مضمون نویسی (جونیئر و سینئر)، غزل سرائی، مباحثہ اور جنرل کوئز کے مقابلے منعقد ہوئے۔ اس روز بھی طلبا و طالبات نے اپنی زبان و بیان، تحریر و تقریر اور ذہانت و فطانت کے جوہر دکھاتے ہوئے تمام مقابلوں میں پورے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ بالخصوص مباحثہ بعنوان "کیا طلبا کو سیاست میں حصہ لینا چاہئے" کی حمایت و مخالفت پر زور مباحثہ پر اپنی تقریروں کو مرکوز کیا اور موجودہ تعلیمی پالیسیوں، سماجی مسائل اور نوجوانوں کے کردار پر مدلل گفتگو کی۔ ججوں نے شرکا کے استدلال، لب و لہجے اور اردو تلفظ کی درستگی پر داد و تحسین پیش کی۔ جناب صابر نظر، ڈاکٹر ارشاد علم، جناب نسیم فائق، جناب ممتاز احمد، ڈاکٹر جاوید اختر اور جناب منظر حسین وغیرہ نے مختلف مقابلوں میں جج کے فرائض انجام دیئے جن کا مکمل تعاون اراکین مجلس عاملہ، ہندستانی لائبریری نے کیا۔ جنرل کوئز کے مقابلے کو جناب شمس الصالحین نے بحیثیت کوئز ماسٹر کوش اسلوبی کے ساتھ چلایا۔ دوسرے روز تمام مقابلوں کے اختتام پر شام 5 بجے ایک پروقار تقریب تقسیم انعامات و جلسہ اعزازیہ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت محترمہ نوشاد پروین (ٹیچر انچارج مولانا آزاد میموریل گرلز ہائی اسکول، مٹیا برج) نے کی۔ جبکہ جناب محمد رضوان (سابق ایڈیشنل لیبر کمشنر، حکومت مغربی بنگال) اور پروفیسر رفید علی ای (ریجنل ڈائریکٹر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، کولکاتا ریجنل سینٹر) نے بطور مہمانان خصوصی شرکت کی۔ ڈاکٹر شاہد اقبال (اعزازی نشر و اشاعت سکریٹری) نے نقابت کے فرائض انجام دیئے۔ اس تقریب کا آغاز محمد ندیم قدوسی (رکن مجلس عاملہ) نے تلاوت قرآن کے ساتھ کیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر نوشاد عالم (اسسٹنٹ جنرل سکریٹری، مٹیا برج ہندستانی لائبریری) نے خیر مقدمی تقریر میں تمام مہمانوں اور بچوں کا استقبال کیا۔ جناب محمد جمال نے سکریٹری رپورٹ میں لائبریری کی گزشتہ ایک برس کی سرگرمیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس بات کا اعادہ کیا کہ لائبریری مٹیا برج میں اردو زبان کے فروغ میں کوشاں ہے جس کا بین ثبوت لائبریری کی تحریکات ہیں۔ انہوں نے لائبریری کی جانب سے جاری ڈبلیو بی سی ایس کوچنگ، ادبا و شعرا اور اہم شخصیات کو استقبالیہ، سیمینار، ادبی نشستوں وغیرہ جیسے نکات بھی اپنی تقریر کے دوران پیش کئے۔ ان کے بعد جناب محمد رضوان نے اپنی تقریر میں بچوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ نئی نسل اردو زبان، تہذیب اور ثقافت کی وارث ہے۔ جس کی تربیت اور رہنمائی کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے۔ یہ چھوٹے بچے اس عمر میں مائک پر دو جنوں افراد کے سامنے اپنی بات جس مدلل اور متاثر کن انداز میں پیش کر رہے ہیں ۔ ان کے حوصلے کی داد دینا ضروری ہے۔ انہوں نے مٹیا برج ہندستانی لائبریری کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے ادبی و ثقافتی پروگرام نہ صرف بچوں کی تخلیقی و ذہنی نشو و نما میں مددگار ہوتے ہیں بلکہ اردو زبان و ادب کی بقا اور فروغ بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر رفید علی - ای نے لائبریری کے اراکین کو اس طرح کی تقریبات کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس دور میں بچوں کو صرف درسی اور نصابی کتابوں تک اپنے مطالعے کو محدود نہیں رکھنا چاہئے بلکہ زائد از نصابی تحریکات میں بھی زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہئے اور لائبریری کے یہ مقابلے اس بات کا ثبوت ہیں کہ طلبا و طالبات نے خود کو صرف درسی کتابوں تک محدود نہیں رکھا ہے۔ یہ دور مصنوعی ذہانت اور ٹکنالوجی کا ہے۔ دنیا بہت آگے نکل چکی ہے۔ ہمیں بھی اس کے ساتھ شانہ بشانہ چلنے کیلئے خود کو تیار رکھنا ہوگا۔ موصوف بچوں سے سوال و جواب کے ذریعہ بھی مخاطب ہوئے اور ان کی ستائش کی۔ ان کے بعد معروف نقیب جناب شکیل انصاری (صدر مٹیا برج ہندستانی لائبریری) اپنے انوکھے اور منفرد اواز میں سامعین بالخصوص طلبا اور ننھے بچوں سے مخاطب ہوئے اور چند پرلطف واقعات اور لطائف کے ذریعہ محفل کو نئی تازگی بخشی۔ اس دوران تمام مقابلوں میں اول، دوئم، سوئم مقام حاصل کرنے والے طلبا کو لائبریری کی جانب سے مہمانوں کے ذریعہ تمغوں اور اسناد سے بھی نوازا جاتا رہا۔ ساتھ ہی گارڈن ریچ / مٹیا برج کے تمام اردو اسکولوں میں مدھیامک اور ہائر سکنڈری امتحانات میں سب سے زیادہ نمبر لانے پر عادل افروز انصاری (بنگالی بازار ہائی اسکول) اور مستبینا خاتون (مٹیا برج ہائی اسکول، ایچ ایس) کو میمنٹو اور گلدستے پیش کئے گئے۔ محترمہ نوشاد پروین نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ مٹیا برج ہندستانی لائبریری جس کی عمر اب 85 سال کو پہنچ چکی ہے اب بھی جواں اور گرم عمل ہے۔ بالخصوص موجودہ مجلس انتظامیہ کے زیر نگرانی گزشتہ کئی برسوں سے علاقے میں اردو زبان و ادب کے فروغ کیلئے مختلف سرگرمیاں عمل میں آئی ہیں۔ اس کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے یہ سالانہ ادبی و ثقافتی مقابلے اب ایک علمی روایت کی شکل اختیار کر چکے ہیں جن کے ذریعے نئی نسل میں مطالعہ، تحریر، تقریر اور تخلیقی شعور کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ یہ چھوٹے بچے اپنی تحریروں اور تقریروں کے ذریعہ بڑوں کو بھی فکر و عمل پر مہمیز کر رہے ہیں۔ میں لائبریری کی مجلس انتظامیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہوں گی کہ اس طرح کی سرگرمیوں میں مزید اضافہ کریں تاکہ نئی نسل کو عملی میدان میں آگے بڑھنے کا موقع ملتا رہے۔ جناب قمر الدین (کلچرل سکریٹری) کے ہدیہ تشکر کے ساتھ محفل اختتام کو پہنچی۔

☆

پولیس کمشنر نے مزید کشادہ رہائش کے ساتھ سائبر کرائم آفس کا افتتاح کیا

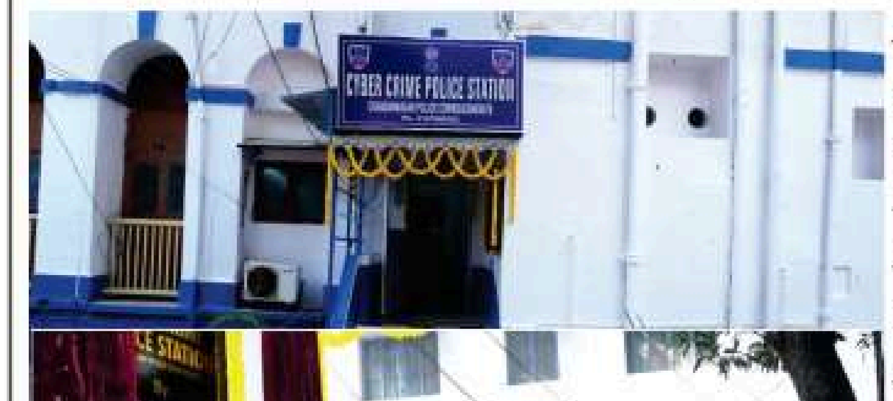

ہگلی: 5 نومبر (محمد شعیب عالم) آج سائبر پولیس اسٹیشن کو سی پی آفس چنسورہ پولیس لائنز کے احاطے میں مزید کشادہ رہائش میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اب تک چندن نگر پولس کمشنریٹ کا سائبر کرائم پولس تھانہ چنسورہ پولیس لائنس میں دو کمروں سے بھرے مکان سے کام کر رہا تھا۔ نیا تھانہ سائبر کرائم کے خلاف شکایات درج کرانے کے لیے آنے والے علاقے کے شہریوں کو سہولت فراہم کرے گا۔ یہ افسران کے ورک سٹیشن کے ساتھ ساتھ ریکارڈ کے لیے کمرے، ضبط شدہ اشیاء اور پبلک ہیلپ ڈیسک کے لیے جگہ مہیا کرتا ہے۔ اس کا افتتاح آج پولیس کمشنر نے کیا۔

او بی سی - جامع تعلیمی ماحول اور روزگار کے متعلق ایس آئی او کی تحریک

کولکاتا: (ساجد پرویز) ملک کی آزادی کے آٹھ دہائیوں کے بعد بھی تعلیم اور روزگار کے میدان میں سماجی ناانصافی آج بھی ایک زندہ حقیقت ہے۔ ریاست کے آدی واسی، دلت اور اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ و نوجوان آج بھی محرومی کے اندھیروں میں قید ہیں۔ اس بات کا اظہار خیال ایس آئی او یعنی اسٹوڈینٹس اسلامک آرگنائیزیشن کے مغربی بنگال کے ریاستی صدر محمد عمران نے کلکتہ پریس کلب میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں میں مواقع کی عدم مساوات، روزگار کی قلت اور او بی سی زمرے والی پالیس کی منسوخی کے باعث سماج کے پسماندہ طبقے مزید حاشیے پر جا رہے ہیں۔ اس سنگین صورتحال کے پیش نظر S.I.O مغربی بنگال زون تحت تعلیم، ریزرویشن، اور روزگار کے منصفانہ حقوق کے مطالبہ پر ریاست گیر تعلیمی تحریک کا اعلان کیا ہے۔ یہ تحریک 5 نومبر سے 19 نومبر تک ریاست کے مختلف اضلاع میں چلائی جائے گی۔ اس پریس کانفرنس میں ایس او کے اسٹیٹ جنرل سکریٹری وکیل احمد، پی آر سکریٹری شفیق الاسلام منڈل سمیت دیگر طلبہ لیڈر موجود تھے۔ اس پریس کانفرنس میں مرشدآباد یونیورسٹی اور عالیہ یونیورسٹی کے مسائل پر بھی اظہار خیال کیا گیا اور مرشداباد یونیورسٹی کے اپنا کیمپس و انفرا اسٹرکچر بنانے پر بھی حکومت سے مانگ کیا گیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: دی ایچ فائلز کے ذریعہ

نے منظم طریقے سے ووٹ چوری کی اور انتخابات کرائے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے جعلی ووٹروں کے حوالے سے جو ثبوت اکٹھے کیے ہیں اس سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ ہریانہ، مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش جیسی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ جمہوری طریقے سے نہیں بنے ہیں۔ ووٹ چوری کے ذریعے انہیں وزیر اعلیٰ کی کرسی دی گئی ہے۔ ان تمام ریاستوں میں کانگریس کی بھاری جیت کو شکست میں بدلنے کا منصوبہ ایک سوچی سمجھی حکمت عملی تھی۔ انہوں نے کہا، "حیرت کی بات ہے، ایگزٹ پولز نے ہریانہ میں کانگریس کی جیت کی پیش گوئی کی ہے۔ ایگزٹ پول بہت درست ہوتے ہیں۔ ہریانہ کی انتخابی تاریخ میں پہلی بار پوسٹل ووٹ اصل ووٹوں سے مختلف تھے، یہ حقیقت ریاست کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی تھی۔ ہم نے سوچا، کہ چلو تفصیلات کا جائزہ لیتے ہیں۔ جب میں نے پہلی بار اس تفصیلات کو چیک کیا تو مجھے اس پر یقین نہیں ہو رہا تھا اور میں صدمے میں تھا اس لیے میں نے تفصیلات تیار کرنے والی اپنی ٹیم سے کئی بار کراس چیک کرنے کے لیے کہا۔

مسٹر گاندھی نے ہریانہ کی ایک خاتون کا تذکرہ کیا اور دعویٰ کیا کہ وہ ایک برازیلین ماڈل ہے جس کا نام ہریانہ کی ووٹر لسٹ میں ہے۔ اس کے نام پر بنائے گئے جعلی ووٹر کارڈ پر دس پولنگ اسٹیشنوں پر 22 بار ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ کام مرکزی سطح پر ہو رہا ہے اس لیے برازیل کی خاتون کے نام پر ایک نہیں بلکہ 22 بار ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ اس طرح ہریانہ میں 25 لاکھ جعلی ووٹ ڈالے گئے۔

بقیہ: جنگ بندی کے باوجود

ترسیل میں بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہیں۔ عالمی خوراک پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کی سینئر ترجمان عبیر عطفہ نے منگل کے روز میڈیا بریفنگ میں کہا کہ گزشتہ ماہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے بعد امدادی سرگرمیوں میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن صرف دو بارڈر کراسنگ کھولے جانے کے باعث امداد کی مقدار انتہائی محدود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں غزہ کے عوام تک مکمل رسائی چاہیے، ہمیں امداد پہنچانے کی رفتار تیز کرنی چاہیے، یہ وقت کے خلاف دوڑ ہے، سردیاں قریب ہیں، لوگ بھوک کا شکار ہیں اور ضروریات بے حد زیادہ ہیں۔ اقوام متحدہ کی ترجمان عبیر عطفہ کے مطابق عالمی خوراک پروگرام اس وقت غزہ میں 44 فوڈ ڈسٹری بیوشن پوائنٹس چلا رہا ہے اور جنگ بندی کے آغاز یعنی 17 اکتوبر 2023ء سے اب تک 10 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو غذائی امداد فراہم کی جا چکی ہے تاہم شمالی غزہ تک امداد پہنچانا بدستور مشکل ہے جہاں اگست میں عالمی سطح کے بھوک کے مانیٹرنگ ادارے نے قحط کی صورتحال کی تصدیق کی تھی۔ اُنہوں نے بتایا کہ شمالی راستے بند ہونے کے باعث امدادی قافلے جنوب سے ایک طویل اور دشوار راستے سے گزرنے پر مجبور ہیں، امداد بڑے پیمانے پر پہنچانے کے لیے تمام کراسنگز، خصوصاً شمالی راستے کھولنا ضروری ہیں، مرکزی سڑکوں تک رسائی بھی ناگزیر ہے تاکہ خوراک جلد از جلد ضرورت مندوں تک پہنچ سکے۔ جنگ بندی کے بعد ہزاروں فلسطینی شمالی غزہ واپس لوٹ آئے ہیں مگر ان میں سے اکثر نے اپنے گھروں کو ملبے میں تبدیل پایا ہے، وہ اب عارضی خیموں یا خود ساختہ پناہ گاہوں میں موسم سرما کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ غزہ کے سرکاری میڈیا آفس کے مطابق 10 سے 31 اکتوبر کے دوران صرف 3203 تجارتی و امدادی ٹرک داخل ہو سکے، یعنی یومیہ اوسطاً 145 ٹرک، جو طے شدہ 600 ٹرکوں کا صرف 24 فیصد ہے۔ اس دوران اسرائیلی فوج حملے بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد سے اب تک کم از کم 240 فلسطینی شہید اور 607 زخمی ہو چکے ہیں۔

بقیہ: نیویارک میں اسلاموفوبیا

ہمارے ہاتھ میں ہے۔ زہران ممدانی نے نیویارک کی عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ نیویارک کے عوام نے تبدیلی کو ووٹ دیا ہے، ٹیکسی ڈرائیورز، نرسنگ ورکنگ کلاس کا شکریہ، یہ شہر آپ کا ہے، جمہوریت بھی آپ کی ہے، ہم لیڈرشپ کے نئے دور میں داخل ہو گئے ہیں، ایک ہزار سے زائد رضا کاروں کے مہم میں حصہ لینے پر شکرگزار ہوا، یہ سب آپ لوگوں کی وجہ سے ممکن ہوا۔ نومنتخب میئر نیویارک سٹی ظہران ممدانی کا کہنا تھا مجھے اپنا آپ ثابت کرنے کا موقع دینے کے لیے شکریہ، ہم آپ کے لیے لڑیں گے کیوں کہ ہم آپ میں سے ہیں، سکیورٹی اور انصاف سب کو فراہم کیا جائے گا، آپ سب کی جدوجہد ہماری جدوجہد ہے۔ ظہران ممدانی کا کہنا تھا نیویارک میں اسلاموفوبیا کی کوئی گنجائش نہیں ہے، میں ایک مسلمان اور ڈیموکریٹک سوشلسٹ ہوں، یکم جنوری 2026 سے ہم ایک ایسی شہری حکومت بنائیں گے جو سب کیلئے فائدے مند ہوگی۔ امریکی صدر کو مخاطب کرتے ہوئے ظہران ممدانی کا کہنا تھا ڈونلڈ ٹرمپ مجھے پتا ہے آپ دیکھ رہے ہیں، ڈونلڈ ٹرمپ میں آپ کو 4 جملے کہوں گا "Turn The Volume Up"۔ انہوں نے کہا کہ ہم مزدوروں کے حقوق کے لیے یونینز کے ساتھ کھڑیں ہوں گے، نیویارک سٹی کو تارکین وطن نے مضبوط کیا ہے، بدعنوانی کے اس کلچر کا خاتمہ کریں گے جس میں ٹرمپ جیسے ارب پتی ٹیکس سے بچتے ہیں۔

ہمیں اپنا لیڈر خود بنانا چاہیے، ایسا لیڈر جو خود مختار ہو

اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ و اسد الدین اویسی نے محمد شاہنواز عالم کے حق میں ووٹ مانگے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے پورنیہ کے قصبہ اسمبلی حلقہ میں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ جلسہ ہائی سکول گراؤنڈ گڑھبنیلی قصبہ میں کیا گیا۔ پنڈال سے اویسی نے اے آئی ایم آئی ایم کے امیدوار محمد شاہنواز عالم کے لیے ووٹ کی اپیل کی۔ انہوں نے تیجسوی اور بی جے پی کے خلاف سخت حملہ کیا۔ اویسی نے کہا کہ تیجسوی کی نظر میں جو بھی داڑھی اور سر کی ٹوپی والا ہے وہ انتہا پسند ہے۔ مساجد میں سجدہ کرنے والے، بچوں کو قرآن پڑھانے والے اور حجاب پہننے والی خواتین انتہا پسند ہیں۔ اس لیے وہ مجھے انتہا پسند کہتا ہے۔ تاہم، تیجسوی کی نظر میں جو بھی اپنے والد کے سامنے جھکتا ہے وہ انتہا پسند نہیں ہے۔ اس کے سامنے جھکنے والا انتہا پسند نہیں ہے۔ تیجسوی کے بچے کے دانت پوری طرح سے نہیں نکلے ہیں تو وہ سیاست کو کیسے سمجھیں گے؟ تیجسوی عمر اور جوانی دونوں میں ناپختہ ہیں۔ تیجسوی پر حملہ کرتے ہوئے اویسی نے مزید کہا، "آپ 14 فیصد آبادی کو 36 فیصد شمار کرتے ہیں۔" پانچ سال پہلے آپ اور میں نے مل کر آر جے ڈی ایم ایل اے کو شکست دی تھی۔ ہم نے امور اور بیسی میں AIMIM کا نمائندہ منتخب کیا۔ تیجسوی نے میرے چار ایم ایل اے کو خریدنے کی کوشش کی۔ اس بار عوام آر جے ڈی کو حساب دیں گے۔ مودی، نتیش اور تیجسوی سبھی سیمانچل کے دشمن ہیں۔ وہ نہیں چاہتے کہ سیمانچل کے بیٹے اور بیٹیاں تعلیم حاصل کریں۔ یہ تینوں سیمانچل کی پسماندگی، بے روزگاری اور نقل مکانی کے لیے برابر کے ذمہ دار ہیں۔ اویسی نے کہا کہ امور اور بیسی اسمبلی حلقوں میں 70 اور 60 فیصد مسلمان ہیں۔ ہمیں اپنا لیڈر خود بنانا چاہیے، ایسا لیڈر جو خود مختار ہو۔ بی جے پی اور نتیش کمار کا اتحاد کھل کر ہندو قوم بنانے کی بات کر رہا ہے۔ یہ اتحاد انصاف نہیں کر سکتا۔ آپ جی ڈی اے اتحاد کی کامیابی کو یقینی بنائیں جو میں نے بنایا ہے۔ اسد الدین اویسی نے جلسہ گاہ سے اپیل کی کہ وہ قصبہ سے اے آئی ایم آئی ایم کے امیدوار شاہنواز عالم کو ووٹ دیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے امیدواروں کا کہنا ہے کہ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی کی قیادت میں پارٹی غریبوں، کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کی آواز بن کر انصاف اور مساوی مواقع کے لیے لڑ رہی ہے۔ اس بار قصبہ کے عوام تبدیلی لائیں گے۔ حکمران جماعت اور اپوزیشن دونوں کو منہ توڑ جواب دیں گے۔ اس انتخابی جلسے کے لیے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ جلسہ گاہ کی طرف جانے والی سڑک پر ٹریفک جام سے بچنے کے لیے خصوصی تیاریاں کی گئی ہیں۔ پولیس کی بھاری نفری اور مجسٹریٹ کو تعینات کیا گیا ہے۔ قصبہ اسمبلی سیٹ ضلع کی گرم ترین سیٹوں میں سے ایک ہے۔ یہاں 60 فیصد رائے دہندگان ہندو اور 40 فیصد مسلمان ہیں۔ یہ ووٹ بینک کسی بھی امیدوار کی جیت یا ہار کے نتائج کو متاثر کر سکتا ہے۔ این ڈی اے کے ایل جے پی (آر) کے امیدوار نتیش کمار سنگھ اور گرینڈ الائنس کے کانگریس امیدوار مو عرفان عالم مقابلہ کر رہے ہیں۔ مقابلہ چار کونوں والا مقابلہ ہے۔ اس نشست کے لیے دو مضبوط دعویدار ہیں۔ قصبہ سے کانگریس کے ایم ایل اے آفاق عالم آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ رہے ہیں، وہیں دوسری طرف کا کا اسمبلی سے سابق ایم ایل اے پردیپ داس آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔

نتیش کمار کا 20 سال کا کام قابل ذکر رہا ہے: سمراٹ

این ڈی اے امیدوار نتیش کمار سنگھ کی حمایت میں انتخابی ریلی سے نائب وزیر اعلیٰ کا خطاب

پورنیہ (اے این بی) بہار کے نائب وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری اور جے ڈی یو لیڈر منیش ورما نے سری نگر، قصبہ اسمبلی حلقہ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ این ڈی اے کے حمایت یافتہ ایل جے پی (آر) امیدوار نتیش کمار سنگھ کو ووٹ دیں۔ کسی کے جال میں مت پڑیں۔ نائب وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری نے عوام کو 2005 سے پہلے کی لالو-رابڑی حکومت کے جنگل راج کی یاد دلائی اور گزشتہ 20 سالوں میں وزیراعلیٰ نتیش کمار کی گڈ گورننس پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے عوام سے کہا کہ انہیں نتیش کمار کی گڈ گورننس کی حکومت چاہیے یا 'جنگل راج' کی لالٹین کے دور میں واپس جانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی اور وزیراعلیٰ نتیش کمار کی طرف سے بہار میں کیے گئے ترقیاتی کاموں کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ باغی امیدواروں اور آزاد امیدواروں کو اہمیت نہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ قصبہ اسمبلی حلقہ میں نریندر مودی، نتیش کمار، جیتن رام مانجھی، اپیندر کشواہا، اور چراغ پاسوان سبھی کا ایک ہی انتخابی نشان ہے: ایک ہیلی کاپٹر۔ کشمیر سے آرٹیکل 370 ہٹائے جانے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے ہندوؤں اور مسلمانوں کو کشمیر میں آباد ہونے کا کوئی حق نہیں تھا۔ آج کوئی بھی ہندوستانی خواہ وہ قصبہ کا ہو یا گیا کا، کشمیر میں آسانی سے آباد ہو سکتا ہے۔ یہ نریندر مودی کی کرشماتی قیادت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے قصبہ کے لوگوں کو یقین دلایا کہ وہ این ڈی اے امیدوار نتیش کمار سنگھ کو ووٹ دیں۔ جے ڈی یو کے قومی جنرل سکریٹری منیش ورما نے 2012 میں پورنیہ کے ضلع مجسٹریٹ کے طور پر اپنے دور کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "میں پورنیہ کا ضلع مجسٹریٹ تھا۔ اس وقت ہمارا سب سے بڑا چیلنج امن و امان کو بہتر بنانا اور لوگوں کو ترقی دینا تھا۔ اس وقت پورنیہ میں بنائی گئی سڑک پٹنہ کے بعد بہار میں کہیں بھی نہیں تھی۔ پورنیہ میں پہلی بار آسانی والی سڑک بنائی گئی تھی۔ اس وقت گلاب باغ مارکیٹ کی تعمیر و آرائش کی گئی تھی اور ایک میڈیکل کالج تعمیر کیا گیا تھا۔" موجودہ ایل جے پی امیدوار نتیش کمار پورنیہ کی ترقی میں مدد کرنے میں ایک اہم شہری ہیں۔ آپ کو 20 سال پہلے بہار کے بارے میں سوچنا چاہیے، جب گولیوں کی آوازیں گونجتی تھیں۔ اب ترقی کی بات ہوتی ہے جہاں لوگ گھروں میں بند رہا کرتے تھے۔ آج ہر بہاری باہر نکل کر اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ ترقی کی کہانی ہے، اور اس کے ہیرو نتیش کمار اور نریندر مودی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگ جو نتیش کی تنقید کرتے تھے اب ان کی تعریف کر رہے ہیں۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ نتیش کمار کا 20 سال کا کام قابل ذکر رہا ہے۔ نتیش کمار لوگوں کے دلوں میں بستے ہیں۔ قدیم زمانے میں، چندر گپت موریہ تھا، اس کے بعد شہنشاہ اشوک تھا۔ بہار کی کہانی پوری دنیا میں پھیل

بہار اسمبلی کے عام انتخابات کی تیاریاں مکمل، ووٹنگ آج

بہارشریف (مرشد دستوی) نالندہ ضلع کے ساتوں اسمبلی حلقوں میں آج یعنی 6 نومبر کو ہونے والی ووٹنگ کے لیے انتظامی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ پولنگ اہلکاروں کو بہارشریف کے صغری ہائی اسکول کے احاطے سے ان کے نامزد پولنگ اسٹیشنوں پر روانہ کیا گیا۔ پولنگ اہلکاروں کو ای وی ایم، وی وی پی اے ٹی اور دیگر ووٹنگ مواد کے ساتھ پولنگ اسٹیشنوں پر روانہ کیا گیا۔ ضلع میں کل 765,2 پولنگ اسٹیشن ہیں جہاں 867,42,22 ووٹرز اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے۔ جس میں نئے حق رائے دہی استعمال کرنے والوں کی تعداد 39651 ہے جو پہلی بار اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ اس بار نالندہ ضلع کے ساتوں اسمبلی حلقوں میں کل 68 امیدوار مقابلہ کر رہے ہیں، جس میں سب سے زیادہ اسلام پور اسمبلی حلقہ سے 13 امیدوار اور سب سے کم استھانواں اور راجگیر سے 7-7 امیدوار انتخابی میدان میں موجود ہیں۔ جن میں نالندہ اسمبلی حلقہ سے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار اور بہارشریف اسمبلی حلقہ سے جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر ڈاکٹر سنیل کمار شامل ہیں۔ ضلع کے تمام پولنگ اسٹیشن مرکزی نیم فوجی دستوں کو سونپے گئے ہیں۔ ضلع کل 20 ہزار سے زائد لگائے گئے ہیں۔ اس بار سیکیورٹی کے بھی سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ پولنگ کو مکمل سکیورٹی میں کرانے کے لیے پولیس کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ زونل اور سپر زونل مجسٹریٹس کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ سینئر افسران بھی پولنگ اسٹیشنوں کے دورے کر کے ان پر کڑی نظر رکھیں گے۔ ضلع الیکشن افسر-کم-ضلع کلکٹر کندن کمار نے بتایا کہ پولنگ کے لیے ٹریفک کے وسیع انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔ اسمبلی وار گاڑیوں کو کلر کوڈ کیا گیا ہے اور پولنگ ای وی ایم کو برج گرہ تک پہنچانے کے لیے روڈ میپ تیار کیا گیا ہے تاکہ ٹریفک جام نہ ہو۔

پہلے مرحلے کی ووٹنگ کی تمام تیاریاں مکمل، 29 لاکھ سے زائد ووٹر کل کریں گے ووٹ

سستی پور (اے این بی) بہار کے سستی پور ضلع میں پہلے مرحلے کے تحت جمعرات کو ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے انتظامیہ نے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ ضلع الیکشن آفیسر و ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ روشن کشواہا نے بتایا کہ ضلع کی 10 اسمبلی نشستوں پر ووٹنگ پرامن ماحول میں کرانے کے لیے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ ضلع میں کل 3,603 پولنگ مراکز قائم کیے گئے ہیں، جہاں 29 لاکھ 40 ہزار 776 ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ ان میں 15 لاکھ 68 ہزار 36 مرد اور 13 لاکھ 72 ہزار 711 خواتین ووٹر شامل ہیں۔ اس بار ضلع کے 10 اسمبلی حلقوں میں کل 108 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ہوگا۔ نمایاں امیدواروں میں سرائے رنجن سے جے ڈی یو امیدوار اور بہار کے آبی وسائل کے وزیر وجے کمار چودھری، کلیان پور سے اطلاعات اور تعلقات عامہ کے وزیر مہیشور ہزاری، اُجیار پور سے آر جے ڈی امیدوار اور سابق وزیر آلوک کمار مہتا اور وبھوتی پور سے سی پی آئی (ایم) قانون ساز پارٹی کے رہنما اجے کمار شامل ہیں۔ الیکشن کے انتظامات کو موثر بنانے کے لیے انتظامیہ نے بڑی تعداد میں افسران اور اہلکاروں کی تعیناتی کی ہے۔ ضلع میں 37 زونل مجسٹریٹ، 401 اسسٹنٹ زونل مجسٹریٹ، 327 سیکٹر مجسٹریٹ اور 988,15 مائیکرو آبزرور مقرر کیے گئے ہیں۔ سکیورٹی کے پیش نظر 60 ہزار سے زیادہ پولیس اہلکار اور سی اے پی ایف کے جوان بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ ضلع میں اس بار 20 نوجوانوں کے لیے مخصوص اور مثالی پولنگ مراکز بھی بنائے گئے ہیں تاکہ ووٹنگ کا تجربہ مزید آسان اور حوصلہ افزا بنایا جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ روشن کشواہا نے بتایا کہ ووٹنگ کے دن ایک بین الاقوامی وفد کی ٹیم بھی سستی پور پہنچے گی، جو مہیلا مہاودیالیہ میں واقع پولنگ اسٹیشن نمبر 190 اور بی آر بی کالج کے پولنگ اسٹیشن نمبر 163 پر ووٹنگ کے عمل کا معائنہ کرے گی۔ انتظامیہ نے ضلع کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ جمہوریت کے اس تہوار میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور بلا خوف و جھجک اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔

ضلع انتخابی افسر نے استھانواں اور بہار شریف اسمبلی حلقوں کیلئے ڈسپیچ سینٹرز کا معائنہ کیا

بہارشریف (اے این بی) کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے بہارشریف کے پیرومہتو سومری کالج میں واقع 171-استھانواں ڈسپیچ سنٹر اور صغریٰ ہائی اسکول میں واقع 172-بہارشریف ڈسپیچ سنٹر کا فیلڈ معائنہ کیا تاکہ ان کے آنے والے انتخابات کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔ معائنہ کے دوران انہوں نے ڈسپیچ سینٹرز پر کیے جانے والے انتظامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں، جس میں کہا گیا کہ پولنگ اہلکاروں کی سہولیات ہمواد کی تقسیم، حفاظتی انتظامات، لاجسٹک سپورٹ، داخلے اور خارجی راستوں کے مناسب انتظامات، پارکنگ میں گاڑیوں کے انتظامات، پینے کے لیے پانی کے انتظامات کے تمام پہلوؤں پر خصوصی نظر رکھی جائے۔ پارٹی میچنگ اور یہ کہ تمام تیاریاں بروقت اور منظم انداز میں مکمل کی جائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ذاتی طور پر پولنگ عملے سے ووٹنگ کے عمل کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ای وی ایم کو مکمل حفاظتی انتظامات کے ساتھ مرکز سے پولنگ اسٹیشنوں تک پہنچایا جا رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات پر سختی سے عمل کرتے ہوئے پرامن، منصفانہ اور شفاف انتخابات کرائے جائیں گے۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر بہارشریف، لینڈ ریفارمس سب کلکٹر بہارشریف اور ضلع انتظامیہ کے دیگر افسران موجود تھے۔

ٹھاکرگنج میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے انتخابی اجلاس کو کیا خطاب

ٹھاکرگنج (اے این بی) بیس سال تک شوہر اور بیوی کی جنگل راج کی حکمرانی ہوئی اب ترقی اور بہتر گورننس کے اصول میں بہار میں تبدیل ہو گئی ہے، اس لئے یہاں سے جے ڈی یو کے امیدوار گوپال اگروال کو 11 تاریخ کو ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخابات میں تیر کے بٹن کو دبا کر فتح حاصل کریں۔ مذکورہ باتیں ریاست کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بدھ کے روز ٹھاکرگنج اسمبلی کے تحت میگل چوک ٹرک اسٹینڈ میں منعقد انتخابی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ لالو پرساد یادو نے ساری زندگی میں اپنی خاندان کو فروغ دیا، اس نے اپنی اہلیہ کو وزیر اعلیٰ بنا دیا، صرف اپنے بیٹے اور بیٹی کو فروغ دینے کے لئے کام کیا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا کہ 2005 سے پہلے، بہار میں کوئی کام نہیں کیا گیا تھا، ہر جگہ غنڈہ گردی تھی، بہار کے لوگ خوف کے مارے رہتے تھے، خواتین گھر چھوڑنے سے خوفزدہ تھیں، لیکن 2005 کے بعد جب ہم اقتدار میں آئے تو ہم نے ہر علاقے میں ہر حصے کو بغیر کسی مذہب کو دیکھ بہار کی ترقی کی۔ این ڈی اے حکومت نے معاشرے کے تمام طبقات کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی معاشی، معاشرتی، سیاسی اور تعلیمی ترقی کے لئے بھی بہت کام کیا۔ سی ایم نے کہا کہ 2006 کے بعد ہماری حکومت نے مدرسوں کو حکومت کی حیثیت دی اور مدرسہ اساتذہ کو سرکاری ملازمین کے برابر تنخواہ دینے کے لئے کام کیا۔ ہماری حکومت نے قبرستانوں کی گھیرابندی میں لیا اور مسلمان طلباء کے لئے اقلیتی رہائشی اسکول اور ہاسٹل تعمیر کیے۔ ہم نے باؤنڈری دیواروں سے ہندو مندروں کو گھیراؤ کرنے کا بھی کام کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مفت بجلی اور آج صارفین کو بجلی کے بل ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم نے سڑکوں، صحت، تعلیم اور پینے کے پانی سمیت تمام بنیادی ڈھانچے کی تعمیر میں بہت کام کیا ہے، جو سابقہ آر جے ڈی حکومت نے کبھی نہیں کیا تھا۔ مرکزی حکومت بہار کی ترقی میں بہت مدد کر رہی ہے۔ نتیش کمار نے اسٹیج سے اپنا ہاتھ اٹھایا اور جے ڈی یو کے امیدوار گوپال کمار اگروال سے اپیل کی کہ وہ بھاری ووٹوں سے کامیاب کرنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر بہار بی جے پی کے ریاستی صدر ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال نے بھی عوامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ این ڈی اے اتحادی حکومت ایک بار پھر بہار میں تشکیل دی جائے گی۔ ڈاکٹر جیسوال نے مزید کہا کہ ہر عوام ترقی کی رفتار کو جانتے ہیں جو بہار نے نتیش کمار کی سربراہی میں حاصل کیا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جے ڈی یو کے صدر سنجے جھا نے کہا کہ ریاست میں ترقی نے زور پکڑ لیا ہے، بجلی کے زمانے میں لالٹینوں کی ضرورت نہیں ہے، آپ کو فیصلہ کرنا چاہئے کہ بجلی کے ساتھ رہنا ہے یا لالٹینوں کے ساتھ جانا ہے۔

بہارشریف: اسکول کے بچوں نے ڈراموں کے ذریعے ووٹنگ کا فیصد بڑھانے کا عہد کیا

بہارشریف (مرشد دستوی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق جاری SVEEP پروگرام کے ایک حصے کے طور پر ضلع SVEEP آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے ہلسا میونسپل کونسل کے علاقے میں گھر گھر جا کر بیداری مہم چلائی، جس میں مرد اور خواتین ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔ بدھ کو دیونگر کے وی پی ایس پبلک اسکول میں اسکولی بچوں نے اسٹیج ڈرامے کے ذریعے ووٹنگ کے بارے میں معلومات پیش کیں۔ ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے تمام ووٹروں سے 6 نومبر کو ہونے والی آئندہ انتخابی مہم میں جوش و خروش سے حصہ لینے کی اپیل کی۔ جمعرات کے روز ہونے والے اسمبلی انتخابات میں لوگوں کو 100 فیصد ووٹ ڈالنے کے لیے ابھی سے ذہن سازی کرنی چاہیے اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو بھی آگاہ کرنا چاہیے کہ ہر ووٹ قیمتی ہے۔ ہر کسی کو ووٹنگ کے دن پولنگ بوتھ پر جانا چاہئے اور ای وی ایم کا بٹن دبانا چاہئے۔ اس کے علاوہ اپنے اردگرد کے لوگوں کو بھی آگاہ کریں تاکہ ووٹنگ کا فیصد بڑھ سکے۔ تاہم، اگر ووٹرز کو کسی قسم کی معلومات درکار ہوں تو وہ مفت میں ٹول فری نمبر 1950 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ مذہب، ذات پات اور لالچ سے اوپر اٹھ کر ووٹ دیں اور اپنے ووٹ کے ذریعے اپنی پسند کی حکومت منتخب کریں، تب ہی ملک کی جمہوریت مضبوط ہوگی۔ اس دوران لوگوں نے جمہوریت کو مضبوط کرنے کا اجتماعی عہد بھی لیا۔ اس موقع پر پرنسپل پروین کمار، رام شرن سنگھ، واسودیو پرساد، رشبھ کمار، کھن پت کمار، سنتوش کمار اور دیگر موجود تھے۔

بہار میں گرینڈ الائنس کی حکومت بنتی ہے تو ہر شخص کا 25 لاکھ کا بیمہ کیا جائے گا: عمران پرتاپ گڑھی

پورنیہ: کانگریس کے راجیہ سبھا ایم پی عمران پرتاپ گڑھی نے پورنیہ کے دھمداہا میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ عظیم اتحاد کے حمایت یافتہ آر جے ڈی امیدوار، سابق ایم پی سنتوش کشواہا کو ووٹ دیں۔ کے نگر بلاک کے بھوکراہ پٹورا میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے نظم "ہم کہاں سویا ہے چوکیدار" پڑھی اور پی ایم نریندر مودی، بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا، اور سی ایم نتیش کمار پر سخت حملہ کیا۔ بی جے پی کے گھوٹالے میں نہ آئیں۔ عمران پرتاپ گڑھی نے کہا، "اگر بہار میں گرینڈ الائنس کی حکومت بنتی ہے تو ہر شخص کا 25 لاکھ روپے کا بیمہ کیا جائے گا، انہیں علاج کے لیے ادھر ادھر نہیں بھٹکنا پڑے گا۔ ایک طرف، بی جے پی حکومت لوگوں سے پناہ لینے کے لیے اتر پردیش میں بلڈوزر کا استعمال کر رہی ہے، تو دوسری طرف، یہ ڈرامہ کر رہی ہے کہ ان کی گزشتہ برسوں میں 5 اعشاریہ 20 سال کی زمین گرا دی جائے۔" این ڈی اے نے بہار کو پیچھے دھکیل دیا ہے اور اسے لوٹا ہے بد انتظامی کی حالت میں بدعنوانی اور جرائم بڑھ رہے ہیں۔ ہمیں اپنے ووٹ کی طاقت سے اس نظام کو بدلنا ہے۔

دربھنگہ: 12 نابالغ قیدی ایک سیکورٹی گارڈ کو زخمی کرنے کے بعد فرار ہو گئے

دربھنگہ (اے این بی) بہار کے دربھنگہ ضلع کے لہیریا سرائے تھانہ علاقے میں واقع جوینائل آبزرویشن ہوم میں بند 12 نابالغ قیدیوں نے ایک سیکورٹی اہلکار پر حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ منگل کی دیر رات جوینائل آبزرویشن ہوم (بچوں کے مشاہداتی گھر) میں بند 12 نابالغ قیدی بچوں نے ایک سیکورٹی اہلکار پر حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا اور دیوار کود کر فرار ہو گئے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگن ناتھ ریڈی جلا ریڈی نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے آج کہا کہ جوینائل آبزرویشن ہوم سے 12 بچے فرار ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک پانچ بچوں کو پکڑ لیا گیا ہے جبکہ دیگر سات بچوں کی گرفتاری کے لیے لگاتار چھاپہ مارنے کی کارروائیاں جاری ہیں۔ تمام تھانوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ واردات کے بعد پورے علاقے میں پولیس نے ناکہ بندی کر کے تلاشی مہم شروع کر دی ہے۔ آس پاس کے علاقوں میں سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ بھی کی جا رہی ہے۔

ارریہ ضلع میں ووٹر بیداری کینڈل مارچ کا انعقاد

ارریہ: (اے این بی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے پیش نظر، SVEEP مہم کے ایک حصے کے طور پر SVEEP سیل کی قیادت میں ارریہ ضلع میں ایک ووٹر بیداری کینڈل مارچ کا انعقاد کیا گیا۔ کینڈل مارچ کا آغاز کلکٹریٹ کے احاطے سے ہوا، اور اس میں ضلع سطح کے افسران، کلکٹریٹ عملہ، آئی سی ڈی ایس کارکنان، اساتذہ، طلبہ، سماجی تنظیموں کے ارکان اور عام شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کینڈل مارچ کلکٹریٹ سے شروع ہوا، چاندنی چوک اور ٹاؤن پولیس اسٹیشن سے ہوتا ہوا ارریہ میں کلکٹریٹ پر اختتام پذیر ہوا۔ شرکاء نے موم بتیاں، پلے کارڈز اور ووٹر بیداری کے نعرے اٹھا رکھے تھے، پرامن طریقے سے ووٹنگ کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ "میرا ووٹ، میرا حق"، "پہلے متدان پھر جلپان" جیسے شگاف فلک نعروں سے پورا شہر گونج اٹھا۔

راہل گاندھی کا مودی-نتیش پر تیکھا حملہ، بولے، 'بہار کے نوجوانوں کو مزدور بنا دیا گیا ہے'

اورنگ آباد (اے این بی) کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے اورنگ آباد ضلع کے پکہا اور کٹمبا میدان میں منگل کو عام جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر اعظم نریندر مودی پر شدید حملہ کیا۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار کے نوجوانوں کو ملک کا مزدور بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس سرزمین پر کبھی نالندہ جیسی عالمی شہرت یافتہ یونیورسٹی تھی، آج اسی بہار کے نوجوان روزگار کے لیے بھٹک رہے ہیں اور دوسری ریاستوں میں مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ وزیر اعظم مودی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے رہنماؤں نے بہار کے عوام کو جھوٹے وعدوں اور خوابوں میں الجھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب مودی جی کے کسی وعدے پر بھروسہ کرنا مشکل ہے۔ انہوں نے عوام کو بار بار خواب دکھائے لیکن انہیں پورا نہیں کیا۔ راہل گاندھی نے وعدہ کیا کہ اگر بہار میں مہاگٹھ بندھن کی حکومت بنی تو یہاں ایسی عالمی معیار کی یونیورسٹی قائم کی جائے گی جہاں چین اور جاپان کے طلبہ بھی پڑھنے آئیں گے۔ چھٹھ پوجا کے بہانے وزیر اعظم مودی پر طنز کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ دہلی میں نقلی جمنا بنا کر بہار کی عقیدت کا مذاق اڑایا گیا، اور جب راز کھل گیا تو سارا ڈرامہ بند کر دیا گیا۔ انہوں نے ریاستی حکومت کو مودی-شاہ کے ریموٹ کنٹرول سے چلنے والا انتظامیہ قرار دیا اور کہا کہ بی جے پی اب ووٹ چوری کی سیاست میں لگی ہوئی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ آئین ہی ملک کی جان ہے اور یہ دلتوں، پسماندہ طبقات اور غریبوں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاگٹھ بندھن کی حکومت ذات یا مذہب نہیں بلکہ روزگار، تعلیم اور صحت کو ترجیح دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم "میڈ ان چائنا" نہیں بلکہ میڈ ان بہار کے خواب کو حقیقت بنائیں گے۔ نوجوانوں کی بے روزگاری پر بات کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ مودی حکومت نے نوجوانوں کو نوکریاں دینے کے بجائے سستا ڈیٹا اور ریل بنانے کا نشہ پکڑا دیا ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ نوجوان سوال نہ پوچھیں، بس ریل بناتے رہیں۔ آج صنعت کاروں کی جیب بھر رہی ہے اور نوجوانوں کے ہاتھ خالی ہیں۔ جلسے میں جمع بڑی بھیڑ کے درمیان راہل گاندھی نے عوام سے کانگریس امیدوار آنند شنکر سنگھ کو بھاری ووٹوں سے کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ جلسے میں کانگریس کے صوبائی صدر راجیش رام اور امیدوار آنند شنکر سنگھ نے بھی خطاب کیا۔ دونوں رہنماؤں نے راہل گاندھی کی قیادت میں بہار میں تبدیلی اور انصاف کی سیاست کا پیغام دیا۔

گاؤں کا ہر شخص بھی شہر جیسی سہولیات سے لطف اندوز ہو رہے ہیں: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ اسمبلی حلقہ کے این ڈی اے (بی جے پی) کے امیدوار وجے کمار کھیمکا نے چندن نگر، گلاب باغ، بیگم آباد، کرشنا نگر، ویر پور، لال باڑی، بیلوری، عبداللہ نگر، موڑہ پور، کاباگ پور، کپاگڑ، این ڈی اے، دیہی اور شہری علاقوں میں وسیع پیمانے پر رابطہ کیا۔ ستولی چوک، نیوالال چوک، مادھو پاڑا، رجنی چوک، ٹیکسی اسٹینڈ، اور باری گرودوارہ۔ مسٹر کھیمکا نے کہا کہ وہ اپنی آؤٹ ریچ مہم کے دوران مکینوں کے بے پناہ جوش و خروش، ماؤں اور بہنوں کے پیار، نوجوانوں کی توانائی اور بزرگوں کے آشیرواد سے متاثر ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کارکنوں کے اتحاد نے مہم کو ایک نیا رخ دیا۔ این ڈی اے کے کارکن گھر گھر جا کر ووٹر سلپس اور پمفلٹ تقسیم کر رہے ہیں۔ کارکنوں کی محنت اور دیوتا جیسے ووٹروں کی محبت، پیار اور آشیرواد نے پورنیہ میں بی جے پی کی زبردست جیت کو یقینی بنایا اور بہار میں این ڈی اے ایک بار پھر حکومت بنائے گی۔ مسٹر کھیمکا نے کہا کہ دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں سڑکوں کا جال بچھا دیا گیا ہے اور یہ کہ اب دیہات بھی شہری جیسی سہولیات سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں، این ڈی اے حکومت ہر گھر کو بجلی اور پانی فراہم کرنے کے لیے پورے زور و شور سے کام کر رہی ہے، اس کے بعد ہر نل کو گیس کا کنکشن۔ مسٹر کھیمکا نے کہا کہ پورنیہ کی مجموعی ترقی ان کا عہد ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کو بھاری اکثریت سے اقتدار میں منتخب کر کے اور شاندار اکثریت کے ساتھ بہار میں این ڈی اے حکومت کو دوبارہ قائم کر کے خوف سے پاک اور ترقی یافتہ پورنیا کو یقینی بنائیں۔ آؤٹ ریچ کے دوران ایم ایل اے کے ساتھ جئے کشن شاہ، تپس رودرا، ونود کمار منڈل، اوم پرکاش رائے، بھیکھن ساہنی، منٹو رائے، دلیپ ساہنی، گووند شاہ، للت کمار شاہ، نارائن شاہ، منگل مہلدار، کریتی آنند ٹھاکر، روی کمار، جیوتی کمار وغیرہ موجود تھے۔

کتاب ہدایت: قرآن مجید

مولانا ماہر القادری

قرآن کریم میں جہاں بُت تراشی کا ذکر آتا ہے یا ان لوگوں کا ذکر ہے جو پہاڑ کو تراش کر مکانات بنایا کرتے تھے، تو اس اجمال سے یہ نکتہ پیدا کرنا کہ قرآن کریم کی ان آیتوں میں فن تعمیر سمویا ہوا ہے۔ قرآن فہمی کے ساتھ ایک طرح کا مذاق ہے۔ قرآن کریم کو تمام علوم وفنون کی انسائیکلوپیڈیا ثابت کرنے کی کوشش کرنے والے قرآن کو سخت امتحان میں ڈال رہے ہیں اور نکتہ چینوں کے لیے زمین ہموار کر رہے ہیں۔

قرآن کریم کی جامعیت اس اعتبار سے مسلّم ہے کہ زندگی کے تمام دائروں کے بارے میں قرآن کریم میں ہدایت کا ہر جامع عنوان پایا جاتا ہے اور جو اُمہات و اصول ہدایت کے ہو سکتے ہیں وہ قرآن کریم میں موجود ہیں جو انسانوں کے پیش کردہ تمام نظریات وکلیات کو پرکھنے کی کسوٹی ہیں۔ اخلاق وتقویٰ اور حقائق کائنات کی مکمل ترین تعلیم اس مقدس صحیفہ میں ملتی ہے۔ اس لیے عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ حَسْبُنَا كِتَابُ اللهِ...... "ہمارے لیے اللہ کی کتاب کافی ہے"۔

منشور حکومت و سیاست: قرآن کریم صرف صلوٰۃ، زکوٰۃ، روزہ اور حج ہی کے مسائل نہیں بتاتا بلکہ وہ حکومت، تجارت، معاشرہ، عائلی زندگی اور اسی طرح زندگی کے دوسرے شعبوں کے بھی اصول اور قوانین دیتا ہے۔ قرآن کریم بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس طرح تکوینی ربّ ہے اسی طرح تشریعی ربّ بھی ہے۔ جس طرح عالم تکوین میں اس کا حکم چلتا ہے، اسی طرح شریعت میں بھی اس کے حکم کو قطعیت حاصل ہے۔ جس طرح نماز میں اللہ تعالیٰ کے حضور مسلمان کا سر جھکتا ہے، اسی طرح پوری زندگی کو اللہ تعالیٰ کے احکام وہدایت کے آگے سرِ تسلیم خم کر دینا چاہیے:

اَلارْضُ لِلّٰہِ وَالْمُلْکُ لِلّٰہِ!

یہ ہے قرآن کے منشور حکومت و سیاست کی وہ پہلی دفعہ جو اس بات کو واضح کرتی ہے کہ اصل حاکمیت اور حکومت اللہ تعالیٰ کی ہے اور انسانوں کی حکمرانی اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کے تابع ہونی چاہیے۔ پھر قرآن کریم نے 'مشاورت' کی ہدایت دے کر دنیا کو 'شورائیت' کا رہنما اصول دیا۔ پھر مسلمان حکمرانوں کی یہ صفت بتائی کہ:

"یہ وہ لوگ ہیں جنھیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے، زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم دیں گے اور بُرائی سے منع کریں گے" (الحج 22:4)۔

جس ملک میں بھی مسلمانوں کو غلبہ، اقتدار اور حاکمیت حاصل ہو اور وہاں کا حکمران طبقہ اقامت صلوٰۃ اور تنظیم زکوٰۃ سے غافل ہو اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام نہ دیا جا رہا ہو، اس جگہ حکومت صحیح ہاتھوں میں نہیں ہے۔ وہ جو ہر عہدہ اور منصب کے لیے کچھ صفات ضروری ہوتی ہیں، مندرجہ بالا آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلم حکمرانوں کی صفات بیان فرمائی ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ بھی فرمایا ہے کہ 'اللہ کی زمین صالحین کا ورثہ ہے' (انبیاء 10521)۔ اس آیت سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ دنیا کے جن خطوں پر بھی غیر صالحین یعنی فساق وفجار کا قبضہ اور عمل دخل ہے، وہ لوگ دراصل غاصب ہیں۔ اس لیے اس بات کی مسلسل جدوجہد ہوتی رہنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی زمین غاصبوں کے قبضہ سے نکل کر زمین کے جائز وارثوں یعنی صالحین کے قبضہ میں آ جائے۔

اسلامی معاشرت کی اساس: قرآن کریم نے انسانوں کی عزت وتکریم کا معیار 'تقویٰ' مقرر فرما کر حسب نسب، حکومت، دولت، ظاہری حسن ووجاہت اور دوسری تمام اضافی خوبیوں کو پست اور فروتر قرار دے دیا۔ 'تقویٰ' کو ہر عز وشرف اور حسن وخوبی سے برتر اور بلند تر ٹھہرایا گیا۔ حاکمیت، صالحیت اور تقویٰ کی یہی وہ قرآنی تعلیم تھی، جس کے تحت سیدنا حسینؓ نے یزید کی بیعت سے انکار فرما کر اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا سب کچھ قربان کر کے حق گوئی، سرفروشی اور باطل کے مقابلے میں استقامت وعزیمت کی ایک روشن مثال قائم فرما دی۔

قرآن کریم نے سود اور قمار کو حرام قرار دے کر سرمایہ داری اور ہوسِ زر کا مٹھ مار دیا۔ 'شراب' جو 'اُم الخبائث' ہے، قرآن نے اسے رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ کہا (المائدہ 90:5)۔ عورت جو معاشرے میں آزادانہ اختلاط کے سبب بہت بڑے فتنہ کا باعث بن جاتی ہے۔ اس کی عصمت وعفت کے لیے جلباب وخمار کے حصار قائم کیے۔ اس کو مقام زینت کی نمود ونمائش اور تبرج جاہلیت سے روکا۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اَزواج یعنی اُمہات المومنینؓ کو براہ راست اور تمام مسلم خواتین کو تبعاً حکم دیا کہ وقار کے ساتھ گھروں میں بیٹھیں اور کسی نامحرم سے گفتگو کرنے کی ضرورت پیش آ جائے تو دوبدو اور رُوبرو نہیں، پردے کی آڑ میں گفتگو کریں اور بات کرنے میں ایسا لہجہ پیدا نہ ہونے دیں جس سے سننے والا غلط قسم کی کوئی امید اپنے دل میں قائم کر لے۔ (احزاب 33:33)

غور وفکر اور تدبر کی دعوت: قرآن کریم میں بار بار عقل وبصیرت سے کام لینے اور ذہن وفکر کی توانائی کو صرف کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ قرآن میں کسی مقام پر بھی عقل کی اہمیت کی نفی نہیں فرمائی گئی۔ عقل اللہ تعالیٰ کا عظیم عطیہ ہے۔ اس کو معطل وبیکار کس طرح رکھا جا سکتا ہے، مگر اس نکتہ کو ذہن میں رکھیے کہ قرآن میں غور وفکر کی دعوت اس لیے دی گئی ہے کہ قرآن جن حقائق اور اصول واحکام کو پیش کرتا ہے، ان پر ایمان پختہ سے پختہ تر ہو جائے (ص 29:38)۔ عقل کو دراصل وحی الٰہی کا تابع ہونا چاہیے۔ شیطان نے اللہ تعالیٰ کے اِلٰہ ہونے سے انکار نہیں کیا تھا، بلکہ اس کا سارا قصور یہ تھا کہ اس ظالم نے عقل کو حکم الٰہی کے تابع کرنے کے بجائے عقل کو حکم الٰہی پر ترجیح دے کر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابلے میں عقلی قیاس سے کام لیا اور حکم الٰہی کی نافرمانی کرنے کے جرم میں اسے ملعون ومردود قرار دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے احکام کے آگے بے چون وچرا سرِ تسلیم خم کر دینا عقل ودانائی کی بات ہے۔ جو عقل صحیح اور متوازن ہوگی اسے قرآن کے کسی لفظ اور حرف میں کسی قسم کا کوئی شک دکھائی نہیں دے سکتا۔

قرآن کریم میں دو طرح کی آیات ملتی ہیں: ایک وہ جن کو 'محکمات' فرمایا گیا ہے اور یہی 'اُم الکتاب' یعنی کتاب اللہ کی اصل بنیاد ہیں۔ دوسری آیات 'متشابہات' ہیں۔ ان کے بارے میں خود قرآن کہتا ہے:

"جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ فتنہ کی تلاش میں متشابہات کے پیچھے سدا پڑے رہتے ہیں اور ان کو معنی پہنانے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بخلاف اس کے جو لوگ علم (دین) میں پختہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ "ہمارا ان پر ایمان ہے، یہ سب ہمارے ربّ ہی کی طرف سے ہیں" (آل عمران 7:3)۔

کائنات کا آغاز کس طرح ہوا؟ اس کا اختتام کس طرح ہوگا؟ اللہ تعالیٰ کی کیا صفات ہیں؟ ان کے بارے میں قرآن کریم نے جو الفاظ استعمال فرمائے ہیں ان پر ایمان لانا اور ان کا سادہ تصور کافی ہے۔ ان کی ماہیت جاننے کی کوشش سے روکا گیا ہے۔ دنیا سائنس میں کہاں تک ترقی کر گئی ہے مگر آج تک اس کو پتہ نہیں لگ سکا کہ دنیا میں سب سے پہلے مرغی پیدا ہوئی تھی یا انڈا۔ اسی طرح یہ بھی معلوم نہ ہو سکا کہ گندم کا پودا سب سے پہلے خلق ہوا تھا یا اس کا بیج، یعنی دانۂ گندم، لیکن ان حقائق اور ماہیتوں کے نہ جاننے سے انسانی معیشت کا کوئی کام رُکا ہوا نہیں ہے۔ اسی طرح متشابہات پر ایمان رکھتے ہوئے ان کا مکمل اور واقعی علم نہ ہونے سے دین وشریعت اور اخلاق وایمان میں کوئی کمی واقع نہیں ہو جاتی۔

اساس قرآن: قرآن کریم کا مطالعہ جو ذہن بناتا ہے اس میں بڑا اسلجھاؤ اور سادگی پائی جاتی ہے۔ اس قسم کا قرآنی ذہن کلامی نکتہ آفرینیوں اور فلسفیانہ موشگافیوں اور متصوفانہ لطائف میں دلچسپی نہیں لیتا۔

قرآن کریم مصنفوں کی لکھی ہوئی کتابوں اور اہل قلم کے مرتب کیے ہوئے مجموعوں کی طرح کوئی کتاب نہیں ہے، جن میں عنوانات ہوں اور ہر عنوان کے تحت ذیلی ابواب اور حواشی ہوں اور جب ایک مضمون ختم ہو جائے تو پھر دوسرا شروع کیا جائے۔ قرآن کا اندازِ بیان تحریری وتصنیفی نہیں، تقریری ہے۔ جو لوگ عام تصانیف وتالیف پر قرآن کریم کا قیاس کر کے اس کا مطالعہ کرتے ہیں، انھیں قرآن کریم کی آیتوں اور مضامین میں بے ربطی محسوس ہوتی ہے۔ قرآن کریم اس قسم کی تصنیف سرے سے ہے ہی نہیں۔

نظم قرآن کا محور یہ ہے کہ اس کتاب بے مثال میں بار بار اور جگہ جگہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور شان خلاقیت کا ذکر ہے۔ قرآن بار بار آخرت کے محاسبہ کی یاد دلاتا ہے۔ وہ ان لوگوں کا بھی ذکر کرتا ہے جن پر اللہ کا انعام ہوا ہے اور ان کا بھی جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوا۔ کسی فرد یا قوم کا ذکر ہو، آثار ومشاہدات کی تفصیل ہو، معاشرے کے لیے کسی قانون وحکم کی تنفیذ کا اعلان ہو، ہر موقع پر قرآن کریم ذہنِ انسانی کو یاد دلاتا اور چونکاتا رہتا ہے:

"اللہ تعالیٰ اس کا خالق اور ربّ ہے"۔
"انسان کو دنیا میں وہ زندگی گزارنی چاہیے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے"۔
"اس دنیوی زندگی کے اعمال کی بنا پر آخرت میں جزا و سزا ملے گی"۔

قرآن کریم کا ہر مضمون اسی دعوت کے اردگرد گردش کرتا ہے، اسی کی جگہ جگہ تکرار کی گئی ہے اور یہی 'تذکیر' اس دعوت کا عمود اور مرکزی نکتہ ہے۔

کتاب وحکمت کی تعلیم: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم لکھا لکھایا، مکہ کی کسی پہاڑی پر یا درخت پر نہیں رکھوا دیا تھا، بلکہ اسے نجماً نجماً سیّدنا محمد (ابن عبداللہ) علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر نازل فرمایا، اور اس نزول کے ساتھ صاحب قرآن اور مہبط وحی الٰہی کا جو منصب تھا، اس کا ذکر بھی قرآن ہی میں کر دیا گیا:

"درحقیقت اہل ایمان پر تو اللہ نے یہ بہت بڑا احسان کیا ہے کہ ان کے درمیان خود انھی میں سے ایسا پیغمبر؟ اٹھایا جو اس کی آیات انھیں سناتا ہے، ان کی زندگیوں کو سنوارتا ہے اور کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے"۔ (آل عمران 1643)

دنیا کے قدیم وجدید طریقۂ تعلیم میں ہر معلّم جس کسی کتاب کی تعلیم دیتا ہے تو وہ یہ نہیں کرتا کہ اپنی طرف سے کتاب کی شرح وتفصیل میں کچھ نہ کہے، بلکہ کتاب کی اصل عبارت کو دہراتا رہے۔ کتاب کی تعلیم کے معنی ہی یہ ہیں اور یہی تعلیم کی غرض وغایت ہے کہ معلّم جن مقامات کی مناسب سمجھتا ہے شرح کرتا جاتا ہے اور بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ طلبہ اور شاگرد بھی کتاب کے بارے میں استاد سے سوال کرتے ہیں۔ وہ ان کے جواب دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو 'کتاب و حکمت' کی تعلیم کے منصب پر مامور فرمایا تھا۔ اس منصب کی ذمہ داریوں کو رسول اللہؐ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے نبی کی حیثیت سے انجام دیا۔ رسول اللہؐ کے اس منصب کو ذہن میں رکھ کر نطق رسولؐ کے بارے میں قرآن کریم کا فیصلہ سنیے:

"(یہ نبیؐ) اپنے (نفس کی) خواہش سے کلام نہیں کرتا۔ اس کا کلام تو وحی ہوتا ہے" (النجم 453-3)۔

(۱) تلاوتِ قرآن (۲) تزکیۂ نفس اور (۳) کتاب و حکمت کی تعلیم ___ وہ فرائض اور ذمہ داریاں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تفویض کی گئی تھیں اور قرآن کریم نطق رسول کو وحی کہتا ہے، یعنی جو زبان کتاب اللہ کی تلاوت کرتی تھی وہی زبان کتاب اللہ کی تعلیم بھی دیتی تھی، اور قدیم اور جدید طرقِ تعلیم میں کتاب کی تعلیم سے مراد کتاب کے مضامین کی شرح وتفصیل ہی ہوتی ہے۔ اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب وحکمت کی جو تعلیم دی وہ بھی وحی الٰہی ہے اور چونکہ کتاب وحکمت کی تعلیم کا فریضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی ہونے کی حیثیت سے انجام دیا ہے، اس لیے وہ منصوص ہے اور اس کی اطاعت امت پر فرض ہے۔

قرآن و سنت اساسی قانون: جس اللہ نے قرآن کو نازل فرمایا اور جس ذاتِ گرامی پر نازل فرمایا اسی اللہ نے رسول اللہ کے نطق کو وحی الٰہی کہا، کتاب وحکمت کی تعلیم اس کو تفویض کی گئی۔ اس کے اسوۂ حسنہ کو معیارِ حق اور انسانیت کے لیے نمونۂ عمل قرار دیا اور اس کی اطاعت کو منصوص ٹھہرایا (اَطِيْعُوا اللهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ)۔ قرآن کی واضح ہدایات کے بعد جو کوئی سنتِ رسولؐ کو دین میں حجت نہیں مانتا، وہ دراصل منصب نبوت کا انکار کرتا ہے اور منصب نبوت کا انکار کفر ہے۔

اس صورتِ حال کو سمجھ لینا چاہیے کہ قرآن کریم جن لفظوں میں نازل ہوا ہے، یہ الفاظ اگرچہ نطق رسولؐ سے ادا ہوئے ہیں مگر اس میں حضورؐ کی کوشش اور ارادے کا کوئی دخل نہیں ہے۔ ایک ایک لفظ وحی (متلو) ہے مگر احادیث کا معاملہ یہ ہے کہ معانی اللہ کی طرف سے وحی ہوئے ہیں لیکن ان وحی شدہ معانی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لفظوں میں یا عمل سے ادا فرمایا ہے۔ اس لیے احادیث کو 'وحی غیر متلو' کہا جاتا ہے مگر وحی متلو اور وحی غیر متلو دونوں دین میں حجت ہیں۔

فہم قرآن: کوئی شک نہیں، قرآن کریم ایک مقدس قانون اور متبرک دستور ہے جس پر عمل کرنا تو منصوص ہے ہی، اس کا پڑھنا اور سننا بھی باعث اجر ہے۔ جو اہلِ ایمان قرآن کے معنی جانے بغیر یا ناظرہ اسے پڑھتے اور سنتے ہیں وہ بھی اجر کے مستحق ہیں، مگر قرآن کریم اللہ تعالیٰ نے سمجھ کر پڑھنے، غور کرنے اور عمل کرنے کے لیے نازل فرمایا ہے (النساء 824، محمد 24:47)۔ علامہ اقبال نے دردمندی کے لہجے میں فرمایا تھا کہ "دنیا میں سب سے زیادہ مظلوم کتاب 'قرآن' ہے کہ مسلمان اسے بے سمجھے پڑھتے ہیں"۔

قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے کلام کی تقدیس کا تصور ذہن وفکر میں جمانا چاہیے۔ قرآن مجید کی آیتیں ٹھہر ٹھہر کر پڑھنی چاہئیں۔ پورے قرآن کو ایک دن میں بغیر سمجھے ختم کر دینے کے مقابلے میں ایک رکوع سمجھ کر اور عمل کرنے کی نیت سے پڑھنا زیادہ فائدہ مند ہے۔ جن آیتوں میں اللہ تعالیٰ نے مغفرت کی اور جنت کی بشارت دی ہے، ان کو تلاوت کرتے ہوئے زبان سے یا دل ہی دل میں اللہ سے دعا مانگنی اور تمنا کرنی چاہیے کہ اس بشارت کی سعادت ہمیں بھی میسر آ جائے۔ جن آیتوں میں عذاب آخرت سے ڈرایا گیا ہے اور عذاب جہنم کا ذکر آیا ہے، ان کو پڑھتے وقت، خوف واندیشہ کی کیفیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی چاہیے۔ دل میں تڑپ، گداز، خلوص، لگن، سوز ودرد اور خشیت الٰہی ہو تو قرآن کی تلاوت کے دوران آنکھیں ضرور اشک بار ہو جاتی ہیں۔

'سرابے کہ زخشد بہ ویرانہ خوشتر / ز چشمے کہ پیرایۂ نم نہ دارد'

اللہ تعالیٰ نے جن آیتوں میں اپنی نعمتوں کا ذکر فرمایا ہے، ان کی تلاوت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ رات کو سوتے وقت اپنی زندگی کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ قرآن کریم نے اخلاق ونیکوکاری کا جو معیار پیش کیا ہے، اس معیار سے اپنی زندگی کس کس جز اور مرحلہ میں مطابقت نہیں کرتی۔ اس جائزے اور احتساب کے بعد اس کی پوری پوری جدوجہد کرنی چاہیے کہ ہماری زندگی میں قرآنی اخلاق زیادہ سے زیادہ جھلکنے لگیں۔ یہاں تک کہ یہ بات کسی کو نہیں معلوم کہ 'مومن قاری نظر آتا ہے، حقیقت میں ہے قرآن' کا مصداق بن جائیں۔

(ترتیب: عبدالعزیز)

☆☆

آج بہار کے ووٹروں کا پہلا امتحان
ہمیشہ کیلئے نقل مکانی چاہئے یا از سر نو تعمیر؟

بہار میں ایک نئی صبح کا انتظار ہے اور وہ نئی خوشگوار اور راحت سے بھر پور صبح اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک کہ اس کیلئے اپنی حکمت عملی اور دور اندیشی کا استعمال نہ کیا جائے۔ لہٰذا آج 6 نومبر کو جبکہ بہار اسمبلی الیکشن کا پہلا مرحلہ ہے تو اتر پردیش، مہاراشٹر، مغربی بنگال، کیرالا، تلنگانہ، آندھرا پردیش اور تملناڈو وغیرہ میں جو ہزاروں ہزار کی تعداد میں بہار کے لوگ محنت مزدوری اور یومیہ اجرت پر مزدوری کرتے تھے وہ بھی بھاگم بھاگ بہار واپس چلے گئے ہیں اور انہیں کسی بھی حال میں بہار پہنچ کر اپنے ووٹ کا استعمال کرنا ہے تاکہ سند رہے کہ وہ اسی ملک کے شہری ہیں کیونکہ فرقہ پرست مرکزی حکومت نے پورے ملک کو تباہ وبرباد کر دینے کی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی ہے۔ کبھی نوٹ بندی کرتے ہیں کبھی مسلمانوں کی مسجدیں گراتے ہیں اور اب تو وہ ووٹ چوری کر کے جائز شہریوں اور کٹر ہندستانیوں کو بنگلہ دیشی، پاکستانی اور روہنگیائی کا نام دے کر ملک بدر کرنے کی سازش رچ چکے ہیں اور حیرت اس بات پر ہے کہ مودی حکومت کی کابینہ میں جو لوگ ہیں وہ اپنے گرو گھنٹال کی تخریبی اور تباہ کن پالیسیوں پر اعتراض بھی کرنے میں ہچکچاتے ہیں مبادا ان کی کرسی نہ گھسیٹ لی جائے۔ دوسری ریاست کی تو خبر نہیں لیکن بنگال میں چند غریب ایسے بھی ہیں جن کے باپ دادا برسہا برس سے بنگال میں رہتے آئے لیکن شومئی قسمت ان کے پاس کسی نہ کسی وجہ سے وہ ضروری کاغذات نہیں تھے جس کا مطالبہ اسپیشل انٹنسیو ریویژن (SIR) میں کیا گیا تھا اور جس کے بل بوتے پر بہار میں لاکھوں افراد کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کر دیا گیا ہے اور یہ بیچارے اس ڈر سے تھر تھر کانپ رہے تھے کہ ان کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کر دیا جائے گا اور پھر انہیں جانوروں کی طرح سے گھسیٹ کر بنگلہ دیش یا میانمار کی سرحد پار بھیجوا دیا جائے گا جس طرح سے ابھی ایک مسلم خاتون جو حاملہ تھی اسے اس کے شوہر اور تین کمسن بچوں سمیت بی ایس ایف کی مدد سے جانوروں کی طرح سے پکڑ کر بنگلہ دیش بھیجوا دیا گیا تھا۔ لہٰذا اسی ڈر سے کئی لوگ خودکشی کر چکے ہیں جو جراثیم کش دوائیں پھانک کر خودکشی کر رہے ہیں کہ مرنے کے بعد اسے چین مل جائے گا اور فرقہ پرست حکومت کم از کم ان کی لاشوں کو بنگلہ دیش یا میانمار میں پھینکوانے میں ناکام رہے گی۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا گیانیش کمار اگرچہ SIR میں اپنی خامیوں کا اعتراف کر چکے ہیں لیکن بے حیائی سے کہہ رہے ہیں کہ جدید بھارت کا یہ جدید قدم ہے۔

کانگریس کے شعبہ ابلاغ کے انچارج جے رام رمیش نے بجا طور پر بی جے پی - جے ڈی یو کی دو دہائیوں سے جاری بہار میں حکمرانی کی تباہ کاریوں اور غلط حکمرانی پر شدید تنقید کی اور کہا کہ ان دونوں پارٹیوں کے دو دہائیوں کے اقتدار نے بہار کو مکمل طور پر تباہ کر کے صنعتی نقشے سے تقریباً مٹا دیا ہے۔ اسی وجہ سے بہار کے باصلاحیت لوگوں کو نقل مکانی کرنے پر مجبور ہونا پڑا اور منظم وغیر منظم سیکٹروں کے مزدور جب بھوکوں مرنے لگے اور اپنے خاندان کے بچوں کو بھوک سے تڑپتے دیکھا تو وہ مجبور ہو کر دوسری ریاستوں کی طرف بھاگے اور کسی نہ کسی کام سے لگ کر اپنے خاندان کی کفالت کی۔ جے رام رمیش نے کہا کہ بہار جو کبھی چینی، کاغذ، جوٹ، ریشم اور ڈیری صنعت کیلئے مشہور تھا وہ آج بے روزگاری اور نقل مکانی پر مجبور ہوا ہے۔ بی جے پی اور جے ڈی یو نے دو دہائیوں کی حکومت کے دوران صرف نقل مکانی کی صنعت قائم کی ہے اور بہار کو ترقی وصنعت کے قومی نقشے سے مٹا کر رکھ دیا ہے۔ اس بی جے پی - جے ڈی یو کی بیس سالہ حکومت نے اپنی بدعنوانی اور غیر منظم پالیسیوں سے موجودہ صنعتوں کو بھی تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ اشوک پیپر مل کی 400 ایکڑ زمین کا احاطہ اب کھنڈر بن چکا ہے۔ مشینیں زنگ آلود ہو کر خراب ہو چکی ہیں۔ بہار میں کبھی 33 سے زیادہ شکر مل تھے جس ملک کی شکر کی پیداوار کا 40 فیصد تھا لیکن وہ تقریباً سبھی ملیں بند پڑی ہوئی ہیں اور سکری - ریشم، لوہٹ، موتی پور، ٹمکھی اور موتیہاری کی مشینوں کوٹرکوں میں بھر کر کباڑ میں فروخت کر دی گئی ہیں۔ بہار کے ممبر پارلیمنٹ جن کا تعلق بی جے پی اور جے ڈی یو سے ہے ان کا کہنا ہے کہ بہار میں نئے پروجیکٹ کیلئے زمین نہیں ہے لیکن وزیر اعظم کے پسندیدہ صنعت کاروں ایک روپے فی ایکڑ زمین دی جاتی ہے۔ آج تین کروڑ سے زیادہ لوگ روزگار کیلئے بہار چھوڑ چکے ہیں۔ گزشتہ 20 برسوں کے دوران بہار کو صنعتوں سے خالی کر دیا گیا۔ جن ملوں نے کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کو روزگار دیا، وہ سب حکومت کی غلط پالیسیوں کی نذر ہو چکی ہے۔ جے ڈی یو نے گزشتہ بیس برسوں کے دوران منظم اور دانستہ طور پر صنعتی ترقی کو کمزور کیا ہے کیونکہ بہار کو نقل مکانی کی نہیں از سر نو تعمیر کی ضرورت ہے۔ (خ الف ف)

آسام کا وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما لارڈ کرزن اور جنرل ڈائر کے مکھوٹے ہیں

خورشید فرازی

آسام کا وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کے لئے ضروری ہے کہ اسے ایک ادبی سبھا میں مہمان خصوصی کے طور پر بلایا جائے اور اس خاطر تواضع کی جائے کیونکہ اس بدتمیز شخص نے کوی گرو رابندر ناتھ ٹیگور کی توہین کرنے کی کوشش کی ہے اور اسے اندازہ نہیں کہ اس ملک کے بنگالی (بنگلہ بولنے والے ہندو اور مسلمان) اسے کبھی بھی برداشت نہیں کریں گے کہ کوئی کوی گرو رابندر ناتھ ٹیگور کی توہین کرے۔ دراصل یہ بدتمیز شخص متنازع بیان جاری کر کے بی جے پی کے گرو گھنٹالوں کی نظر میں ہیرو اور چہیتا بننا چاہتا ہے، جب دیکھو مسلمانوں کے خلاف بدتمیزی کرتا رہتا ہے اور آسام میں مسلمانوں کے لئے زمین تنگ کر دی ہے اور وہ اپنے آپ کو یوگی آدتیہ ناتھ بنانا چاہتا ہے جس نے اتر پردیش میں مسلمانوں کی زندگی میں زہر گھول کر رکھ دیا ہے۔ یوگی اور سرما دونوں میں بازی لگی ہوئی ہے کہ کون سب سے زیادہ بدتمیزانہ رویہ اختیار کر سکتا ہے اور ایسے میں دیکھا جا رہا ہے کہ یوگی کے مقابلے میں بسوا سرما کی چھلانگ لمبی ہے لیکن اس کی لمبی چھلانگ کہیں اسے گندگی کے دلدل میں نہ دھنس جانا پڑے۔ چونکہ پہلے کا دور کچھ الگ تھا اور اعلیٰ سرکاری عہدہ پر وہی لوگ بیٹھنے کے حقدار ہوتے تھے جو پڑھے لکھے اور دانشور طبقہ سے تعلق رکھتے تھے، لیکن موجودہ دور ایسا ہے کہ مختلف قسم کے اٹھائی گیرے اعلیٰ سرکاری عہدوں پر مستنڈوں کی طرح سے قبضہ جمائے ہوئے ہیں اور انہیں اس کا بھی شعور نہیں ہے کہ رابندر ناتھ ٹیگور کا رتبہ کیا تھا۔ پی ایم مودی جب بھی الیکشن کے موقع پر انتخابی، مذہبی، ادبی، سیاسی، ثقافتی شخصیت یا کچھ نہیں تو درگا دیوی یا کالی دیوی کا تحریری بیان پڑھ دیتے ہیں اور ساتھ ہی بنگال میں آ کر بنگلہ زبان بھی بولتے ہیں تاکہ یہاں کے بنگلہ بولنے والے بنگالی ہندو اور مسلمان متاثر ہو جائیں اور بی جے پی کے امیدوار کو کامیاب بنا دیں۔ لیکن بنگال کے لوگ مودی اور ان جیسے گھس پیٹھیوں کو بنگال کا ہائیکورٹ دکھا کر واپس کرتے رہے ہیں کہ "ای سب چولبے نا" "آبار کونو دن ایسے دیکھو" مودی کو اسی پر حیرت ہے کہ پورا سمالی ہندستان ان کے سحر میں آ چکا ہے مگر کیا وجہ ہے کہ سامری جادوگر کی سحر انگیزی بنگال میں ناکام ہے اور ہر مرتبہ اسے منہ کی کھانی پڑی ہے اور حال 2026 میں بھی ہونے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ رابندر ناتھ ٹیگور کا یہ گیت "آمر شونار بنگلہ" بیشک سیاسی تھا 1905 میں اس وقت کے لارڈ کرزن نے غیر منقسم بنگال کو تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا تھا کہ جب تک ہندو غلبہ والے مغربی بنگال اور مسلم غلبہ والے مشرقی بنگال (سابق مشرقی پاکستان اور اب بنگلہ دیش) کو تقسیم نہیں کر دیا جاتا اس وقت تک ہندستانیوں کی طاقت نہیں ٹوٹے گی۔ ٹیگور نے یہ گیت اس لئے لکھا تھا کہ فرنگیوں کی شیطانی حرکتوں کو روکا جا سکے اور لوگ اس قدر جدوجہد کریں کہ وہ بنگال کی تقسیم نہ ہونے دیں۔ لارڈ کرزن ایسا کر کے ہندستانیوں کی اجتماعی طاقت کو ختم کرنا چاہتے تھے۔

ایک صدی بعد وہی گیت جو بنگلہ دیش کا قومی ترانہ بھی ہے اس گیت کو آسام میں سیاسی تحریک بنا دیا گیا اور آسام کا جاہل اور غنڈہ فطرت وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے اپنی جاہلیت کی حد کر دی جب اس نے آسام پولس کو حکم دیا کہ وہ سری بھومی ضلع کانگریس کمیٹی کے ممبروں پر ملک سے غداری کرنے کا الزام لگا کر گرفتار کرے کیونکہ کانگریس سیوادل کی میٹنگ میں اس گیت کی دو لائنیں (دو اشعار) پڑھے گئے تھے۔ اس نے الزام لگایا کہ کانگریس سیوادل کے ممبروں نے اس شمال مشرقی ریاست آسام میں بنگلہ دیشی لیڈرشپ کا دبدبہ لانے کی کوشش کی تھی۔ لہٰذا مذکورہ بالا جملوں میں بسوا سرما کو نرا جاہل اسی لئے کہا گیا ہے کہ اسے معلوم ہی نہیں کہ کوی گرو رابندر ناتھ ٹیگور کون تھے اور انہوں نے جو نظمیں تحریک آزادی کے سلسلے میں لکھی تھی ان کا منشاء کیا تھا۔ بسوا سرما اس وقت وہی رول ادا کر رہے ہیں جو بنگال کی تقسیم میں لارڈ کرزن نے ادا کیا تھا اور جلیانوالہ باغ سانحہ میں جنرل ڈائر نے ادا کیا تھا۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ اگلے جنرل الیکشن میں جب تمام فرقہ پرست قوتوں کا صفایا ہو جائے گا تو بسوا سرما کو کہاں نجات ملے گی۔ بسوا سرما کو یقین ہے کہ ہندو خصوصاً ہندوتوا کے اندران کے اس اقدام سے اور بھی تقویت پہنچے گی لیکن پورا دانشور طبقہ ان کی جہالت پر بپھر جائے گا اس کا اندازہ اس نے نہیں لگایا ہے۔

آؤ کہ بدل ڈالیں زمانہ کا مزاج

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

اس وقت پوری دنیا میں استعماری طاقتوں کا نشانہ مسلمان ہیں، یہ صورت حال کم وبیش ہر دور میں رہی ہے اور ہر دور میں اس کے لئے ہمارے ہی دست و بازو کو استعمال کیا گیا ہے، ایران عراق جنگ ہو یا کویت پر قبضہ کی کہانی، معاملہ افغانستان، فلسطین، یمن کا ہو یا شام کا سب میں ہمیں ہی ایندھن بنایا گیا، مغربی طاقتوں نے اپنے اسلحوں کے تجربات اور منڈی کے لئے مسلمان ملکوں کو آپس میں لڑایا، بربادی مکمل ہوگئی، تو ثالثی کے لیے میدان میں آگئے، اقوام متحدہ کو آڑ بنا کر اپنی توسیع پسندی کے جذبہ کو شاد کام کیا اور مسلم ملکوں کے سیال سونے پٹرول اور معدنیات کے بڑے حصے پر بالواسطہ یا بلاواسطہ قابض ہو گئے۔ ایک چیز باقی رہ گئی تھی، قرآن کریم تحریفات سے پاک اللہ کا آخری کلام، اسے بھی بشار الاسد کے دور حکومت میں تحریف وترمیم کی ناپاک کوشش کا مرکز بنایا گیا، ہمیں یقین ہے کہ اللہ اپنے کلام کی حفاظت کا ذمہ دار ہے، اس لیے بشار الاسد جیسے ہزاروں لوگ بھی مل کر قرآن کریم کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے، اور ماضی میں جس طرح دشمنان اسلام کی سازشیں ناکام ہوئیں اور قرآن کریم میں تحریف کرنے والوں کو منہ کی کھانی پڑی، اسی طرح یہ تحریک بھی ناکام ہوگی، دنیا نے دیکھ لیا کہ بشار الاسد کی حکومت کا خاتمہ ہوگیا اور اسے ملک چھوڑ کر بھاگنا پڑا، اس یقین کے باوجود واقعہ یہ ہے کہ اس قسم کی خبروں سے مسلمانوں کو دلی تکلیف ہوتی ہے، اور یہ اذیت ذہن و دماغ کو متاثر کرتی ہے، گذشتہ کئی دنوں سے برمنگھم یوکے میں قرآن کریم کے قدیم ترین نسخے کی دستیابی کا چرچا بھی زوروں پر ہے، ہمیں نہیں معلوم کہ اس کے مندرجات کا کس قدر باریکی سے جائزہ لیا گیا ہے، البتہ اس کے کاغذ وغیرہ کی جانچ کے بعد جو تخمینی سال ذکر کیا جارہا ہے اس کا حل نظر ہونا واضح ہے، اس لیے بعض لوگوں کی رائے ہے کہ اس کے صحیح اور قدیم ترین نسخہ ہونے کا فیصلہ ابھی قبل از وقت ہوگا، میں جانتا ہوں کہ تخمینے ظنی ہوتے ہیں اور ان میں پچیس پچاس سال کا فرق ہونا بعید نہیں ہے، لیکن جس قسم کی سازشیں ہورہی ہیں اس میں اسلام مخالف طاقتیں دھوکہ دہی کے سارے حربے استعمال کرسکتی ہیں، اس لیے ہمیں حساس، باخبر اور ہوشیار رہنا چاہیے، ایسا انتہائی ضروری ہے، اسی طرح پوری دنیا میں مسلم تہذیب وثقافت پر بھی سوالات اٹھائے جارہے ہیں اور کوشش کی جارہی ہے کہ ہمارے بچے بچیاں اس رنگ اور کلچر میں رنگ جائیں، جس سے مغرب اب خود ہی نالاں ہے اور جس طرح ایک کہانی میں سارے ناک کٹوں کے بیچ میں ناک والے کا مذاق اڑایا جاتا ہے، اس طرح ہماری بہترین تہذیب وثقافت جو اکرام انسانیت کے عین مطابق ہے اس پر آواز کسے جاتے ہیں، فرانس اس معاملہ میں بہت آگے ہے، وہاں سب سے زیادہ سوالات حجاب پر اٹھائے جاتے ہیں، جو شرم وحیا کی بقاء کا بڑا ذریعہ ہے، اسکولوں میں داخلے اور یونی فارم کوڈ کے نام پر مسلمانوں کو ہراساں کیا جاتا رہا ہے، اب ہندوستان میں بھی اس کی کوشش تیز ہے، امتحان کو بدعنوانی سے پاک کرنے کے نام پر سر کھلوائے جا رہے ہیں، اور امتحان یونیفارم کے پہننے کو کہا جارہا ہے جو مذہبی اقدار کے خلاف ہیں۔ زد میں صرف مسلمان ہی نہیں دوسری اقلیتیں بھی ہیں، خیر سے عدلیہ نے بھی اس پر مہر لگادی ہے اور اپنے تبصرہ میں کہا ہے کہ ایک دن حجاب نہیں پہننے اور ٹوپی پگڑی نہیں باندھنے سے عقیدہ خطرہ میں نہیں پڑتا، یہ مذہبی تعلیمات سے ناواقفیت یا پھر جان کر انجان بننے کی کوشش ہے، ایمان ومعتقدات کے لیے ایک دن تو بہت ہے، یہ تو منٹوں میں ادھر سے ادھر ہو جاتا ہے، ایسے ہی ایک معاملہ میں جسٹس کاٹجو نے داڑھی پر تبصرہ کیا تھا اور بعد میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی کی قیادت میں تحریک چلائی تھی اور مولانا نے انہیں سمجھا دیا تھا کہ یہ معاملہ اہم ہے، اور آپ کی سوچ اس سلسلے میں صحیح نہیں ہے۔ چنانچہ انہوں نے معافی مانگ لی تھی اور مقدمہ دوسری بینچ کو ٹرانسفر ہو گیا تھا، یہ ٹھیک ہے کہ امتحانات میں بدعنوانی ہوتی رہی ہے اور ان چیزوں کا استعمال بھی کبھی اس کے لیے کسی نے کیا ہوگا لیکن یہ عجیب وغریب بات ہے کہ امتحانات میں بدعنوانی کے نام پر ان کے کپڑے اتار دیے جائیں، ان کا سر کھلوا دیا جائے، انہیں آدھے بانہہ کے کپڑے پہننے پر مجبور کیا جائے، ان کے مذہبی یونی فارم، کو اس نام پر اتروا دیا جائے۔ اس کو ہندوستانی آئین و دستور سے واقف کوئی بھی شخص درست نہیں کہہ سکتا، فاضل جج کی عظمت اپنی جگہ لیکن ایسے تبصروں سے بچنے کی ضرورت ہے، معاملہ صرف مسلمانوں کا نہیں، دستور میں دیے گئے اقلیتوں کے حقوق کا ہے، یہ دستور ہی ہے جس نے ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو بچا کر رکھا ہے اور اقلیتیں محسوس کرتی ہیں کہ عملی طور پر نہیں کم از کم دستوری طور پر ہم محفوظ ہیں، اگر دستور کے نفاذ سے متعلق ادارے کے فیصلے سے اس یقین کو زک پہونچی تو اقلیتوں پر عدم تحفظ کا احساس غالب ہوگا اور یہ کسی بھی حال میں ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ مسلمانوں کو تباہ وبرباد کرنے کے لیے ایک اور محاذ نسلی تعصب کا ہے، ذات برادری، اور علاقائیت کے نام پر ان کو توڑنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے، لسانی عصبیت بھی ابھارا جارہا ہے، حالانکہ اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں عظمت کی بنیاد تقویٰ کو قرار دیا ہے، جو اللہ سے زیادہ ڈرتا ہے وہ زیادہ مکرم ہے، ابوجہل، ابولہب ملعون قرار پائے اور حبشہ کے بلال، روم کے صہیب اور فارس کے سلمان کرم ومعزز ہوئے، اسی تقویٰ کی وجہ سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی تمام بنیادوں کو اپنے پیروں تلے روندا اور اعلان فرمادیا کہ احمر کو اسود پر اسود کو احمر پر عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں ہے، سوائے تقویٰ کے، اس اصول پر مسلمان چلے تو مختلف ملکوں کی سرحدیں ان کے لئے منہدم ہوتی چلی گئیں، اور اسلام کا جھنڈا ہر جگہ لہرانے لگا، ان عوامل کے ساتھ مسلمانوں کی توانائی کے منتشر ہونے کا ایک بڑا داخلی سبب مسلکی تعصب ہے، اغیار کی رسائی ان امور تک ہوگئی ہے کہ مسلمانوں کی طاقت کو کس طرح منتشر کیا جاسکتا ہے، اس لیے گذشتہ کچھ سالوں سے اس میں زیادہ شدت آگئی ہے حتی کہ مسلک کے نام پر قبرستان بھی الگ کیے جارہے ہیں، ایک مسجد میں دو دو جماعتیں ہورہی ہیں، کہیں اوقات بانٹ دیے گیے ہیں، نمازیوں کی تعداد کم ہوتی جارہی ہے، جھگڑا آمین، رفع یدین کا بھی ہے، اور صلاۃ وسلام کا بھی نماز نہیں پڑھتے لیکن جھگڑا نماز پڑھنے کے طریقے پر ہے، درود شریف نہیں پڑھتے لیکن درود شریف پڑھنے کے طریقے پر جھگڑا ہورہا ہے، یہ مسلمان خود ہی آپس میں دست وگریباں ہیں، جہاں کبھی ایک جماعت ہوتی تھی اور سب مل کر نماز پڑھتے تھے، بے شعور مسلمانوں نے مسلک کے نام پر جماعت کو توڑنے کی مہم چلا رکھی ہے، بے شعوری اپنی ہے، لیکن اغیار نے پشت پر ہاتھ رکھا ہے کہ لڑو تم دو، تو کیا ہوا، ہم تمہارے ساتھ ہیں، اور اس شہہ پر مسلمان لڑے، کٹے مرے جارہے ہیں، اور لوگوں کے لیے تماشہ بنے ہوئے ہیں، شکوہ دوسروں کا کیا کریں، گلہ اپنوں سے ہے، کہ وہ کیوں ان بنیادوں پر جھگڑے کرتے ہیں، فروعی مسائل عمل کرنے کے لئے ہیں تبلیغ کے لیے نہیں، اس مسلکی تبلیغ کے نتیجے میں جو فتنے اٹھ رہے ہیں اور جس طرح مسجد و قبرستان کو اکھاڑہ بنایا جارہا ہے، یہ افسوسناک ہے، اس سے ہماری اجتماعی قوت وطاقت منتشر ہورہی ہے اور رعب ودبدبہ ختم ہوتا جارہا ہے، جب ساری دنیا ان پر اس لیے یلغار کررہی ہے کہ وہ محمد رسول اللہ کے نام لیوا ہیں، تو یہ اس نام پر لڑ رہے ہیں کہ تم دوسرے مسلک کے ہو، کافر، مشرک ہو، اغیار اس لیے مارتے ہیں کہ یہ مسلمان ہیں، اور خود مسلمان ایک دوسرے کو کافر کہنے پر تلے ہوئے ہیں، سلام ومصافحہ تک جائز نہیں سمجھتے، وقت آگیا ہے کہ مسلمان ان جھگڑوں کو چھوڑ کر ایک امت ایک جماعت بن جائیں تبھی ان کی قوت بنے گی اور ان فتنوں سے ہوشیار رہیں جو ان کو بے وزن کرنے کے لیے مسلسل اور متواتر اٹھ رہے ہیں۔

مگر ہے آسماں کے تن سے ستاروں کی جہاں

حیدر امام حیدر

اللہ جل شان نے اپنی وسیع تر دنیا کو آسمان اور فرش نماز مین پر قائیم کیا ہے اور اگر ایک طرف آسمان پر چاندنی راتیں انگڑائیاں لیتی ہیں تو دوسری طرف شام وسحر کے متعین وقت پر ساری کائنات بھی گلے گلے مل کر شام ڈھلتے ہی اندھیری رات کی دستک سے نیند کی آغوش میں چلی جاتی ہیں اور اللہ کی اسی تخلیقات کو سمجھنے کے لئے دنیاء انسانوں کو عقل وسمجھ دیا گیا ہے، تاکہ تم بھی اپنی تحقیقات کے معرفت سے اللہ کی دی ہوئی ان تمام عظیم نعمتوں پر صبر وشکر ادا کیا کرو۔ لیکن یہ انسان جو مختلف مذہب اور رنگ ونسل کی شکل وصورت میں اللہ کی زمین کو اپنی اپنی ملک کے نام سے سرحدوں میں تقسیم کرلیا ہے وہ ایک دوسرے پر غالب آنے کے لئے کبھی جنگی وحشت تو کبھی مذہب کا سہارا لیکر اور آج آزادی کے نام پر دنیا کی بڑی طاقت اور دشمن وانوں نے اس دنیاء انسانوں کو اپنا قرض دار بنالیا ہے، ساتھ ہی ساتھ ایک علم وادب کی بھی دنیا ہے جس کی بدولت ترقی یافتہ قوم نے اپنے اپنے ملک کو بلندی پر پہنچا دیا لیکن راقم ہرگز ایسے سوال پر نازاں نہیں ہے کہ ماضی میں مسلمانوں کے حکمرانوں نے دنیا پر ۴۰۰ ر سال یا ۶۰۰ ر سال تک حکمرانی کیا ہے دیکھنا یہ ہے کہ اپنی قوم کو کس نے کیا دیا اس لئے کہ حکمرانی تو محض تاریخ کے پنوں پر لکھ دی جاتی ہے لیکن جو قوم علم وفن سے آراستہ ہوتی ہے وہ اپنے آنے والی ہر نسل کو اس کی روشن مستقبل کی دعوت دیتی ہے۔ کہتے ہیں کہ نصیحت کرنا آسان ہے لیکن اسے قبول کرنا مشکل ہے کیونکہ نصیحت اہل ہوس کو کڑوی لگتی ہے، یعنی علم حاصل کرنے کے بعد جب وہ اس پر عمل پیرا نہیں ہوتے تو یہی علم ان کے خلاف مہربان قاطع بن جائیگا ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب اس عالم کا ہوگا جس کے علم سے اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچا" لیکن یہ بھی ایک آزمائش ہے کہ چراغ کے نیچے اندھیرا رہتا ہے۔ زندگی موت ہونی انہونی سب اللہ نے اپنے حصے میں رکھا ہے لیکن سائنسٹ نے امید اور نا امید Optimism اور Passimism کے مدنظر جہاز بنایا تو پراشوٹ بھی ایجاد کیا تاکہ انسان کی مسافت میں آسانی ہو۔ یعنی بندرگاہوں سے یہ مراد نہیں ہے کہ جہاز کو اس جگہ پر کھوٹے سے باندھ دیا جائے تو سوال یہ ہے کہ انسان اس بندھے جہاز پر بیٹھ کر اپنی اپنی منزل کے فاصلے کو کیا طے کر پائیں گے؟ سچ تو یہ ہے کہ انسانی زندگی تب سے شروع ہوتی ہے جب ہم Comfert zone سے باہر نکلتے ہیں۔ غور وفکر کرنے کی بات یہ ہے کہ آخر کون سی وجہ ہے جو مسلمان آج ہر محاذ پر ترقی یافتہ قوم سے کوسوں دور چھوٹ چکے ہیں، کیا مسلمانوں میں سیاسی اور علمی طبقہ، اہل مالدار اور عالم دین نہیں ہیں؟ کیا P.Hd ڈاکٹریٹ کی بڑی بڑی ڈگری رکھنے والے اور اہل قلم موٹی موٹی کتاب لکھنے والوں کی کمی ہے،

، کیا مسلمانوں میں سیاسی اور علمی طبقہ، اہل مالدار اور عالم دین نہیں ہیں؟ کیا P.Hd ڈاکٹریٹ کی بڑی بڑی ڈگری رکھنے والے اور اہل قلم موٹی موٹی کتاب لکھنے والوں کی کمی ہے، پروفیسر، میڈیکل ڈاکٹر، انجینئر نہیں ہیں اور اگر ہیں تو ویسے لوگ کہاں ہیں؟ شخصیت اور شخصیت پرستی کی مرض میں مبتلا ہونا دو الگ باتیں ہیں، یعنی ویسی شخصیت جن کے پاس علمی دریا ہو اور اس کی قوم علم کی دریا سے پیاسی رہ جائے تو پھر کیا فائدہ۔ یعنی ایک تو ویسی شخصیت ہوتی ہے جن کی علمی روشنی سے اندھیرا چھنٹتا ہے دوسرے ایسے بھی ہیں جن کے چراغ کی روشنی ان کے ساتھ ساتھ بجھ جاتی ہے۔

پروفیسر، میڈیکل ڈاکٹر، انجینئر نہیں ہیں اور اگر ہیں تو ویسے لوگ کہاں ہیں؟ شخصیت اور شخصیت پرستی کی مرض میں مبتلا ہونا دو الگ باتیں ہیں، یعنی ویسی شخصیت جن کے پاس علمی دریا ہو اور اس کی قوم علم کی دریا سے پیاسی رہ جائے تو پھر کیا فائدہ۔ یعنی ایک تو ویسی شخصیت ہوتی ہے جن کی علمی روشنی سے اندھیرا چھنٹتا ہے دوسرے ایسے بھی ہیں جن کے چراغ کی روشنی ان کے ساتھ ساتھ بجھ جاتی ہے۔ اس سے پہلے مسلم سائنسداں ہوا کرتے تھے لیکن نئی نئی تکنیک سے Abroad ٹکنالوجی میں شامل نہیں ہوسکے اور پتہ نہیں کیوں انگریز اور مسلمانوں سے دوستانہ نہیں رہا جبکہ یہ سوچنا چاہئے کہ اگر ان کی تلوار چمکیلی تھی تو اس کا دماغ تیز تھا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جس کسی کو اپنی محنت سے علمی دولت نصیب ہوتی ہے وہ اپنی انانیت میں گم نام ہوجاتے ہیں اور یہ فطری باتیں بھی ہیں اور یہ علم وفن ہی تو ہے جس کی بدولت ترقی یافتہ قوم سے آج کی یہ دنیا چکاچوند ہے، یعنی علم وفن کو سورج اور چاند کی روشنی سے موازنہ کیا جائیگا تو کچھ کم نہیں ہوگا اس لئے کہ روشنی یہ نہیں دیکھتی ہے کہ کیچڑ، پھول، کانٹے، جھوپڑپٹی یا عالیشان عمارتوں میں کون رہتا ہے، روشنی یکساں طور پر ہر اس جگہ کو اپنی روشنی سے روشناس کرتی ہے اور نہ ہی علمی دولت تجوری میں بند کرنے کی چیز ہے لہذا خیر کے جذبے سے ہر اس علم داں کو قوم کے درمیان اپنی علمی دولت کو تقسیم کردینا چاہئے، کیونکہ ان کے Knowledge اور ideology سے کسی کی قسمت بدل سکتی ہے، دولت مند لوگ تو اپنے بچوں کو بڑے اسکول اور کالج میں پڑھواتے ہی ہیں، غریب مڈل کلاس مسلمانوں کے بچے اونچی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں اس لئے جہاں پر ۵۰/۱۰۰ سے ۳۰۰ تک طلبہ جس مدرسے میں حفظ کررہے ہیں انہیں A, B, C, D, E الگ الگ Batch بنا کر سائنس، میتھ، جنرل کورس اور اسپورٹس کی اچھی تعلیم وتربیت دی جائے، تاکہ آپ کی علمی دولت سے غریب بچے بھی فیضیاب ہوسکیں اور مسلمانوں میں بھی تعلیمی لیاقت کا Level برابری کا ہو۔ خیال رہے کہ ایک تو ویسی شخصیت ہوتی ہے جن کی علمی روشنی سے اندھیرا چھنٹتا ہے، دوسرے وہ ہیں جن کے چراغ کی روشنی ان کے ساتھ ساتھ بجھ جاتی ہے۔ تو آئیے آج کے سیاسی حالات پر بھی کچھ تبادلہ خیال ہوجائے۔ چونکہ سیاست کا معاملہ داؤ پیچ سے اور حکمرانی اس کی حاکم ومحکوم سے ہے ماضی میں مسلم حکمرانوں کی بات کریں تو ایسا لگتا ہے کہ قوم کی نظر میں وہ ایک سیلاب تھا جو اپنا سب کچھ بہا کر لے گیا اور اگر مسلم حکمرانوں کی حکمرانی قیصر وروم سے لیکر ایشیا بر آعظم تک میں تھی تو تاریخی ثبوت کھنڈروں میں تلاش کی جائے یا قوم کی حالات کو دیکھا جائے۔ یعنی مسلم حکمرانوں نے بھلے ہی اپنے لیے حکمرانی کیا ہو، لیکن ایمانداری کی بات یہ ہے اس سے دوسرے قوم کی اصلاح وفلاح یا جس کسی ملک کی ترقی ہوئی ہے۔ آج بھی مسلم عالم کا حکمراں دوسروں کے لئے حکمرانی کرتا ہے، کوئی یورپ، کوئی روس، چین، فرانس تو کوئی امریکہ کے لئے اور ادھر پھر افغانستان اور پاکستان میں لڑائی شروع ہوگئی ہے، جی ہاں یہ وہی افغانستان اور پاکستان ہے جس کا وجود ہی جنگ وجدال سے ہے۔ ماضی میں کئی ایسا دور گزرا ہے جس میں زیادہ تر مسلم سائنسداں ہوا کرتے تھے لیکن پتہ نہیں کیوں انگریز اور مسلمانوں سے کبھی بھی دوستانہ نہیں رہا جبکہ یہ سوچنا چاہئے کہ اگر ان کی تلوار چمکیلی تھی تو اس کا دماغ تیز تھا مغلوں کو انگریز سے لڑنے کا نتیجہ کیا ہوا زیادہ تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے Divid and Rule اسی کی پالیسی ہے جس کی وجہ کر آج قوم کو اندھیرے مستقبل کا سامنا ہے۔ بہار ریاست میں الیکشن کا ہنگامہ ہے سوچ سمجھ کر اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔ ہمارے لئے تو ہر پل گزرتے وقت کا سامنا ہے جس کی رفتار سے رات اور دن میں کوئی فرق نہیں۔ لیکن اردو قاعدہ پڑھا جائے اور نظروں سے دیکھا جائے تو معلوم یہ ہوگا کہ ع اور غ دونوں کی شکل ایک ہی جیسی ہے اور پتے کی بات یہ ہے کہ جب ہماری لغت میں سیاست ہے ہی نہیں تو پھر کسی بھی مسلم لیڈر سے اچھی سیاست کرنے اور رہبری کی امید کرنا فضول ہے اور ویسے بھی ذمہ داریوں کے آگے سپنے ٹوٹ جاتے ہیں اور حالات سپنوں کا شترو (دشمن) ہوتا ہے۔

رابطہ نمبر۔ 9334787273

☆☆☆

ووٹ کی شرعی حیثیت واہمیت

سیف الاسلام قاسمی
پرنسپل، مدرسہ ضیاء الاسلام جلوارہ، کیوٹی، دربھنگہ۔
سیکریٹری، جمعیت علمائے ہند ضلع دربھنگہ۔

شکوہ سنجی اپنی عادت میں نہیں داخل مگر۔۔،، دل دکھا تو لب پہ حرف ناگوار آ ہی گیا، اے دوست لب کشائی کی زحمت نہ دے مجھے۔۔،، افسانہ میرے دل کا بڑا دردناک ہے۔۔،، ایک دو زخم نہیں سارا بدن ہے چھلنی۔۔،، درد بے چارہ پریشاں ہے کدھر سے نکلے، جمہوری وسیکولر ملک جنت نشاں ہندوستان میں ہر پانچ سال پر پارلیمانی واسمبلی الیکشن ہوتے ہیں، کثرت آراء سے باشندگان ہند اپنا من پسند رہنما چن کر جمہوری وسیکولر حکومت تشکیل دیتے ہیں، یہ الیکشن ایک قومی تہوار، باطل پر حق کی فتح اور آئین وقانون کی بالادستی ہے، سلطانی، جمہور کا پھر آتا ہے زمانہ،، جو عہد کہن تجھکو ملے اس کو مٹا دو،، ان کا جو کام ہے وہ اہل سیاست جانیں۔۔،، میرا پیغام محبت ہے جہاں تک پہنچے۔۔۔ بہار اسمبلی الیکشن دو قسطوں 6، اور 11 نومبر 2025 کو منعقد ہورہے ہیں۔ جسمیں جدید وقدیم مشہور پارٹیوں اور آزاد دونوں طرح کے ہزاروں امیدوار اپنی قسمت آزمائی کررہے ہیں، جھوٹے و سچے وعدوں کے ذریعہ اپنا الو سیدھا کرنے اور عوام کو بیوقوف بنا کر اپنی کامیابی کے دعوے کررہے ہیں بیشتر جہاں ملک وملت کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہیں وہیں کچھ پیشہ ورانہ، تاجرانہ، حریفانہ اور ناموارنہ طرز عمل کے ساتھ میدان انتخاب میں ہیں،، تاہم 15 نومبر 2025 تک سبھی کی قلعی کھل جائے گی اور کامیابی اور ناکامیابی کے بعد کہیں خوشی، کہیں غم، کہیں ماتم، کہیں شہنائی کے مناظر رونما ہوں گے۔۔ شکست وفتح تو قسمت سے ہے میر ولے۔۔۔،، مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا۔۔، ملک وملت کے مفاد کو تمام ذاتی اغراض ومقاصد پر ہر حال میں ترجیح دینا نہ صرف ہمارا ملکی، وطنی اور اخلاقی فریضہ ہے، بلکہ شرعی، دینی وملی ذمہ داری بھی ہے، ہماری تھوڑی سی غفلت ولا پرواہی اور ذاتی۔ اغراض ومفاد پرستی سے بہتر ہندوستان اور خوبصورت اور ترقی پذیر بہار کی تشکیل میں خلل ودشواری در پیش ہوگی جس کا خمیازہ پانچ سالوں تک جھیلنا پڑے گا اس لیے اپنی چٹانی اتحاد، مثالی جمہوریت اور قابل رشک سیکولرزم کا ثبوت دے کر ووٹ کی امانت وصداقت اور طاقت کو سمجھ کر ترقی پذیر بہار کی تعمیر وترقی میں معین ومددگار بنیں۔ بہت سے ناقبت اندیش لوگ زمانہ الیکشن کو اپنی آمدنی کا ذریعہ اور مختلف امیدواروں سے جھوٹے وعدے کرکے رشوت کے طور پر پیسے لیتے اور ذخیرہ اندوزی کرکے بظاہر اپنے آپ کو چالاک اور تیز محسوس کرتے ہیں جبکہ ایسے لوگ ملک وملت کے غدار اور اللہ اور اس کے رسول کی نگاہ میں بھی الراشی والمرتشی کلا ھما فی النار کے مستحق قرار پاتے ہیں،، مشہور ومعروف عالم دین وصدر مسلم پرسنل لا بورڈ حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی مدظلہ العالی نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب۔۔ کتاب الفتاوی جلد چہارم صفحہ 260 پر ایک استفتا کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں کہ،،، ووٹ دینا گواہی دینا ہے آپ جس امیدوار کے حق میں ووٹ دیتے ہیں اس کے بارے میں گواہی دیتے ہیں کہ اس حلقہ کے امیدواروں میں اس عہدہ کے لیے یہ شخص سب سے زیادہ موزوں ہے، اگر کسی شخص نے پیسے لے کر دوسرے شخص کے حق میں ووٹ دیا تو وہ دوہرے گناہ کا مرتکب ہے، ایک تو رشوت لینے کا اور رشوت لینے والے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے دوسری جھوٹی گواہی دینے کا کیونکہ وہ ایک شخص کو نامناسب یا کم مناسب خیال کرنے کے باوجود اس کے حق میں ووٹ کا استعمال کررہا ہے اور جھوٹی گواہی دینے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرک کا ہم درجہ قرار دیا ہے اس لیے ایسی باتوں سے خوب بچنا چاہیے۔،،، اچھی سفارش یہ ہوگی کہ قابل اور دیانت دار آدمی کی سفارش کرے جو خلق خدا کے حقوق صحیح طور پر ادا کرے اور بری سفارش یہ ہے کہ نااہل نالائق فاسق، ظالم شخص کی سفارش کرکے خلق خدا پر اس کو مسلط کرے، اس اعتبار سے ہمارے ووٹوں سے کامیاب ہونے والا امیدوار اپنے پنج سالہ دور میں جو نیک یا بدعمل، ظلم وزیادتی فرعونیت وشیطنت اور رشوت خوری کا بازار گرم کرے گا تو وہ ووٹر بھی اس کے ظلم وجور میں برابر کا شریک سمجھا جائے گا۔۔،، ووٹ کی تیسری حیثیت وکالت کی ہے کہ ووٹ دینے والا اس امیدوار کو ملک وقوم کے حقوق عامہ میں اپنا نمائندہ اور وکیل قرار دیتا ہے اور اصول وکالت کے مطابق وکیل کے تمام اچھے اور برے تصرفات موکل کی طرف لوٹتے ہیں اس لحاظ سے کامیاب ہونے والے امیدوار کے ہر اچھے اور برے کام کا ذمہ دار خود ووٹر بھی قرار پائے گا۔۔ ۔،، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے اپنی کتاب،، جدید فقہی مسایل،، میں ووٹ کی حیثیت گواہی، مشورہ، سفارش اور وکیل کے علاوہ سیاسی بیعت کا بھی ذکر کیا ہے،، کہ ووٹ کے ذریعے متعلقہ امیدوار کو وکیل بناتا ہے کہ وہ اس کی طرف سے سربراہ مملکت کا انتخاب کرے، آج اگر وہ خوش قسمت ساعت آئے کہ دنیا کے کسی خطہ میں خلافت قائم ہو تو بظاہر اس کی صورت یہی ہوسکتی ہے کہ عامۃ المسلمین کے بالغ ومکلف مرد اپنے ووٹ کے ذریعہ نمائندہ منتخب کریں اور پھر وہ باہمی رائے سے امیر کا انتخاب کریں، اور تمام لوگوں کی طرف سے وکالتا اور نیابتا اس کے ہاتھ پر بیعت کریں۔۔ (جدید فقہی مسایل صفحہ 435)،، ۔مشہور ومعروف محقق اور مفتی اختر امام عادل قاسمی نے بھی اپنی کتاب نوازل الفقہ کی جلد ششم میں صفحہ 433 پر لکھا ہے کہ ووٹ کی ایک چوتھی حیثیت رائے اور مشورہ کی بھی ہے جیسا کہ حق رائے دہی کی اصطلاح سے مترشح ہوتا ہے یعنی انتخابی کمیشن جس کو ملک کا سربراہ اس کے رفقاء کار چننے کا اختیار دیتا ہے وہ سارے ملک کے عوام سے اس بارے میں مشورہ لیتا ہے اور ان کو اختیار دیتا ہے کہ مختلف امیدوار جو میدان میں موجود ہیں ان میں سے کسی ایک کے بارے میں اپنی رائے دیں کہ کون شخص ملک کے لیے بحیثیت حاکم یا بحیثیت معاون حکومت زیادہ موضوع ہے اور وہ طرز بلیڈ پیپر یا ای وی ایم مشین پر اپنے اس حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہیں اور انتخابی بورڈ کو رازدارانہ طور پر اپنی رائے سے آگاہ کرتے ہیں اس اعتبار سے مشورہ اور رائے کا جو ضابطہ ہے اس کا لحاظ رکھنا ضروری ہوگا احادیث میں مشورہ اور رائے کو امانت قرار دیا گیا ہے۔۔ اس لحاظ سے ووٹر کو اپنی اہلیت امانت بھی ثابت کرنی ہوگی جس کے حق میں رائے دے رہا ہے وہ فی الواقع اس کے نزدیک اصلاحق ہے اس کا بھی لحاظ رکھنا ہوگا اسی طرح جس بوتھ پر اس نے اپنے حق کا استعمال کیا ہے اس کو امانت تصور کرے اور اس کا علم ضروری حد تک دوسروں کو نہ دے اس لیے کہ مجلس امانت ہوتی ہے الیکشن کے دوران اپنی رائے کی تشہیر سے فتنہ کا اندیشہ ہے اب مجلسوں کو اس مقصد سے امانت کہا گیا ہے،،۔۔۔ الیکشن ایک قومی وجمہوری تہوار اور ملکی جشن ہے اس قومی تہوار میں بحیثیت امیدوار اور بحیثیت ووٹر برادران وطن کے ساتھ ساتھ تمام مسلمانوں کو بھی دل وجان، پوری لگن ودلچسپی، ذوق وشوق اور ایمانی جذبے سے معمور ہوکر حصہ لینا چاہیے میرے رفیق درس مفتی اختر امام عادل قاسمی نے نوازل الفقہ میں بہت خوبصورت انداز میں اس طرف خصوصی توجہ دلائی ہے وہ تحریر کرتے ہیں،، جمہوری ممالک میں اگر مسلمان انتخابی عمل میں حصہ نہ لیں اور بعض خلاف شرع امور کے ارتکاب یا شرعی امور پر ناپسندیدہ صورتحال سے دوچار ہونے کے خوف سے اپنے آپ کو بالکل الگ تھلگ کرلیں تو بہت سے قومی واجبات کی تکمیل ممکن نہ ہوگی اور بحیثیت مجموعی مسلمانوں کا بہت بڑا نقصان ہوگا مثلاً پارلیمنٹ اسمبلیاں جو ملکی یا بین الاقوامی تجاویز منظور کرتی ہیں، کوئی مسلم نمائندہ نہ ہونے کی صورت میں وہ ان کو منظور کرنے میں آزادی ہوگی خواہ وہ مسلم مفادات کے موافق ہوں یا مخالف لیکن اگر پارلیمنٹ میں مسلم نمائندگی موجود ہو تو اس قسم کے خطرات بڑی حد تک کم ہو سکتے ہیں، پارلیمنٹ میں مسلم نمائندگی نہ ہو تو اسلام اور ملت اسلامیہ کی صحیح صورتحال کا علم ملک کی پارلیمنٹ اور غیر مسلم ارکان کو کس طرح ہوگا، اسی طرح مسلمانوں کے خلاف پھیلائے جانے والے پروپگنڈوں کا دفاع کون کرے گا، مسلمانوں کی ضروریات اور قومی مسائل پارلیمنٹ میں کون رکھے گا؟ اور حکومت کے رفاہی منصوبوں سے مسلمان کس طرح استفادہ کریں گے،؟ ان تمام سوالات کا جواب صرف ایک ہے کہ پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں مسلمانوں کی مناسب نمائندگی ضروری ہے اس کے بغیر مسلمانوں کے قومی مسائل حل نہیں ہوسکتے اور ان کے اجتماعی مفادات کی تکمیل ممکن نہیں ہے اس طرح مذکورہ قاعدہ فقہیہ کی رو سے مسلمانوں کا انتخاب میں حصہ لینا اور پارلیمنٹ تک پہنچنے کی کوشش کرنا واجب ہے۔ دوسرا قاعدہ ہے الضرر الاشد یزال بالاخف ۔ ترجمہ بڑے نقصان سے بچنے کے لیے چھوٹا نقصان گوارا کیا جائے گا ۔۔،، انتخاب میں حصہ لینے میں یہ اندیشہ ضرور ہے کہ قومی اسمبلیاں عددی اکثریت کے بل پر بعض ایسے قوانین بھی منظور کریں گی جو خلاف شرع ہوں لیکن یہ اندیشہ تو ہر صورت میں ہے خواہ مسلمان انتخابات میں حصہ لیں یا نہ لیں لیکن اگر اسمبلی میں مسلم ممبران موجود ہوں تو اسلام اور مسلمانوں سے متعلق پیدا ہونے والی غلط فہمیوں کا وہ دفاع کرسکیں گے، بحیثیت اقلیت مسلمانوں کو ملنے والے حقوق کے لیے آواز اٹھا سکیں گے اور خلاف شرع پاس ہونے والے بلوں کے خلاف احتجاج کرسکیں گے، لیکن حصہ نہ لینے کی صورت میں ان میں سے کوئی بات حاصل نہ ہوسکے گی، اور بڑے بڑے قومی نقصانات کو برداشت کرنا پڑے گا اس لیے یہ کوئی دانشمندی نہیں کہ چھوٹے چھوٹے خطرات سے بچنے کے لیے امت کو بڑے خطرات میں ڈال دیا جائے ۔۔عصر حاضر کے بہت سے عرب علماء نے بھی غیر اسلامی ملکوں کے جمہوری انتخابات میں بحیثیت امیدوار حصہ لینے کے جواز کا فتویٰ دیا ہے بشرطیکہ امیدوار صاحب ایمان، صاحب اثر، صاحب رائے اور معتبر شخصیت کا حامل ہو، اس انتخابی عمل کے ذریعہ مسلم اقلیت کی خیر خواہی اور اس کے حقوق کا حصول اس کے پیش نظر ہو ایسے وقت جب کہ اچھے لوگ مناسب عہدوں کے لیے نہ ملیں، زوال وانتشار کا دور ہو، اچھے لوگوں کے آگے نہ بڑھنے سے قومی مفادات کے نقصان کا اندیشہ ہو تو اچھے لوگ جن کے اندر سیاسی شعور بھی ہو قومی خدمت کی ہمت رکھتے ہوں، ان کو چاہیے کہ وہ آگے بڑھیں اور اپنے جمہوری حقوق سے استفادہ کرتے ہوئے خلاف شرع امور پر نکیر بھی کرتے رہیں (نوازل الفقہ صفحہ 430) امید کہ 6، اور 11 نومبر 2025 کے انتخابات میں اپنی مکمل بیداری کے ساتھ قومی جشن میں صد فیصد حصہ داری کے ساتھ ملک کی تعمیر وترقی میں تاریخ ساز کارنامہ انجام دیں گے۔ انشاء اللہ، اسلیے کہ، بیداروں کی دنیا کبھی لٹتی نہیں دوراں۔۔،، ایک شمع لیے تم بھی یاں جاگتے رہنا۔۔،، نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے۔۔،، ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی،۔، کچھ اور بڑھ گئے جو اندھیرے تو کیا ہوا۔۔،، ۔،، مایوس تو نہیں ہیں طلوع سحر سے ہم ۔۔۔۔،، درد دل لکھوں کب تک جاؤں ان کو دکھلا دوں ۔۔،، انگلیاں فگار اپنی خامہ، خون چکا اپنا۔۔،، اپنی کہاں بساط کرم بولتا رہا ۔۔،،، الہام ہو رہا تھا قلم بولتا رہا۔۔،،

کوئی، دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی)
رابطہ: 9430282440

'ہریانہ کے بعد بہار کی باری'، راہل گاندھی کا انکشاف- ہریانہ میں کانگریس کی جیت کو ہار میں بدلا گیا!

نئی دہلی 5 نومبر:: راہل گاندھی نے بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں 'ایچ فائلز' کے نام سے نئے انکشافات کرتے ہوئے انتخابی نظام پر سنگین سوال اٹھائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہریانہ میں کانگریس کی یقینی جیت کو 'ووٹ چوری' کے ذریعے شکست میں بدل دیا گیا اور اب وہی عمل بہار میں دہرایا جا رہا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ہریانہ کے انتخابات میں پہلی بار ایسا ہوا کہ پوسٹل بیلٹ کے نتائج اور اصل ووٹوں کے رجحان میں زمین آسمان کا فرق تھا۔ انہوں نے کہا، ''پانچ اہم ایگزٹ پولز میں بتایا گیا تھا کہ کانگریس ہریانہ میں حکومت بنانے جا رہی ہے۔ پوسٹل بیلٹ میں ہمیں 76 نشستیں مل رہی تھیں، جب کہ بی جے پی کو صرف 17 لیکن جب حتمی نتیجہ آیا تو کہانی پلٹ گئی۔'' انہوں نے دعویٰ کیا کہ ''ہریانہ میں کئی حلقوں میں ووٹنگ کے بعد سی سی ٹی وی فوٹیج غائب کردی گئی۔ ریکارڈنگ اس لیے حذف کردی گئی تاکہ یہ نہ دیکھا جاسکے کہ اصل میں پولنگ اسٹیشن پر کیا ہوا تھا''۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ان کے پاس اس کے تمام ثبوت موجود ہیں اور وہ وقت آنے پر عوام کے سامنے رکھیں گے۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے ایک حیران کن انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ ''ہریانہ کے رائی اسمبلی حلقے میں ایک ہی عورت کا نام 223 بار ووٹر لسٹ میں درج تھا۔ یہ خاتون دراصل برازیل کی ماڈل میتھیوز فریرو ہیں۔ الیکشن کمیشن کو جواب دینا چاہیے کہ اس خاتون نے آخر کتنی بار ووٹ ڈالا''۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ ''شاید الیکشن کمیشن کو اس کارکردگی کے لیے ایوارڈ دیا جانا چاہیے۔'' راہل گاندھی نے کہا کہ ''ایک لڑکی نے دس جگہ ووٹ دیا، دوسری نے بائیس جگہ اور کئی خواتین کے فرضی ناموں پر ووٹ ڈالے گئے۔'' ان کے مطابق ہریانہ میں 25 ووٹ جعلی تھے، جن میں 5 لاکھ 21 ہزار ڈپلیکیٹ ووٹر تھے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر دو کروڑ ووٹروں والی ریاست میں ہر آٹھواں ووٹر فرضی ہے، تو پھر انتخابی شفافیت کہاں گئی؟ انہوں نے ایک ویڈیو بھی دکھائی جس میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی کہتے نظر آئے کہ ''ہماری پوری تیاری ہے، آپ فکر نہ کریں، بی جے پی ایک طرفہ حکومت بنانے جا رہی ہے۔'' راہل گاندھی کے مطابق یہ ویڈیو نتائج آنے سے دو دن پہلے کی ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ 'انتخابی عمل پہلے ہی طے کرلیا گیا تھا'۔ انہوں نے کہا کہ ''ہمارے امیدواروں سے ہمیں شکایات موصول ہوئیں کہ نتائج میں غیر معمولی تاخیر ہوئی اور جب ہم نے جانچ کی تو سچ سامنے آیا۔'' راہل گاندھی نے بتایا کہ کانگریس 22789 ووٹوں کے فرق سے ہریانہ ہاری، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ انتخاب کس قدر قریب تھا۔ راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ ''دال چند نامی ایک شخص کا نام یوپی اور ہریانہ دونوں میں ووٹر لسٹ میں موجود ہے۔ اسی طرح ان کا بیٹا بھی دونوں جگہ ووٹ دیتا ہے۔ ایسے ہزاروں افراد ہیں جن کے بی جے پی سے روابط ہیں اور وہ دو ریاستوں میں ووٹ ڈالتے ہیں۔'' انہوں نے متھرا کے سرپنچ پرہلاد کا نام بھی لیا اور کہا کہ وہ بھی ہریانہ کی ووٹر لسٹ میں درج ہیں۔ راہل گاندھی نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر بھی سخت تنقید کی۔ ان کے مطابق کمشنر نے جھوٹ بولا کہ جن لوگوں کے پاس گھر نہیں ہوتے، ان کے لیے مکان نمبر زیرو درج کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے اس کی جانچ کی، یہ غلط نکلا۔ چیف الیکشن کمشنر نے عوام سے جھوٹ بولا ہے۔'' ''پورا نظام ایک مخصوص سیاسی فائدے کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ ہریانہ میں جو کچھ ہوا، وہ اب بہار میں دہرانے کی تیاری ہے۔ ہمیں بہار میں ووٹر لسٹ آخری لمحے میں دی گئی تا کہ جانچ کا کوئی موقع نہ مل سکے۔ لاکھوں ووٹروں کے نام کاٹ دیے گئے۔'' راہل گاندھی نے کہا کہ ''یہ صرف کانگریس یا کسی ایک ریاست کی بات نہیں، بلکہ جمہوریت کے مستقبل کا سوال ہے۔''

''میں نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ یہ دیکھیں کہ آپ سے آپ کا مستقبل چھینا جا رہا ہے۔ اگر آپ خاموش رہے تو کل کسی کو ووٹ دینے کا حق نہیں بچے گا۔'' پریس کانفرنس کے اختتام پر راہل گاندھی نے کہا کہ ''یہ محض انتخابی دھاندلی نہیں بلکہ جمہوریت کی روح پر حملہ ہے۔'' انہوں نے کہا کہ نوجوان، خاص طور پر جین زی، ہی سچائی اور عدم تشدد کے راستے پر چل کر ہندوستان کی جمہوریت کو بچا سکتے ہیں۔

آل انڈیا ملی کونسل کا نتیش کمار کی 20 سالہ حکومت پر وائٹ پیپر جاری

بہار 5 نومبر: بہار کے اسمبلی انتخاب کے موقع پر غیر سرکاری تنظیم آل انڈیا ملی کونسل نے بہار میں نتیش کمار کی 20 سالہ حکمرانی پر 'بہار میں 'سوشاسن بابو' گورننس کی کارکردگی' کے عنوان سے وائٹ پیپر جاری کیا ہے جس میں ان کے دور میں ہونے والی بدعنوانی، جرائم، روزگار اور تعلیم کا جائزہ لیا گیا ہے۔ آل انڈیا ملی کونسل کی جاری کردہ ریلیز کے مطابق اے ا؟ئی ایم سی نے ایک جامع وائٹ پیپر 2025 میں دعویٰ کیا ہے کہ معاشی ترقی اور سماجی انصاف سے لے کر تعلیم، روزگار اور قانون کے نفاذ تک، ریاست گہری نظامی ناکامی کے آثار دکھاتی ہے۔ وائٹ پیپر میں کہا گیا ہے کہ ترقی کے سرکاری دعووں کے باوجود بہار کی اقتصادی بنیاد کمزور ہے۔ ؟ ای-شرم پر 3.16 کروڑ کارکن رجسٹرڈ ہیں، جو بے روزگاری کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ؟ بے روزگاری کی شرح: 5.2 فیصد (اپریل تا جون 2025)؟ لیبر فورس کی شرکت کی شرح (ایل ایف پی ا؟ر): 48.8 فیصد- ہندوستان کی سب سے کم۔ ؟ بہار میں صرف 3,386 فیکٹریاں ہیں، جن میں 1.17 لاکھ کارکن کام کرتے ہیں- جو کہ ہندوستان کی صنعتی افرادی قوت کا صرف 0.75 فیصد ہے۔ ؟ نیتی آیوگ 33.76 فیصد کے ساتھ کثیر جہتی غربت میں بہار کو سب سے زیادہ درجہ دیتا ہے۔ غربت اور مہنگائی کے بارے میں بات کرتے ہوئے وائٹ پیپر میں کہا گیا ہے کہ بہار بدستور ہندوستان کی غریب ترین ریاست ہے۔ ؟ دیہی غربت: 36.72 فیصد، شہری: 13.55 فیصد ؟ کم ماہانہ کھپت کے اخراجات گہری اقتصادی عدم مساوات کو ظاہر کرتے ہیں۔ ؟ اشیائے خوردونوش کی بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ایندھن کی قیمتوں نے حقیقی آمدنی کو ختم کر دیا ہے۔ ہجرت: نہ ختم ہونے والا سلسلہ ؟

تقریباً 3 کروڑ بہار کے باشندے ریاست سے باہر رہتے اور کام کرتے ہیں۔ ؟ ا؟ؤٹ مائیگریشن نقل 74 لاکھ (2024) سے بڑھ کر 75 لاکھ (2025) ہوگئی۔ ؟ بہار میں صنعت اور روزگار کے مواقع کی کمی نوجوانوں کو دہلی، مہاراشٹر، مغربی بنگال اور جھارکھنڈ کی طرف دھکیل رہی ہے۔ ان کے "سوشاسن" کے دعوے کے باوجود نتیش کمار کی قیادت میں بہار نے بار بار بدعنوانی کے گھپلوں کا مشاہدہ کیا ہے- بشمول سرجن، منریگا، دھان اور بی پی ایس سی گھپلے- کمزور ادارہ جاتی جوابدہی کی عکاسی کرتے ہیں۔ پل گرتا ہے: بنیادی ڈھانچہ ٹوٹ جاتا ہے۔ 2024-2025 کے درمیان 18 پل گرے، جن میں 2024 کے وسط میں صرف 20 دنوں کے اندر 12 شامل ہیں۔ ارریہ، سیوان، مشرقی چمپارن، کشن گنج، اور نالندہ (نتیش کا آبائی ضلع) میں بڑے واقعات رونما ہوئے، جن سے عوامی کاموں میں بدعنوانی کا پردہ فاش ہوا۔ فرقہ وارانہ اور صنفی تشدد کے زمرے میں ؟ بہار میں 65 فرقہ وارانہ واقعات (2020-2025) ریکارڈ کیے گئے، زیادہ تر جلوسوں اور تہواروں کے دوران۔

؟ خواتین کے خلاف تشدد اب بھی زیادہ ہے- 3 میں سے 1 عورت کو جسمانی یا جذباتی زیادتی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ؟ صرف 2023 میں گھریلو تشدد کے 28,811 واقعات رپورٹ ہوئے۔ 8. صحت عامہ کا بحران ؟45 فیصد ڈاکٹروں کی کمی: 70 فیصد ماہرین: 84 فیصد پیرامیڈیکس۔ ؟ دل کی بیماریاں 35 فیصد سے زیادہ بالغوں کو متاثر کرتی ہیں۔ ؟ دیہی صحت کی دیکھ بھال بدستور کم ترین سطح اور ناقص عملہ ہے۔ پبلک ایجوکیشن اور پیپر لیکس کے بارے میں وائٹ پیپر میں کہا گیا ہے، ؟ 2022-2024 کے درمیان اسکول کے اندراج میں 9.28 لاکھ کی کمی ہوئی۔ ؟2.77 ملین طلباء نے ابتدائی سطح پر تعلیم چھوڑ دی۔ ؟4,400 سے زیادہ اسکول بند یا انضمام؛ 2.5 لاکھ اساتذہ کی اسامیاں خالی ہیں۔ ؟ بار بار امتحانی پیپر لیک ہونے- بی پی ایس سی، کانسٹیبل، این ای ای ٹی - نے بہار کے تعلیمی نظام کی ساکھ کو نقصان پہنچایا ہے۔ بہار کی مجموعی طور پر جرائم کی شرح 80.2 فیصد (2005-2024) بڑھی جب کہ قومی سطح پر 32.5 فیصد (2015-2023)۔ بھی نظم وضبط کی بحالی اور 'جنگل راج' کو ختم کرنے کے لیے سراہا جانے والے نتیش کمار کے بہار کو اب دوبارہ پیدا ہونے والی مجرمانہ سرگرمیوں اور کمزور پولیسنگ کا سامنا ہے۔ نتیش کمار کے بدلتے ہوئے اتحاد نے بہار کی 17.7 فیصد مسلم آبادی میں ان کی حمایت کو ختم کر دیا ہے۔ ؟ جے ڈی (یو) نے 2025 میں صرف 4 مسلم امیدوار (101 میں سے) کھڑے کیے، جو 2020 میں 9 سے کم ہیں- جن میں سے کوئی بھی نہیں جیت سکا۔ ؟ اس کے برعکس آر جے ڈی اور کانگریس نے مل کر 28 مسلم امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ -60؟ حلقوں میں مسلم اثر و رسوخ اب بھی فیصلہ کن ہے، پھر بھی این ڈی اے کے تحت نمائندگی ریکارڈ کم ہے۔ واضح رہے کہ ہر الیکشن شہریوں کو ان کی امنگوں کی تکمیل اور ان کے ووٹوں کے ذریعے حکومت کو جوابدہ ٹھہرانے کے لیے بااختیار بنانے کے لیے ایک اہم قدم ہے، لیکن یہ اتنا ہی ضروری ہے کہ یہ مشق آزادانہ، منصفانہ، شفاف ہو۔ بہار کے انتخابات 2025 بہت سے معاملوں میں منفرد ہے- نہ صرف اس وجہ سے کہ میدان میں ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں نے لوگوں کو زیادہ سیاسی اختیارات فراہم کیے ہیں، بلکہ اس لیے بھی کہ یہ انتخاب نتیش کمار کی گزشتہ 20 سال کی حکمرانی پر ایک ریفرنڈم ہے۔ یہ رپورٹ معروضی طور پر اس بات کا تجزیہ کرتی ہے کہ نتیش کمار حکومت نے کلیدی شعبوں میں کس طرح کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے- گورننس، معیشت، بنیادی ڈھانچہ، ہجرت، بدعنوانی، غربت، مہنگائی، تعلیم، صحت عامہ، خواتین کی حفاظت، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، اور سرکاری اعداد و شمار اور فیلڈ مشاہدات پر امن وامان کی تیاری تاکہ ریاست کے دو دہائیوں کے دوران ریاست کی پیش رفت کا حقیقت پر مبنی جائزہ پیش کیا جاسکے۔

این سی آر میں سردی کی دستک، درجہ حرارت میں مسلسل کمی، تیز ہوا سے اے کیو آئی میں بہتری

دہلی 5 نومبر: دہلی- این سی آر میں سردی نے دستک دے دی ہے۔ درجہ حرارت میں تیزی سے کمی اور تیز ہوا کے باعث آلودگی کی سطح گھٹی ہے۔ اے کیو آئی 'بہت خراب' سے 'آرنج زون' یعنی 'خراب' زمرے میں آ گیا ہے۔ دہلی- این سی آر میں نومبر کے آغاز کے ساتھ ہی سردی نے اپنی موجودگی کا واضح احساس دلانا شروع کر دیا ہے۔ موسم میں مسلسل تبدیلی کے سبب دن اور رات دونوں وقت درجہ حرارت میں نمایاں کمی درج کی جا رہی ہے۔ لوگوں نے پہلی مرتبہ اس موسم میں خنکی کو پوری شدت کے ساتھ محسوس کیا ہے، خاص طور پر صبح اور شام کے اوقات میں۔ محکمہ موسمیات ہند (آئی ایم ڈی) کی رپورٹ کے مطابق، آنے والے دنوں میں درجہ حرارت مزید نیچے جا سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق 9 اور 10 نومبر تک رات کا کم سے کم درجہ حرارت 14 ڈگری سیلسیس تک گرنے کا امکان ہے، جبکہ دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریباً 27 ڈگری کے قریب رہے گا۔ اس ہفتے کے آغاز پر کم سے کم درجہ حرارت 16 ڈگری اور زیادہ سے زیادہ 29 ڈگری درج کیا گیا تھا، لیکن اگلے چند دنوں میں سردی کا زور بڑھنے کا امکان ہے۔ نوئیڈا، غازی آباد، گروگرام اور دہلی کے بیشتر حصوں میں اتوار کی رات کے بعد ہوا کی رفتار میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ تیز ہواؤں نے فضا میں موجود آلودگی کے ذرات کو بکھیرنے میں مدد کی ہے، جس کے باعث فضائی معیار میں بہتری آئی ہے۔ گزشتہ تین دنوں سے مسلسل 'بہت خراب' کی درجہ بندی میں رہا ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) اب 'آرنج زون' یعنی 'خراب' زمرے میں پہنچ گیا ہے۔ ماحولیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ہوا کی رفتار اسی طرح برقرار رہی، تو آئندہ دنوں میں فضائی آلودگی کی سطح میں مزید کمی دیکھی جا سکتی ہے، جس سے لوگوں کو اسموگ کے اثرات سے کچھ راحت ملے گی۔ تاہم ان کے مطابق ہوا کے تیز رہنے سے رات کے اوقات میں سردی کی شدت بھی بڑھے گی۔ محکمہ موسمیات نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ صبح کے وقت باہر نکلتے وقت گرم کپڑوں کا استعمال کریں، کیونکہ اگلے ہفتے کے بعد درجہ حرارت مزید کم ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ان کے مطابق زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کے مقابلے میں کم سے کم درجہ حرارت میں تیزی سے گراوٹ آنے کی وجہ سے سردی کا احساس زیادہ ہو رہا ہے۔

اتر پردیش: بی جے پی کے موجودہ اور سابق رکنِ پارلیمنٹ میں اجلاس کے دوران ہاتھاپائی، پولیس نے مداخلت کر کے معاملہ سنبھالا

اتر پردیش 5 نومبر:: اتر پردیش کے کانپور دیہات ضلع میں پیر کو ترقیاتی کاموں کی جائزہ میٹنگ کے دوران اس وقت ہنگامہ کھڑا ہو گیا جب بی جے پی کے موجودہ رکنِ پارلیمنٹ دیویندر سنگھ بھولے اور سابق رکنِ پارلیمنٹ انل شکلا وارثی آپس میں الجھ گئے۔ ضلع مجسٹریٹ دفتر کے میٹنگ ہال میں منعقدہ 'دشا' (ضلع ترقیاتی ہم آہنگی و نگرانی کمیٹی) کی میٹنگ کا مقصد مختلف سرکاری اسکیموں کے نفاذ اور جاری کاموں کا جائزہ لینا تھا لیکن اجلاس کا ماحول جلد ہی تلخ بحث میں تبدیل ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق، میٹنگ شروع ہوتے ہی سابق رکنِ پارلیمنٹ انل شکلا وارثی نے موجودہ ایم پی دیویندر سنگھ بھولے پر کمیٹی کا غلط استعمال کرنے کا الزام عائد کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بھولے اپنے قریبی لوگوں کو زبردستی کمیٹی میں شامل کروا رہے ہیں، جو مقامی تاجروں کو ڈراتے دھمکاتے ہیں، جھوٹے مقدمات درج کرواتے ہیں اور فیکٹری مالکان سے پیسہ وصولتے ہیں۔ وارثی نے یہاں تک کہا کہ بھولے کو علاج کی ضرورت ہے اور انہیں غنڈوں کا چیئرمین قرار دیا۔ یہ بھی پڑھیں: ایم پی میں کسانوں کو جھٹکا! 10 گھنٹے سے زیادہ بجلی دی تو کٹے گی بجلی اہلکاروں کی تنخواہ، کسان تنظیمیں اور اپوزیشن برہم ان الزامات پر دیویندر سنگھ بھولے آپے سے باہر ہو گئے۔ انہوں نے وارثی پر الزام لگایا کہ وہ ہر انتخاب سے قبل ماحول خراب کرتے ہیں اور سرکاری افسروں پر دباؤ بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بات بڑھتے بڑھتے اتنی گرم ہو گئی کہ دونوں کے درمیان تلخ کلامی ہاتھاپائی میں بدلنے لگی۔ عینی شاہدین کے مطابق، اس دوران ایم پی بھولے نے غصے میں کہا، ''مجھ سے بڑا غنڈہ کوئی نہیں، میں کانپور دیہات کا سب سے بڑا ہسٹری شیٹر ہوں۔'' ان کے اس بیان سے کمرہ میٹنگ میں موجود افراد چونک اٹھے۔ جیسے جیسے صورتحال بگڑتی گئی، ایس پی اور اے ایس پی سمیت پولیس افسران کو بیچ بچاؤ کے لیے مداخلت کرنی پڑی۔ دونوں رہنماؤں کے حامیوں میں بھی کشیدگی پھیلنے لگی، جس کے بعد افسران نے میٹنگ کو فوری طور پر ملتوی کر دیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق، یہ تصادم دراصل دونوں رہنماؤں کے درمیان طویل عرصے سے جاری تسلط کی رسہ کشی کا نتیجہ ہے۔ انل شکلا وارثی کی اہلیہ پرتبھا شکلا، جو یوگی حکومت میں وزیر مملکت ہیں، ماضی میں بھی ضلع کی سیاسی طاقت کے مسئلے پر احتجاجی دھرنا دے چکی ہیں۔ اس وقت بھی ضلع کی سیاست میں یہی تنازع موضوعِ بحث بنا تھا۔ واقعے کے بعد ضلع انتظامیہ نے اس جھگڑے کی مکمل رپورٹ تیار کر کے ریاستی حکومت کو بھیجنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ آئندہ ایسی صورتحال سے بچنے کے لیے دشا کمیٹی کے اجلاسوں میں سخت نظم و ضبط کے قواعد نافذ کیے جائیں گے۔ یہ واقعہ ضلع کی سیاست میں کشیدگی کے نئے مرحلے کی علامت سمجھا جا رہا ہے، جس سے مقامی بی جے پی تنظیم کے اندرونی اختلافات ایک بار پھر سامنے آ گئے ہیں۔

ہریانہ میں 'ووٹ چوری' سے متعلق راہل گاندھی کے انکشاف پر الیکشن کمیشن کا آیا جواب، جانچ کی جگہ پھر مانگا حلف نامہ

ہریانہ 5 نومبر: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے 5 نومبر کو دہلی واقع کانگریس ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران 'ووٹ چوری' کے تازہ ثبوت پیش کر زبردست سیاسی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ یہ 'ووٹ چوری' ہریانہ میں ہوئے انتخاب سے متعلق ہے اور پریزنٹیشن کے ذریعہ راہل گاندھی نے کئی طرح کی بے ضابطگیوں کو سامنے رکھا ہے۔ 'دی ایچ فائلز' نام سے کی گئی اس پریس کانفرنس کے بعد الیکشن کمیشن کا جواب بھی سامنے ا؟ گیا ہے۔ حیرانی کی بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن نے بے ضابطگیوں کی جانچ کرنے کا بھروسہ دلانے کی جگہ ایک بار پھر راہل گاندھی سے کہا ہے کہ وہ اپنی شکایتوں پر حلف نامہ داخل کریں۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ راہل گاندھی سبھی الزامات کے بارے میں مقررہ اصولوں کے مطابق حلف نامہ پیش کریں۔ حلف نامہ ملنے کے بعد ہر ایک شکایت پر قدم اٹھایا جائے گا۔ ساتھ ہی الیکشن کمیشن نے کہا کہ الزام لگانے والے کی ذمہ داری بھی انتخابی اصول-1960 میں طے کی گئی ہے، تاکہ سیاسی پارٹی یا کوئی شخص بے بنیاد الزام لگائے تو ان کی ذمہ داری طے کی جا سکے۔ الیکشن کمیشن نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا ہے کہ راہل گاندھی سے حلف نامہ پہلے بھی مانگا گیا تھا اور ان کی طرف سے کسی بھی الزام کی جانچ کرانے کے لیے حلف نامہ یا شکایت داخل نہیں کی گئی

تھی۔ الیکشن بغیر کسی شکایت اور حلف نامہ کے یہ مان کر چلتا ہے کہ بے بنیاد الزام لگائے جانے کے پیچھے کچھ دیگر وجہ ہو سکتی ہے۔ الیکشن کمیشن ایسے معاملوں میں از خود نوٹس نہیں لے سکتا، کیونکہ وہ اصولوں کا پابند ہے۔

الیکشن کمیشن نے ہریانہ میں ہوئے اسمبلی انتخاب سے متعلق کچھ دلیلیں بھی سامنے رکھی ہیں، جو اس طرح ہیں:

مسودہ ووٹر لسٹ شائع کی گئی اور منظور شدہ سیاسی پارٹیوں کے ساتھ 2 اگست 2024 کو شیئر کی گئی تھی۔

ایس ایس ا؟ر کے دوران موصول دعووں اور اعتراضات کی مجموعی تعداد 416408 تھی۔

بی ایل او کی مجموعی تعداد 20629 تھی۔

حتمی ووٹ لسٹ 27 اگست 2024 کو شائع کی گئی اور سبھی منظور شدہ سیاسی پارٹیوں کے ساتھ شیئر کی گئی۔

ضلع مجسٹریٹس کے پاس داخل ای ا؟ر او ایس کے خلاف اپیلوں کی تعداد 'صفر' تھی۔

ضلع مجسٹریٹس کے احکامات کے خلاف چیف الیکشن افسر کے پاس داخل دوسری اپیلوں کی تعداد 'صفر' تھی۔

نام واپسی کی ا؟خری تاریخ تک ووٹر لسٹ کو حتمی شکل دے دی گئی تھی اور 16 ستمبر 2024 کو انتخاب لڑ رہے امیدواروں کے ساتھ شیئر کی گئی۔

پولنگ مراکز کی مجموعی تعداد 20632 تھی۔

انتخاب لڑنے والے امیدواروں کی مجموعی تعداد 1031 تھی۔

سبھی انتخاب لڑنے والے امیدواروں کے ذریعہ مقرر پولنگ ایجنٹس کی مجموعی تعداد 86790 تھی۔

پولنگ کے اگلے دن جانچ کے دوران امیدواروں کے ذریعہ دیے گئے اعتراضات کی تعداد 'صفر' تھی۔

ووٹ شماری کے لیے سبھی امیدواروں کے ذریعہ مقرر پولنگ ایجنٹس کی تعداد 10180 تھی۔

ووٹ شماری کے دوران ریٹرننگ افسر کے ذریعہ حاصل شکایتیں/اعتراضات 5 تھے۔

ریزلٹ 8 اکتوبر 2024 کو جاری کیا گیا تھا۔

انتخاب کو چیلنج کرنے کے لیے داخل انتخابی عرضیوں کی تعداد 23 تھی۔

گرونانک دیو کے 'پرکاش پرو' پر راہل، پرینکا گاندھی اور کھڑگے نے دی نیک تمنائیں، انسانیت و مساوات کے پیغام کو کیا یاد

نئی دہلی 5 نومبر: سکھ مت کے بانی گرونانک دیو جی کے 556 ویں پرکاش پرو کے موقع پر آج بدھ کے روز کانگریس کے سرکردہ رہنماؤں نے ملک و قوم کو نیک تمنائیں پیش کرتے ہوئے ان کی تعلیمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی، کانگریس رہنما پرینکا گاندھی واڈرا، سابق وزرائے اعلیٰ اشوک گہلوت اور بھوپیش بگھیل نے گرونانک دیو کے عالمگیر پیغام کو انسانیت کی راہ دکھانے والا قرار دیا۔ راہل گاندھی نے اپنے ایکس (سابق ٹوئٹر) پوسٹ میں لکھا کہ ''گرونانک دیو کی رحم دلی، محبت، اخوت اور 'سربت دا بھلا' یعنی سب کے بھلے کی تعلیمات ہم سب کے لیے ہمیشہ رہنمائی کا ذریعہ رہیں گی۔ ان کے اصول پوری انسانیت کے لیے ایک روشنی کا مینار ہیں جو ہمیں ہم آہنگی اور خدمت کے راستے پر چلنے کی تحریک دیتے ہیں۔ آپ سب کو گرو پورب کی لاکھ لاکھ بدھائیاں۔'' ملکارجن کھڑگے نے اپنے پیغام میں کہا کہ گرونانک دیو کے شاشوت (ابدی) علم نے نہ صرف سکھ دھرم کی بنیاد رکھی بلکہ انسانیت کو یکجہتی، ہمدردی، نسوارتھ سیوا (بغیر کسی لالچ کے خدمت) اور مساوات کی راہ بھی دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ گرونانک دیو نے فرمایا تھا، ''رحم دلی اور انکساری ہی انسان کے اصل زیور ہیں۔'' کھڑگے نے اپیل کی کہ اس مقدس موقع پر ہم سچائی، امن، محبت اور سب کے بھلے کے اصولوں کو اپنا کر ان کی تعلیمات کو عملی جامہ پہنائیں۔ پرینکا گاندھی واڈرا نے اپنے پیغام میں کہا کہ گرونانک دیو نے دنیا کو محبت، رحم دلی، خدمت، امن، مساوات اور اخلاقیات کا راستہ دکھایا۔ ان کی تعلیمات ہر عہد میں انسانیت کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر ہمیں ان کے اصولوں کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا عہد کرنا چاہیے۔ سابق وزیر اعلیٰ راجستھان اشوک گہلوت نے گرونانک دیو کو انسانیت، ہمدردی اور مساوات کا پیامبر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے اقوال اور تعلیمات پوری انسانیت کے لیے بے حد قیمتی ہیں۔ گہلوت نے کہا کہ ہمیں ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کی ضرورت ہے تاکہ معاشرے میں امن، انصاف اور بھائی چارہ قائم رہ سکے۔ چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل نے اپنے پیغام میں گرونانک دیو کا ایک مشہور شبد یاد کرتے ہوئے لکھا، ''کر کرپا تیرے گن گانوا، نانک نام چپت سکھ پانوا۔'' انہوں نے کہا کہ گرونانک دیو نے سچائی، اتحاد، محبت اور مساوات کا جو پیغام دیا، وہ آج بھی اتنا ہی اہم ہے۔ ان کے مطابق، گرونانک دیو کی تعلیمات ہمیں نہ صرف مذہبی ہم آہنگی بلکہ سماجی انصاف کی راہ دکھاتی ہیں۔ ان تمام رہنماؤں نے عوام سے اپیل کی کہ گرونانک دیو کے اصولوں کو اپنی روزمرہ زندگی میں شامل کریں، کیونکہ انسانیت، محبت، خدمت اور سب کے بھلے کی خواہش، یہی ان کے پیغام کی حقیقی روح ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 5 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 6 نومبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

-1763 برطانوی افواج نے میر قاسم کو شکست دی اور پٹنہ پر قبضہ کر لیا۔
-1813 میکسیکو نے اسپین سے آزادی حاصل کی۔
-1844 اسپین نے ڈومینیکن ریپبلک کو آزادی دی۔
-1860 ابراہم لنکن امریکہ کے سولہویں صدر منتخب ہوئے۔
-1903 امریکہ نے پانامہ کی آزادی کو تسلیم کیا۔
-1913 مہاتما گاندھی کو جنوبی افریقہ میں ہندوستانی کان کنوں کی ایک ریلی کی قیادت کرنے پر گرفتار کیا گیا۔
-1937 یشونت سنہا کی پیدائش، وہ سابق سول سروس افسر اور سابق مرکزی وزیر رہے ہیں۔
-1943 دوسری جنگ عظیم کے دوران، جاپان نے انڈمان اور نکوبار جزائر نیتاجی سبھاش چندر بوس کو دے دیا۔
-1949 یونان میں خانہ جنگی ختم ہوئی۔
-1985 ہندی فلموں کے معروف اداکار سنجیو کمار کا انتقال ہو گیا۔
-1990 نواز شریف پاکستان کے وزیر اعظم بنے۔
-2000 جیوتی باسو نے مسلسل 23 سال تک مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دینے کے بعد استعفیٰ دے دیا۔
-2004 روس نے کیوٹو پروٹوکول کی توثیق کی۔
-2013 لیجنڈری ایتھلیٹ سچن تندولکر اور سائنسدان پروفیسر سی این آر راؤ کو ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز، بھارت رتن سے نوازنے کا اعلان کیا گیا۔

ایم پی میں کسانوں کو جھٹکا! 10 گھنٹے سے زیادہ بجلی دی تو کٹے گی بجلی اہلکاروں کی تنخواہ، کسان تنظیمیں اور اپوزیشن برہم

بھوپال 5 نومبر:: مدھیہ پردیش میں ربی فصل کی تیاری میں مصروف کسانوں کو بجلی محکمہ کے ایک نئے حکم نے حیران کر دیا ہے۔ ریاستی بجلی کمپنی نے یہ واضح کر دیا ہے کہ اب کسانوں کو صرف طے شدہ وقت یعنی 10 گھنٹے تک ہی بجلی سپلائی کی جائے گی۔ اگر اس سے زیادہ وقت تک کسی فیڈر پر بجلی فراہم کی گئی تو متعلقہ اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، جس میں ایک دن کی تنخواہ کٹنے کی سزا بھی شامل ہے۔ مدھیہ پردیش مدھیہ شیتر ودیوت وترن کمپنی لمیٹڈ کے چیف جنرل منیجر اے کے جین نے تمام ضلعی و مقامی افسران کو ایک حکم نامہ جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اگر کسی بھی زرعی فیڈر پر روزانہ 10 گھنٹے سے زیادہ بجلی سپلائی پائی جاتی ہے تو ذمہ دار آپریٹر کی ایک دن کی تنخواہ کاٹی جائے گی۔ اسی طرح اگر کسی فیڈر پر دو دن مسلسل مقررہ وقت سے زیادہ بجلی دی جاتی ہے تو متعلقہ جونیئر انجینئر کی ایک دن کی تنخواہ کاٹی جائے گی۔ اسی حکم کے مطابق اگر پانچ دن مسلسل یہ خلاف ورزی ہوتی ہے تو متعلقہ ڈپٹی جنرل منیجر (ڈی جی ایم) کو سزا ملے گی اور ان کی بھی ایک دن کی تنخواہ کاٹی جائے گی۔ یہاں تک کہ اگر کسی فیڈر پر سات دن مسلسل دس گھنٹے سے زیادہ بجلی سپلائی دی گئی تو متعلقہ جنرل منیجر (جی ایم) کی ایک دن کی تنخواہ بھی کاٹ لی جائے گی۔ محکمہ بجلی کے مطابق، یہ فیصلہ بجلی کے استعمال کو نظم و ضبط میں لانے اور ربی سیزن میں بجلی کی فراہمی کو منظم کرنے کے مقصد سے کیا گیا ہے لیکن کسان تنظیموں اور حزب اختلاف کی جماعت کانگریس نے اسے سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ قائد حزب اختلاف امنگ سنگھار نے اس فیصلے کو کسان مخالف قرار دیتے ہوئے کہا، ''کیا مدھیہ پردیش میں واقعی بجلی کی اتنی کمی ہو گئی ہے کہ حکومت اب کسانوں کو صرف 10 گھنٹے کی حد میں قید کر رہی ہے؟ یہ کسانوں اور محکمے کے ملازمین دونوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔'' انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت کسانوں کو ان کی فصل کے لیے ضروری بجلی فراہم نہیں کر پا رہی اور اب ذمہ داری ملازمین پر ڈال کر سزا دینے کی پالیسی اپنا رہی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ''حکومت کو سمجھنا چاہیے کہ کئی علاقوں میں 10 گھنٹے کی سپلائی بھی پوری نہیں ہو پا رہی۔ دیہی علاقوں میں بار بار بجلی کٹ رہی ہے، جبکہ خود دارالحکومت بھوپال میں بھی بجلی کی کمی کے مسائل بڑھتے جا رہے ہیں۔'' دوسری جانب بجلی محکمے کے افسران کا کہنا ہے کہ یہ قدم بجلی کے منصفانہ استعمال کے لیے اٹھایا گیا ہے تاکہ کسانوں کو برابر موقع مل سکے اور نظام پر غیر ضروری دباؤ نہ پڑے۔ تاہم کسانوں کا کہنا ہے کہ ربی کی فصل کے دوران فصلوں کو وقت پر پانی دینا ضروری ہوتا ہے، اور 10 گھنٹے کی پابندی ان کے لیے مشکلات پیدا کرے گی۔ اس حکم کے نافذ ہوتے ہی مدھیہ پردیش کے کئی اضلاع میں کسان تنظیموں نے حکومت سے اس فیصلے کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر یہ فیصلہ برقرار رہا تو فصلوں کو نقصان پہنچے گا اور کسانوں کا مالی بوجھ مزید بڑھے گا۔

ٹرمپ کی مخالفت کے باوجود زہران ممدانی نیویارک کے پہلے مسلم میئر منتخب، غزالہ ہاشمی نے بھی تاریخ رقم کی

نیویارک، 5 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی شدید مخالفت کے باوجود 34 سالہ ڈیموکریٹک سوشلسٹ امیدوار زہران ممدانی نے منگل کے روز نیویارک سٹی کا میئر کا انتخاب جیت لیا۔ یہ ایک نسبتاً گمنام ریاستی قانون ساز سے ملک کی نمایاں ڈیموکریٹک شخصیات میں سے ایک بننے تک کے ان کے تیز رفتار سیاسی عروج کا نقطۂ عروج ہے۔ ممدانی امریکہ کے سب سے بڑے شہر کے پہلے مسلم میئر بنیں گے۔ انہوں نے 67 سالہ سابق ڈیموکریٹک گورنر اینڈریو کومو کو شکست دی، جو پارٹی کی نامزدگی ممدانی سے ہارنے کے بعد آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑ رہے تھے، یہ مہم نظریاتی اور نسلی لحاظ سے ایک بڑی آزمائش ثابت ہوئی۔ جو ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے قومی سطح پر اثرات رکھ سکتی ہے۔ سی بی ایس کے مطابق، ممدانی نے 6 لاکھ 77ہزار 615ووٹ (49.6 فیصد) حاصل کیے، جب کہ سابق گورنر اینڈریو کومو نے 5لاکھ 68ہزار 488 (41.6فیصد) اور کرٹس سلوا نے ایک لاکھ 8ہزار 377 (7.9 فیصد) ووٹ حاصل کیے۔ ٹرمپ نے انتخابی دوڑ میں آخری وقت میں مداخلت کرتے ہوئے ممدانی کو 'یہود مخالف' قرار دیا تھا۔ ممدانی یوگنڈا میں ایک ہندنژاد خاندان میں پیدا ہوئے اور 7 سال کی عمر میں امریکہ منتقل ہو گئے، وہ 2018 میں قدرتی طور پر امریکی شہری بنے۔ اسی کے ساتھ ورجینیا میں ڈیموکریٹ ایبیگیل اسپینبر گرنے گورنر کا انتخاب آسانی سے جیت لیا، وہ ریاست کی پہلی خاتون گورنر بن گئیں، جب کہ ڈیموکریٹ غزالہ ہاشمی نے لیفٹیننٹ گورنر کا انتخاب جیت کر نہ صرف ریاست کی پہلی جنوبی ایشیائی بلکہ امریکہ کی پہلی مسلم خاتون بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ جو کسی ریاستی سطح کے عہدے پر منتخب ہوئی ہوں، نیو جرسی میں ڈیموکریٹ میکی شیریل نے بھی گورنر کا انتخاب جیت لیا۔ یہ انتخابات ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے ایک آزمائش تھے، جس سے 2026 کے وسط مدتی انتخابات سے پہلے مختلف انتخابی حکمت عملیوں کا امتحان لیا گیا، جن میں کانگریس کے کنٹرول کا فیصلہ ہونا ہے۔ گزشتہ سال امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی فتح کے بعد، ڈیموکریٹس واشنگٹن میں اقتدار سے باہر ہو گئے تھے، اور اب وہ سیاسی بحران سے نکلنے کا راستہ تلاش کر رہے ہیں۔ گزشتہ سال امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی فتح کے بعد سے، ڈیموکریٹس خود کو واشنگٹن میں اقتدار سے باہر اور سیاسی بحران سے نکلنے کے لیے موزوں راستہ تلاش کرنے میں مشکلات کا شکار ہیں۔ ریپبلکن پارٹی کی انتخابی ناکامیوں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، ٹرمپ نے غیر معین پولز کا حوالہ دیا جنہوں نے اس ناکامی کی وجہ جاری سرکاری شٹ ڈاؤن اور ٹرمپ کا بیلٹ پر نہ ہونا قرار دیا۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ پولسٹرز کے مطابق 'ٹرمپ بیلٹ پر نہیں تھے اور شٹ ڈاؤن، یہی 2 وجوہات تھیں، جن کی وجہ سے ریپبلکنز آج رات انتخابات ہار گئے'۔ غزالہ ہاشمی نے ریپبلکن مصنف اور قدامت پسند ریڈیو میزبان جان ریڈ کو شکست دی، وہ پوری مہم کے دوران سبقت میں رہیں، اگرچہ انتخابات سے قبل کے آخری دنوں میں فرق کچھ کم ہو گیا تھا، غزالہ ہاشمی نے 7لاکھ 47ہزار 773 ووٹ 53.8 (فیصد) حاصل کیے، جب کہ ان کے ریپبلکن حریف کو 6لاکھ 59 ہزار 421ووٹ 46.4 (فیصد) ملے۔ جون میں غزالہ ہاشمی نے سخت مقابلے میں سابق رچمنڈ میئر لیوراسٹونی اور ریاستی سینیٹر ایرن راؤس کو شکست دے کر ڈیموکریٹک نامزدگی حاصل کی تھی۔ پارٹی کے ترقی پسند دھڑے سے تعلق رکھنے والی ہاشمی کو نمایاں ڈیموکریٹ رہنماؤں، مثلاً کیلیفورنیا کے رکن کانگریس رو کھنہ، کی بھرپور حمایت حاصل تھی۔ ہندوستان کے حیدرآباد میں پیدا ہونے والی غزالہ ہاشمی کم عمری میں امریکہ منتقل ہو گئی تھیں، انہوں نے ایموری یونیورسٹی سے انگریزی میں پی ایچ ڈی کی اور ورجینیا کی کمیونٹی کالجز میں 2 دہائیوں سے زیادہ عرصہ تدریس کے بعد سیاست میں قدم رکھا تھا۔ 2019 میں ان کا ریاستی سینیٹ میں انتخاب انہیں ورجینیا کی پہلی مسلم خاتون قانون ساز بنا گیا، اور اب وہ ریاستی سطح پر منتخب ہونے والی پہلی مسلم خاتون بن گئی ہیں۔ ڈیموکریٹ اسپینبر گر نے ریپبلکن ایرل سیئرز کو شکست دے کر ورجینیا کی گورنر شپ حاصل کی، اس طرح ریاست پر ڈیموکریٹس کا کنٹرول بحال ہو گیا۔ سابق کانگریس وومن اور سی آئی اے افسر اسپینبر گر زیادہ تر مہم کے دوران سبقت میں رہیں، ان کی کامیابی مضبوط فنڈ ریزنگ اور مضافاتی علاقوں میں وسیع حمایت کے مرہون منت تھی، ان کی فتح نے ڈیموکریٹس کو نئی سیاسی توانائی فراہم کی ہے، جو 2024 کے قومی انتخابات میں ناکامی کے بعد اپنی پوزیشن بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ 47 سالہ اسپینبر گرنے اپنی مہم کو معیشت، عوامی تحفظ، اور اسقاطِ حمل کے حق پر مرکوز رکھا، ان کی مہم نے ریپبلکن حریف سیئرز پر سماجی مسائل پر ان کے قدامت پسند مؤقف اور ٹرمپ سے وفاداری کو ہدف تنقید بنایا۔ اپنی فتح کے خطاب میں اسپینبر گرنے کہا کہ ہم نے دنیا کو یہ پیغام دیا کہ 2025 میں ورجینیا نے تعصب پر نہیں بلکہ عملیت پسندی پر اعتماد کیا، ہم نے انتشار کے بجائے دولت مشترکہ کو ترجیح دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ سب نے ایسی قیادت کا انتخاب کیا جو لاگت کم کرنے، اپنی کمیونٹیز کو محفوظ رکھنے اور ہر ورجینین کے لیے معیشت کو مضبوط بنانے پر توجہ دے گی۔ دوسری جانب نیو جرسی میں ڈیموکریٹ میکی شیریل نے گورنر کا انتخاب جیت لیا، شیریل، جو امریکی کانگریس کی رکن اور سابق نیوی پائلٹ ہیں، انہوں نے ریپبلکن جیک سیٹاریلی کو شکست دی اور موجودہ ڈیموکریٹک گورنر فل مرفی کی جانشین بنی ہیں۔ یہ 1960 کی دہائی کے بعد پہلا موقع ہے کہ نیو جرسی کے ووٹروں نے ایک ہی پارٹی کے 3 مسلسل گورنرز منتخب کیے ہیں۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ دھمکی دے چکے ہیں کہ زہران ممدانی نے میئر بن کر 'درست اقدامات' نہ کیے تو نیو یارک کی فنڈنگ روک دی جائے گی۔

8 جنگیں رکوانے والے امریکی صدر کی مقبولیت کتنی ہے، حیران کن سروے

واشنگٹن، 5 نومبر (یو این آئی) دنیا میں 'جنگیں رکوانے والے' امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مقبولیت اپنی کم ترین سطح 36 فی صد پر آ گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی عوامی حمایت میں تیزی سے کمی آ رہی ہے، تازہ ترین سروے میں ظاہر ہوا ہے صرف 37 فی صد امریکیوں نے بطور صدر ان کی کارکردگی کی توثیق کا اظہار کیا اور 68 فی صد جواب دہندگان کا کہنا ہے کہ ملکی حالات خراب تر ہو رہے ہیں۔ رواں برس جنوری میں دوسری مدتِ صدارت کے آغاز کے بعد فروری کے وسط تک ٹرمپ کی مقبولیت 47 فی صد تھی، جو اب کم ہو کر صرف 36 فی صد رہ گئی ہے۔ یہ سروے سی این این اور ایس ایس آر ایس نے کیا، جو پیر کے روز جاری کیا گیا۔ تازہ ترین سروے، جو 27 سے 30 اکتوبر کے درمیان 1,245 بالغ امریکیوں کے درمیان کیا گیا، ظاہر کرتا ہے کہ ٹرمپ کی ناپسندیدگی (disapproval) کی شرح 63 فی صد ہے، جو جنوری 2021 میں کیپیٹل ہل پر حملے کے بعد ریکارڈ کی گئی ناپسندیدگی سے بھی ایک پوائنٹ زیادہ ہے۔ جب لوگوں سے پوچھا گیا کہ 'آج امریکہ میں حالات کیسے جا رہے ہیں؟ ''تو 68 فی صد امریکیوں نے کہا کہ 'کافی یا بہت برے' جا رہے ہیں، جب کہ صرف 32 فی صد نے کہا کہ 'کافی یا بہت اچھے'' ہیں۔ یہ سروے ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وفاقی حکومت امریکی تاریخ کے سب سے طویل شٹ ڈاؤن (بندش) میں داخل ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ سروے میں یہ بھی پایا گیا کہ 47 فی صد امریکیوں کے نزدیک معیشت اور مہنگائی اس وقت ملک کا سب سے اہم مسئلہ ہے۔ دوسرے نمبر پر امریکی جمہوریت کی حالت ہے، جسے 26 فی صد نے سب سے بڑا مسئلہ قرار دیا۔ موازنے کے طور پر صرف 10 فیصد امریکیوں نے امیگریشن کو سب سے بڑی تشویش بتایا، حالاں کہ ٹرمپ کی انتظامیہ اس معاملے کو اپنی مرکزی ترجیحات میں رکھے ہوئے ہے، جس میں آئی سی ای کے چھاپوں میں اضافہ، پناہ گزینوں کی تعداد میں سختی کمی اور وفاقی عدالتوں میں جاری امیگریشن مقدمات شامل ہیں۔ فہرست میں نیچے آنے والے دیگر مسائل میں جرائم اور عوامی سلامتی شامل ہیں، جنھیں صرف 7 فی صد امریکیوں نے تشویش کا باعث کہا، باوجود اس کے کہ ٹرمپ بار ہا وعدہ کر چکے ہیں کہ وہ امریکا کے بڑے شہروں، جنھیں وہ "جہنم کے گڑھے "اور "جنگ زدہ علاقے" کہتے ہیں، کو "جرائم، خوں ریزی اور بدامنی" سے پاک کریں گے۔ سروے میں شامل افراد میں سے صرف 27 فی صد کا کہنا تھا کہ ٹرمپ کی پالیسیوں نے ملکی معیشت کو بہتر کیا، جب کہ 61 فی صد کا خیال ہے کہ ان پالیسیوں نے معیشت کو بدتر بنایا، اور 12 فی صد کے نزدیک ان پالیسیوں کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ یہ نتائج اس وقت سامنے آئے ہیں جب دیہی ریپبلکن علاقوں میں بڑھتی ہوئی تشویش پائی جا رہی ہے، جہاں ٹرمپ کے تجارتی محصولات (ٹیرف) کی وجہ سے فیکٹریوں میں برطرفیاں اور پیداوار میں سست روی دیکھی جا رہی ہے۔ خارجہ پالیسی کے بارے میں 32 فی صد امریکیوں نے کہا کہ ٹرمپ کے فیصلوں نے امریکا کی عالمی حیثیت بہتر کی، جب کہ 56 فیصد کا کہنا ہے کہ ان پالیسیوں نے امریکا کی ساکھ کو نقصان پہنچایا، اور 12 فی صد نے کہا کہ کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ مزید یہ کہ 61 فی صد امریکیوں کا خیال ہے کہ ٹرمپ نے صدارتی اختیارات کا حد سے زیادہ استعمال کیا ہے، جب کہ 31 فی صد نے کہا کہ ان کا طاقت کا استعمال مناسب تھا، اور 9 فی صد کے نزدیک انھوں نے اپنی طاقت کا کافی استعمال نہیں کیا۔ یاد رہے کہ جنوری میں عہدہ سنبھالنے کے بعد سے ٹرمپ نے صدارتی اختیارات میں غیر معمولی وسعت پیدا کی ہے، جیسے کہ کانگریس کی منظوری کے بغیر بین الاقوامی حملوں کی اجازت دینا، ریاستی گورنروں کی مخالفت کے باوجود نیشنل گارڈ تعینات کرنا، اور ایگزیکٹو آرڈرز کے ذریعے آزاد ریگولیٹری اداروں کو براہ راست وائٹ ہاؤس کے ماتحت لانا۔ ان اقدامات نے ملک بھر میں شدید تشویش پیدا کی ہے۔ سروے میں عوامی رویوں کا یہ رجحان بھی سامنے آیا کہ سیاسی مخالفین کے خلاف ٹرمپ کی تحقیقات وزارتِ انصاف کو ان کے "ذاتی ہتھیار'' میں تبدیل کرنے کا خطرہ پیدا کر رہی ہیں جیسا کہ ماہرین خبردار کر رہے ہیں۔ اگلے سال نومبر میں ہونے والے مڈٹرم انتخابات کے تناظر میں 41 فی صد امریکیوں نے کہا کہ اگر آج کانگریس کے انتخابات ہوں، تو ان کا ووٹ ٹرمپ کی مخالفت ظاہر کرنے کا ذریعہ ہوگا۔ اس کے برعکس 21 فی صد نے کہا کہ ان کا ووٹ ٹرمپ کی حمایت کا اظہار ہوگا، جب کہ 38 فی صد کا کہنا تھا کہ ان کا ووٹ ٹرمپ کے حق یا مخالفت کا کوئی پیغام نہیں دے گا۔

ستارہ نگلنے والے بلیک ہول سے تاریخ کی سب سے طاقتور چمک کا اخراج

کیلی فورنیا، 5 نومبر (یو این آئی) سائنس دانوں نے ایک انتہائی طاقتور اور غیر معمولی چمک کا اخراج دیکھا ہے جو ایک عظیم الجثہ بلیک ہول سے خارج ہوئی، ماہرین کے مطابق یہ چمک اُس وقت پیدا ہوئی جب ایک بہت بڑا ستارہ بلیک ہول کے زیادہ قریب آ گیا اور اس کی کششِ ثقل نے اُسے چیر کر نگل لیا۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ چمک اپنی شدت کے عروج پر سورج سے 100 کھرب گنا زیادہ روشن تھی، یہ بلیک ہول ایک کہکشاں کے مرکز میں موجود ہے جو زمین سے تقریباً 11 ارب نوری سال کے فاصلے پر ہے۔ (ایک نوری سال وہ فاصلہ ہے جو روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے یعنی تقریباً 9.5 کھرب کلومیٹر) بلیک ہول انتہائی گھنے اجسام ہوتے ہیں جن کی کششِ ثقل اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ روشنی بھی اس سے باہر نہیں نکل سکتی، خیال کیا جاتا ہے کہ تقریباً ہر کہکشاں کے مرکز میں ایک بلیک ہول موجود ہوتا ہے۔ اس تحقیق میں دیکھا گیا کہ یہ بلیک ہول سورج کے مقابلے میں تقریباً 30 کروڑ گنا زیادہ بھاری ہے، یعنی ہماری کہکشاں (ملکی وے) کے بلیک ہول سے بھی کہیں زیادہ بڑا، جس کا وزن سورج سے تقریباً 40 لاکھ گنا زیادہ ہے۔ ماہرین کے مطابق چمک کی سب سے ممکنہ وجہ یہ ہے کہ ایک بہت بڑا ستارہ بلیک ہول کے قریب پہنچ گیا، جب اُس ستارے کا مواد بلیک ہول کے اندر کھنچنے لگا تو اُس کے 'نقطۂ عدم واپسی' تک پہنچنے پر توانائی کا ایک زبردست اخراج ہوا۔ تحقیق کے مطابق یہ ستارہ کم از کم سورج سے 30 گنا بڑا تھا، اور ممکنہ طور پر 200 گنا زیادہ بھاری بھی ہو سکتا تھا، امکان ہے کہ وہ بلیک ہول کے گرد گردش کرنے والے ستاروں کے ایک گروہ کا حصہ تھا، لیکن کسی دوسرے آسمانی جسم سے تصادم کے باعث اپنے اصل مدار سے ہٹ کر بلیک ہول کے بہت قریب جا پہنچا۔ تحقیق کے مرکزی مصنف اور کیلیفورنیا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (کالٹیک) کے ماہر فلکیات میتھیو گراہم کے مطابق 'یہ ممکن ہے کہ ستارہ کسی زیادہ بڑے جسم سے ٹکرا گیا ہو، جس نے اسے ایک لمبے بیضوی مدار میں دھکیل دیا، اور وہ اپنے قریب ترین مقام پر بلیک ہول کے انتہائی قریب پہنچ گیا، جہاں سے واپسی ممکن نہیں'۔ جب ستارہ بلیک ہول کے قریب پہنچا تو اس پر کششِ ثقل کا اثر اتنا زیادہ ہوا کہ وہ کھنچ کر لمبا اور باریک ہو گیا، اس عمل کو ماہرین 'سپیگیٹیفکیشن' کہتے ہیں، بعد ازاں وہ مواد بلیک ہول کے گرد چکر لگاتا ہوا اندر گرنے لگا، اور اسی دوران یہ انتہائی روشن چمک پیدا ہوئی۔ یہ ستارہ غیر معمولی طور پر بڑا تھا، ماہرین کا کہنا ہے کہ اس حجم کے ستارے نہایت نایاب ہوتے ہیں، کیونکہ زیادہ تر چھوٹے ستارے بنتے ہیں، اور بڑے ستارے اپنی مختصر عمر کے باعث جلد ختم ہو جاتے ہیں۔ سائنس دانوں کا خیال ہے کہ بلیک ہول کے قریب موجود کچھ ستارے وہاں کے گرد گھومتے ہوئے مادے کو جذب کر کے غیر معمولی طور پر بڑے ہو سکتے ہیں۔ یہ مظاہرہ امریکا کی ریاستوں کیلی فورنیا، ایریزونا اور ہوائی میں موجود مختلف دوربینوں سے دیکھا گیا، ماہرین نے دیگر ممکنہ وجوہات جیسے کہ ستارے کا دھماکے سے پھٹنا، بلیک ہول سے نکلنے والی تیز مادے کی دھار، یا گریویٹیشنل لینسنگ (روشنی کے جھکنے کا عمل) کو بھی جانچا، لیکن کوئی بھی نظریہ مشاہدات سے مطابقت نہیں رکھتا۔ چونکہ یہ کہکشاں زمین سے 11 ارب نوری سال دور ہے، اس لیے سائنس دان دراصل ماضی کے اُس وقت کو دیکھ رہے ہیں جب کائنات اپنی ابتدائی حالت میں تھی۔

دبئی کو دنیا کا خوبصورت ترین شہر بنانے کیلئے 18 ارب درہم کا منصوبہ منظور

دبئی، 5 نومبر (یو این آئی) دبئی کو دنیا کا خوبصورت ترین شہر بنانے کے لیے 18 ارب درہم کا منصوبہ منظور کر لیا گیا۔ دبئی کے ولی عہد شیخ حمدان بن محمد نے دبئی میں نئے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کر دیا۔ پبلک پارکس اینڈ گریزی کے تحت 630 نئے پارکس تعمیر کیے جائیں گے، اسپورٹس اسٹریٹیجک پلان 2033 کے تحت 75 اقدامات متعارف کرائے جائیں گے، اس کے علاوہ دبئی کو عالمی اسپورٹس حب بنانے کا بھی عزم کیا گیا ہے۔ شیخ حمدان کے مطابق دبئی میں فطرت اور جدت کو ساتھ لے کر ترقی کی نئی راہیں تشکیل دینا ہیں۔

لندن میں ٹرین حملے کے دوران مسافروں کو بچانے والا ہیرو عرب نژاد سمیر زیتونی

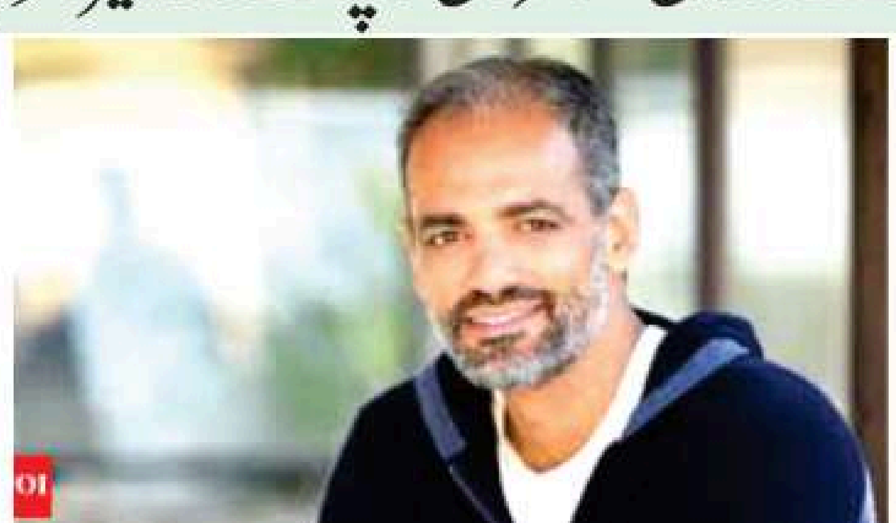

لندن، 5 نومبر (یو این آئی) لندن میں ٹرین میں چاقو کے اندوہناک حملے کے دوران مسافروں کو بچانے والے ہیرو کا نام اور اسکی شناخت سامنے آ گئی ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایل این ای آر عملے کے رکن سمیر زیتونی نے برٹش ٹرانسپورٹ پولیس کے ساتھ مل کر بہادری سے کئی لوگوں کی جانیں بچائیں، مسافروں سے بھری ٹرین میں ملزمان کی جانب سے چاقو حملے میں 11 لوگ شدید زخمی ہوئے تھے۔ 48 سالہ سمیر زیتونی جنھیں 'بہادر' کا خطاب دیا جا رہا ہے، ہفتے کے روز ڈونکاسٹر سے کنگز کراس جانے والی ٹرین میں عملے اور مسافروں پر مبینہ طور پر حملہ کے بعد وہ اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ سیم جنھوں نے 20 سال تک ٹرین آپریٹر کے طور پر کام کیا ہے، انھوں نے برٹش ٹرانسپورٹ پولیس کے ساتھ متعدد جانیں بچانے میں مدد کی اور اسے 'بہادری سے کم' اقرار نہیں دیا جا رہا۔ جب حملہ ہوا تو مسافر گاڑیوں میں پھنس گئے، لوگ ایک دوسرے کو روندر ہے تھے اور بچنے کے لیے بیت الخلاء میں چھپ گئے تھے۔ سمیر زیتونی کے اہل خانہ نے بتایا کہ ہم اس بات سے بہت متاثر ہوئے ہیں کہ بہت سارے لوگوں کی جانب سے ان کے لیے محبت اور مہربانی کا اظہار کیا جا رہا ہے اور انکی صحت یابی کے لیے بہت سی نیک تمناؤں دی جا رہی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ اسپتال کی طرف سے فراہم کردہ دیکھ بھال اور ایل این ای آر میں ان کے ساتھیوں کی مدد ناقابل یقین ہے، ہمیں سیم اور اس کی ہمت پر بے حد فخر ہے۔ سمیر زیتونی اس وقت بھی زخموں کی وجہ سے اسپتال میں موجود ہیں مگر ان کی حالت مستحکم ہے، پولیس نے اس سارے واقعے میں انھیں ایک ہیرو ڈکلیئر کیا ہے۔

☆☆

عوام نے ثابت کر دیا کہ طاقت ان کے ہاتھ میں ہے: زہران ممدانی

نیویارک، 5 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے شہر نیویارک میں میئر کا انتخاب جیتنے والے زہران ممدانی نے کہا ہے کہ ہم نے نیویارک میں تاریخ رقم کر دی، نیویارک میں موروثی سیاست کا خاتمہ کر دیا، عوام نے ثابت کر دیا کہ طاقت ان کے ہاتھ میں ہے، مستقبل ہمارے ہاتھ میں ہے، نیویارک نے آج تبدیلی کے لیے ووٹ دیا، یکم جنوری کو نیویارک میئر کے عہدے کا حلف اٹھاؤں گا۔ ڈان میں شائع غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق میئر نیویارک کا الیکشن جیتنے کے بعد اپنے ووٹرز سے خطاب میں زہران ممدانی نے کہا کہ 'اگرچہ آج شام ہمارے شہر پر سورج غروب ہو چکا ہے، مگر جیسا کہ یوجین ڈیبز نے کہا تھا، میں انسانیت کے لیے ایک بہتر دن کی صبح دیکھ رہا ہوں'۔ انہوں نے کہا کہ 'جب سے ہمیں یاد ہے، نیویارک کے محنت کشوں سے دولت مندوں اور بااثر طبقے نے ہمیشہ یہی کہا کہ اقتدار تمہارے ہاتھوں میں نہیں ہونا چاہیے، وہ ہاتھ جو گودام کے فرش پر ڈبے اٹھاتے اٹھاتے چھل گئے، جن کی ہتھیلیاں ڈلیوری بائیک کے ہینڈل پکڑتے پکڑتے سخت ہو گئیں اور جن کی انگلیوں کے جوڑ باورچی خانے کی جلنے والی چوٹوں سے زخمی ہیں، انہی ہاتھوں کو کبھی اقتدار ہاتھ میں لینے کی نہیں دی گئی، لیکن پچھلے 12 مہینوں میں آپ نے کسی بڑی چیز کو چھونے کی ہمت کی اور آج رات تمام رکاوٹوں کے باوجود آپ نے اسے پا لیا ہے، مستقبل اب ہمارے ہاتھوں میں ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'میرے دوستو، ہم نے موروثی سیاست کا خاتمہ کر دیا ہے، میں اینڈریو کومو کے لیے ذاتی زندگی میں نیک تمنائیں رکھتا ہوں، لیکن آج کی رات کے بعد، یہ آخری بار ہے کہ میں اس کا نام لوں گا'۔ زہران ممدانی نے کہا کہ 'نیویارک، آج رات تم نے تبدیلی کا مینڈیٹ دیا ہے، ایک نئی طرز کی سیاست کا مینڈیٹ، ایک ایسے شہر کا مینڈیٹ جس میں ہم جینے کا خرچ برداشت کر سکیں اور ایک ایسی حکومت کا مینڈیٹ جو اس وعدے کو حقیقت بنائے'۔ زہران ممدانی نے یمنی بڈیگا (چھوٹی دکانوں) کے مالکان، سینیگالی ٹیکسی ڈرائیورز، ازبک نرسوں، ٹرینیڈاڈ کے باورچیوں اور ایتھوپیا کی آنٹیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ 'نیویارک کی نئی نسل نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ بہتر مستقبل کا خواب اب ماضی کی بات نہیں رہا، تم نے دکھا دیا کہ جب سیاست تم سے عزت اور سچائی سے بات کرتی ہے تو ایک نئی قیادت جنم لیتی ہے'۔ زہران ممدانی نے کہا کہ اس سیاسی اندھیرے کے دور میں، نیویارک کو روشنی بننے دو، انہوں نے وعدہ کیا کہ نیویارک پورے ملک کے لیے ایک مثال ثابت ہوگا، جو دوسروں کے حقوق کی حفاظت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ 'چاہے آپ ایک مہاجر ہوں، ٹرانس کمیونٹی سے تعلق رکھتے ہوں، ان بے شمار سیاہ فام خواتین میں سے ایک ہوں جنہیں ڈونلڈ ٹرمپ نے وفاقی نوکری سے نکالا، ایک اکیلی ماں ہوں جو اب بھی راشن سستا ہونے کی منتظر ہے، یا کوئی بھی شخص ہو جو مشکلات میں گھرا ہوا ہے، آپ کی جدوجہد ہماری جدوجہد ہے'۔ نومنتخب میئر نیویارک نے مزید کہا کہ 'اور ہم ایک ایسا سٹی ہال بنائیں گے جو یہودی نیویارکرز کے ساتھ ڈٹ کر کھڑا ہو اور یہود مخالف نفرت کے خلاف لڑائی میں کبھی پیچھے نہ ہٹے، ایک ایسا شہر جہاں 10 لاکھ سے زیادہ مسلمان یہ جان سکیں کہ وہ یہاں کے ہیں، اور یہ شہر ان کا بھی ہے'۔ ممدانی نے مجمع کے سامنے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'میں جواہر لال نہرو کے الفاظ یاد کر رہا ہوں'، جو ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم تھے۔ انہوں نے کہا کہ 'تاریخ میں کبھی کبھار ایسا لمحہ آتا ہے جب ہم پرانے دور سے نکل کر نئے دور میں قدم رکھتے ہیں، جب ایک عہد ختم ہوتا ہے اور ایک قوم کی وہ روح، جو طویل عرصے سے دبائی گئی ہو، اپنی آواز پاتی ہے، آج رات ہم پرانے دور سے نکل کر نئے دور میں داخل ہو چکے ہیں، تو آیئے اب ہم واضح اور پُر اعتماد انداز میں بات کریں کہ یہ نیا دور کیا لائے گا، اور کن لوگوں کے لیے لائے گا'۔ پُر جوش ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے زہران ممدانی نے کہا کہ 'یہ وہ دور ہوگا جب نیویارک کے لوگ اپنے رہنماؤں سے بہانے نہیں بلکہ ایک جرات مندانہ وژن کی توقع رکھیں گے، کہ ہم کیا حاصل کریں گے، اس وژن کے مرکز میں زندگی کے بڑھتے ہوئے اخراجات سے نمٹنے کا ایک ایسا جامع منصوبہ ہوگا جو اس شہر نے کئی دہائیوں میں نہیں دیکھا'۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ 20 لاکھ سے زیادہ کرایہ داروں کے لیے کرایہ منجمد کرے گا، بسوں کو تیز اور مفت بنائے گا اور شہر بھر میں ہر بچے کے لیے معیاری نگہداشت فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم ہزاروں نئے اساتذہ بھرتی کریں گے، ہم سرکاری محکموں کے غیر ضروری اخراجات ختم کریں گے اور جب ہم پولیس اہلکاروں کے ساتھ مل کر جرائم میں کمی لائیں گے، تو حفاظت اور انصاف ایک ساتھ چلیں گے، ہم ایک ایسا 'محکمہ برائے کمیونٹی سیفٹی' قائم کریں گے جو ذہنی صحت اور بے گھری کے بحران کا براہِ راست مقابلہ کرے گا'۔ منگل کی رات کامیاب ہونے والے دوسرے ڈیموکریٹس کے برعکس زہران ممدانی نے براہ راست ڈونلڈ ٹرمپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ 'ڈونلڈ ٹرمپ، چونکہ میں جانتا ہوں آپ دیکھ رہے ہو، تو میرے پاس آپ کے لیے صرف یہی الفاظ ہیں، آواز اونچی کریں'، جس کے بعد شرکا نے شور مچانا شروع کر دیا اور کافی دیر تک نعرے لگاتے رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'ہم بددیانت مکان مالکان کا احتساب کریں گے، کیونکہ ہمارے شہر کے ڈونلڈ ٹرمپ جیسے لوگ اپنے کرایہ داروں کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے حد سے زیادہ آرام دہ ہو چکے ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم بدعنوانی کی اُس ثقافت کا خاتمہ کریں گے جس نے ٹرمپ جیسے ارب پتیوں کو ٹیکس سے بچنے اور رعایتوں سے ناجائز فائدہ اٹھانے کا موقع دیا'۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم مزدور یونینز کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور محنت کشوں کے حقوق میں مزید بہتری لائیں گے، کیونکہ ہم جانتے ہیں اور ڈونلڈ ٹرمپ بھی جانتے ہیں، کہ جب مزدوروں کے حقوق مضبوط ہوتے ہیں، تو ان کے استحصال کی خواہش رکھنے والے مالکان خود بہت چھوٹے اور کمزور پڑ جاتے ہیں'۔

بریڈفورڈ کے 2 افراد سے 2 ملین پاؤنڈ کا سونا اور زیورات برآمد

بریڈفورڈ، 5 نومبر (یو این آئی) برطانیہ کے شہر بریڈفورڈ کے 2 افراد سے 2 ملین پاؤنڈ مالیت کا سونا اور زیورات برآمد کیے گئے ہیں۔ گریٹر مانچسٹر پولیس کے مطابق مانچسٹر ایئرپورٹ پر منی لانڈرنگ کیس میں کارروائی کی گئی جس دوران 2 مشتبہ افراد کو برطانیہ واپسی پر ایئرپورٹ سے گرفتار کیا گیا، ان افراد سے 2 ملین پاؤنڈ مالیت کا سونا اور زیورات برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس کا بتانا ہے کہ مشتبہ گاڑی سے 7 سونے کے بلاک برآمد کیے گئے جس کی مالیت تقریباً 7 لاکھ پاؤنڈ ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ان افراد کے سامان کی تلاشی کے دوران مزید ایک ملین پاؤنڈ کا سونا اور زیورات برآمد کیے گئے۔ پولیس کے مطابق گرفتار افراد کے بریڈفورڈ میں موجود گھروں پر چھاپے مارے گئے جس دوران مزید 60 ہزار پاؤنڈ مالیت کا سونا اور 30 ہزار پاؤنڈ کی گھڑیاں برآمد کی گئیں۔

حماس نے خود سے اسلحہ حوالے نہ کیا تو جبراً غیر مسلح کیا جائے گا: سلامتی کونسل میں قرارداد

امریکہ 5 نومبر: امریکہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے متعدد ارکان کو ایک قرارداد کا مسودہ بھیجا ہے، جس میں کم از کم دو سال کے لیے غزہ میں ایک بین الاقوامی استحکام فورس کے قیام کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ یہ بات ایک نئی امریکی رپورٹ میں بتائی گئی ہے۔ امریکی ویب سائٹ axios کی رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ امریکی مجوزہ منصوبے کے مطابق یہ فورس مصر سے متصل غزہ کی سرحد پر سکیورٹی برقرار رکھے گی۔ مزید بتایا گیا ہے کہ یہ فورس روایتی امن فوج نہیں بلکہ غزہ کے استحکام کی معاون فورس ہو گی۔ امریکی تجویز کے مطابق فورس کی ذمہ داریوں میں غزہ میں انسانی راہداریوں کے تحفظ، فلسطینی پولیس کی تربیت اور حماس کا اسلحہ واپس لینا (اگر وہ خود سے نہ دے) شامل ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تصدیق کی کہ غزہ کی پٹی میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی "مضبوط ہے، کمزور نہیں"۔ ٹرمپ نے پیر کے روز CBS چینل پر نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں کہا "اگر حماس نے بہتر طرزِ عمل اختیار نہ کیا تو اسے فوراً ختم کیا جا سکتا ہے، اور وہ یہ بات بخوبی جانتی ہے۔ "انھوں نے یہ بھی کہا کہ "میں اگر چاہوں تو حماس کو فوراً غیر مسلح کر سکتا ہوں"۔ گزشتہ ماہ ٹرمپ نے غزہ کے تباہ شدہ علاقے کے لیے 20 نکاتی منصوبہ پیش کیا تھا، جس میں علاقے کو غیر مسلح کرنے، اس کی انتظامیہ کو ایک عارضی ٹیکنوکریٹ کمیٹی کے سپرد کرنے (بین الاقوامی نگرانی میں)، تعمیر نو شروع کرنے اور اسرائیلی افواج کے تدریجی انخلا کی تجاویز شامل تھیں۔ ادھر حماس نے کہا کہ اسلحے کی واپسی ایک پیچیدہ معاملہ ہے، جس کے لیے فلسطینی اتفاقِ رائے ضروری ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے اپنی طرف سے یہ یقین دہانی کرائی کہ غزہ اب اسرائیل کے لیے خطرہ نہیں رہے گا۔ انھوں نے زور دیا کہ اسرائیل کا ہدف حماس کو غیر مسلح کرنا اور غزہ کو "غیر عسکری علاقہ" بنانا ہے۔ مزید یہ کہ تل ابیب واشنگٹن کے ساتھ مل کر غزہ کی صورتِ حال بدلنے کے منصوبے پر کام کر رہا ہے۔ اسی طرح 10 اکتوبر سے نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے میں یہ شرط رکھی گئی تھی کہ تمام اسرائیلی قیدیوں کو جو زندہ ہیں، رہا کیا جائے اور ہلاک شدگان کی لاشیں واپس دی جائیں۔ اب تک حماس 20 مغویوں کی لاشیں واپس کر چکی ہے، جب کہ اسرائیلی فوج تین نئی لاشوں کی شناخت کے اعلان کی منتظر ہے جنھیں اتوار کی شب حوالے کیا گیا۔ اب بھی آٹھ مغویوں کی لاشیں باقی ہیں۔ اس کے جواب میں اسرائیل نے ہر اسرائیلی مغوی کی لاش کے بدلے 15 فلسطینیوں کی لاشیں واپس کی ہیں، جیسا کہ غزہ معاہدے میں طے پایا تھا۔

ضلع میں فارم فراہم کرنے کا عمل شروع، پہلے روز ہی 40 ہزار سے زائد فارم تقسیم

آسنسول:5رنومبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بلم نے ایس آئی آر کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست بھر کے ساتھ ساتھ مغربی بردوان ضلع میں بھی آج گنتی کے فارم فراہم کرنے کا عمل شروع ہوگیا ہے انہوں نے کہا کہ اس ضلع کے 2504 بی ایل او آج سے ووٹروں میں شماری فارم تقسیم کرنے کے لیے روانہ ہوگئے ہیں انہوں نے کہا کہ اگلے دو دنوں میں اس ضلع کے 23 لاکھ 27 ہزار ووٹرز میں یہ فارم تقسیم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ہر ووٹر کو دو فارم دیئے جائیں گے جن میں سے ایک کو بھر کر بوتھ لیول آفیسر کو دینا ہوگا اور دوسرا ووٹر افسر کے دستخط کروانے کے بعد اپنے پاس رکھے گا انہوں نے کہا کہ ہر بوتھ لیول آفیسر سیاسی جماعتوں کے بوتھ لیول ایجنٹس کے ساتھ روزانہ 50 گھروں کا دورہ کرنے کی کوشش کریں گے ضلع مجسٹریٹ نے آج کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 40,000 سے زیادہ فارم تقسیم کیے گئے ہیں۔ تعداد زیادہ ہوسکتی ہے۔ یہ ممکن ہے، لیکن انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ اب تک کتنے فارم ڈیٹا میں داخل کیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ سلسلہ آئندہ ماہ تک جاری رہے گا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا انتظامیہ کے پاس آج فارم کی تقسیم کے دوران بے ضابطگیوں کی کوئی رپورٹ ہے، ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ابھی تک ضلع سے ایسی کوئی رپورٹ سامنے نہیں آئی ہے اور اگر ایسی رپورٹیں سامنے آتی ہیں تو انتظامیہ پوری طرح تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ SIR سے متعلق کوئی بھی شکایت یا مسئلہ 1950 پر کال کر کے حل کیا جائے گا مزید برآں، ضلعی انتظامیہ نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس، سب ڈویژنل آفیسر کے دفتر اور بی ڈی او آفس میں ہیلپ ڈیسک کھولے ہیں، تاکہ کسی کو بھی اس عمل کے بارے میں کوئی شک ہو وہ ان سے رابطہ کرسکے۔

کمیونٹی ہال تنازعہ: سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں کونسلر کے خلاف عنقریب کارروائی: میئر

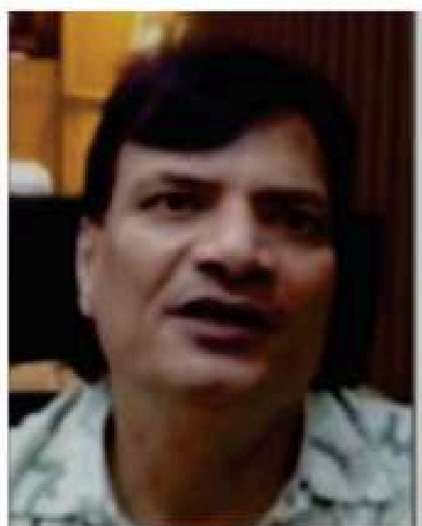

آسنسول:5رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر کے مرکز میں بنائے گئے کمیونٹی ہال پر زبردستی قبضہ کر لیا گیا سرکاری کام میں خلل ڈالنے پر پارٹی کونسلر سی کے ریشما راما کرشنن کے خلاف ایف آئی ار درج ہوگا میئر بیدھان اپادھیائے نے براہ راست کہا کہ کارپوریشن سرکاری ادارہ اس سرکاری کام میں رکاوٹ پیدا کرنے پر کونسلر کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا۔ واضح ہو کہ اسنسول وارڈ 23 میں سری نگر کے علاقے میں ایک کمیونٹی سنٹر ہے اس پر قبضہ معاملے کو لیکر ترنمول کونسلر سی کے ریشما اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے انجینئر۔ وکیل اور قانونی مشیر کے درمیان گرما گرم بحث ہوتی ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایگزیکٹو انجینئر آر کے سری واستو کی قیادت میں ایک ٹیم کمیونٹی ہال پر قبضہ لیکر نئی ٹنڈر کرنے والی ایم بی انٹر پرائز کو سونپنے کے لئے پہنچی منتقلی کا عمل مکمل ہونے والا تھا۔ لیکن وارڈ کی ترنمول کونسلر سی کے ریشما نے آسنسول کارپوریشن کی ٹیم کو روکا۔ جس کی وجہ سے کارپوریشن کی ٹیم خالی ہاتھ لوٹنے پر مجبور ہوئی اور پوری رپورٹ کارپوریشن حکام میئر کو پیش کردی C.K.Rashmar کا دعوی تھا کہ اس کمیونٹی سنٹر میں غریب لوگوں کے لیے ایک سنٹر چلایا جانا چاہیے۔ جی ہاں علاقے کے غریب لوگ اسے اپنے گھریلو کام کے لیے کرائے پر لیتے ہیں۔ تاہم اب اگر یہ ہال کسی کمپنی کو دے دیا گیا تو غریب عوام سے یہ کرایہ وصول کرنا مشکل ہوجائے گا۔ یہ مشکل ہوجائے گا. اس کے علاوہ سی کے ریشما ایم بی آئی انٹر پرائز پر اور بھی کئی الزامات لگائے گئے۔ اس دن میئر ودھان اپادھیائے نے سخت زبان میں جواب دیتے ہوئے کہا، آسنسول شہر میں سرکاری جو بھی جائیداد بنائی گئی ہے وہ کسی کی ذاتی ملکیت نہیں ہے۔ سب کچھ میونسپل پراپرٹی ہے یہ حکومت کے پیسے سے بنایا گیا ہے۔ اس لیے اگر کسی کمپنی کو ٹینڈر کے ذریعے کمیونٹی سینٹر کے انتظام کی ذمہ داری ملتی ہے، تو اسے روکنے کا حق کسی کو نہیں ہے۔ آسنسول ترنمول کونسلر سی کے ریشما کون ہوتی ہے؟ بیدھان اپادھیا نے کہا، پارٹی کونسلر کا مقصد کمیونٹی ہال کو قبضے میں رکھنا تھا۔ زیادہ پیسے کمانے کے لیے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کو کم رقم دیں۔ کونسلر نے جو ٹینڈر کے عمل سے متعلق سوالات اٹھائے تو اس معاملے پر میئر نے کہا کہ ٹینڈر کا عمل مکمل طور پر شفاف طریقے سے مکمل کیا گیا ہے۔ اگر وہ ٹینڈر کے عمل سے متعلق کوئی سوال اٹھانا چاہتی ہیں تو اسے پہلے اس کا جواب دینا ہوگا کہ اس نے کمیونٹی سنٹر کے ٹینڈر میں بھی حصہ لیا تھا۔ اس ٹینڈر میں اس کا نام دوسرے نمبر پر کیسے آیا؟ گھگھر بڑی مندر کے قریب ایک اور کمیونٹی سینٹر کا ٹینڈر باقی کے نام پر کیسے دیا گیا کیا یہ ہو گیا؟ اس لیے ٹینڈر کے عمل پر سوال اٹھانا غلط ہے اگر میونسپل کارپوریشن کو اس ٹینڈر کے ذریعے زیادہ رقم ملتی ہے تو میونسپل کارپوریشن وہی کام شفاف طریقے سے کرے گی۔ انہوں نے کہا، پہلے مجھے آسنسول کارپوریشن کے اس کمیونٹی سینٹر سے ایک لاکھ روپے سے کچھ زیادہ ملے تھے۔ لیکن اب وہاں سے سالانہ آمدنی 8 لاکھ روپے سے زیادہ ہوگی۔ ایسی صورتحال میں اسنسول کارپوریشن اتھارٹی صرف وہی کام کرے گی جو کارپوریشن کے لیے فائدہ مند ہو میئر بیدھان اپادھیائے نے واضح طور پر کہا ہے کہ ریشما کارپوریشن افسران کو کام کرنے سے روک دیا۔ اس کے لیے ان کے خلاف ذاتی مقدمہ درج کرنا ہوگا، اس کی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

☆

وزیر پردیپ مجمدار نے SIR ہیلپ سنٹر میں لوگوں کے مسائل سنے

آسنسول:5رنومبر، (عوامی نیوز سروس): ایس آئی آر فارمز کی تقسیم شروع ہوگئی ہے۔ الیکشن کمیشن کے بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) اس عمل کے دوران گھر گھر جا رہے ہیں۔ مختلف جماعتوں کے سیاسی ارکان بھی بی ایل اوز کے ہمراہ ہیں وہ ساتھ دے رہے ہیں تاکہ عام لوگوں کو فارم بھرنے میں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس وجہ سے ترنمول کانگریس نے ہر بلاک میں ہیلپ سنٹر بنائے ہیں درگاپور میں بلاک نمبر ایک ہیلپ سنٹر کھولا گیا، جس کا افتتاح ریاست کے پنچایت، دیہی اور دیہی ترقی کے محکمے نے کیا ترقی اور تعاون کے وزیر پردیپ مجمدار نے تقریب کا افتتاح کیا۔ وزیر نے کمپیوٹر پر بھیجی گئی شکایات کا جائزہ لیا اور ترنمول بوتھ کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (BLO) سے بات کی ترنمول نمبر 1 کے بلاک صدر راجیو گھوش کے علاوہ ترنمول کے کئی کارکنان اور حامی موجود تھے۔ وزیر پردیپ مجمدار نے کہا، "ابھی تک کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ تاہم، دو مقامات پر دو مسائل دیکھے گئے ہیں۔ بی ایل او ایک بوتھ پر نہیں پہنچا۔ امدادی مرکز قائم کیا گیا ہے مرکز عام لوگوں کے مسائل سنے گا اور انہیں حل کرنے کی کوشش کرے گا۔

شرشٹی نگر: سڑک کے دونوں اطراف سرکاری زمین قبضہ کرنے کیلئے دو گروہوں میں تصادم

آسنسول:5رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے تحت سریشٹی نگر سے سریش نگر موڑ تک سرکاری سڑک کے دونوں اطراف سرکاری اراضی پر ناجائز قبضہ کرنے کی دوڑ میں دو گروپوں کے درمیان تصادم ناجائز قبضے کو لے کر شدید جھگڑا ہوا۔ لوئر کمار کے مقامی باشندے بانس اور دواؤ لگا کر زمین پر ناجائز قبضہ کر رہے ہیں۔ سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ رات کو جی ایس ٹی کوارٹرز کی باؤنڈری وال کے قریب ہیوا سے ریت اور بجری اتاری جاتی ہے اور صبح اسے دن بھر ٹریکٹر کے ذریعے منتقل کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے مقامی باشندوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے کچھ لوگ زمینوں پر ناجائز قبضہ کر کے کاروبار کر رہے ہیں وہ سڑک کے ساتھ واقع مکانات کے سامنے کی زمین پر تجاوزات کر رہے ہیں جب گھر والے ان سے بات کرتے ہیں تو وہ نہیں سنتے۔ سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ آسنسول کے انتظامی افسران، عوامی نمائندے اور بڑے تاجر ہر روز اس سڑک پر سفر کرتے ہیں ان کی آنکھوں کے سامنے ناجائز تجاوزات ہو رہی ہیں۔ تمام انتظامی افسران خاموش ہیں علاقہ مکینوں نے شکایت کی لیکن کوئی کارروائی نہیں ہو رہی مکان مالکان نے خبردار کیا ہے کہ اگر سرکاری سڑک پر ناجائز تجاوزات کو نہ روکا گیا تو مستقبل میں انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

رانی گنج: ٹی ڈی بی کالج میں بھاجپا مخالف پوسٹر لگانے سے کشیدگی

آسنسول:5رنومبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے ٹی ڈی بی کالج کیمپس میں اس وقت کشیدگی پھیل گئی۔ جب بائیں بازو کی طلبہ تنظیم ایس ایف آئی کے کچھ ارکان کالج کی دیواروں پر بی جے پی مخالف پوسٹر لگا رہے تھے ذرائع کے مطابق اس بارے میں بائیں بازو کی طلبہ تنظیم ایس ایف آئی سے وابستہ چندیداس گوسوامی نے کہا کہ آسام میں رابندر ناتھ ٹیگور کی جس طرح توہین کی گئی اس کے خلاف کالج کے گیٹ کے باہر پوسٹر لگا رہی ہے لیکن ٹی ایم سی طلبہ تنظیم کے کچھ ارکان نے آکر انہیں پوسٹر لگانے سے روک دیا انہوں نے کہا کہ جب وہ پوسٹر لگا رہے تھے تو اچانک ایک ٹی ایم سی ممبر جس کا نام پریم تھا۔ ایک طالب علم رہنما وہاں پہنچا اور انہیں دھمکی دی اور پوسٹر لگانے سے روک دیا۔ اس کے بعد دیگر طلبہ کی مدد سے اسے اور اس کے تین دوستوں کو زبردستی کالج کے اندر بند کر دیا گیا اور مسلسل دھمکیاں دی گئیں انہوں نے کہا کہ آج مغربی بنگال میں جمہوریت نہیں ہے۔ کالج میں طلبہ یونین کے انتخابات نہیں ہو رہے ہیں، اور ایس ایف آئی کو اس وقت روک دیا گیا جب اس نے آسام میں رابندر ناتھ ٹیگور کی توہین کے خلاف احتجاج کیا کالج کے سابق طالب علم اور ترنمول کانگریس کے مغربی بردوان ضلع جنرل سکریٹری تیتاس بنرجی نے کہا کہ آج انہیں معلوم ہوا کہ بائیں بازو کی طلبہ تنظیم ایس ایف آئی کے کچھ لڑکے آئے ہیں اور کالج میں ہنگامہ آرائی کر رہے ہیں، تو کالج کے کچھ لڑکوں نے احتجاج کیا اور انہوں نے فوری طور پر کالج کے اساتذہ کو معاملے کی اطلاع دی کالج کے اساتذہ نے پولیس انتظامیہ کو اطلاع دی اور اساتذہ نے خود ایس ایف آئی کے ارکان کو ڈانٹ کر باہر کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ باہر کے لوگوں کا اس طرح کالج کے اندر آنا درست نہیں اور وہ چاہیں گے کہ اس طرح کا واقعہ دوبارہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ جب انہیں اس بات کا علم ہوا تو وہ آئے لیکن وہ کالج میں داخل نہیں ہوئے، انہوں نے باہر سے صورتحال کو کنٹرول کیا۔ اسی کالج کے ایک طالب علم شنکر مکھرجی نے بتایا کہ وہ آج اپنی کلاس میں پڑھ رہے تھے کہ اچانک انہیں معلوم ہوا کہ بائیں بازو کی طلبہ تنظیم ایس ایف آئی کے کچھ ارکان کالج میں داخل ہوئے ہیں اور ہنگامہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ دیگر ہم جماعتوں کے ساتھ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچا اور اپنے اساتذہ کو اطلاع دی جس کے بعد پولیس کو اطلاع دی۔ اس کے بعد اساتذہ نے انہیں کالج کیمپس سے نکال دیا۔ انہوں نے کہا کہ کالج کونسل میں بیرونی لوگوں کی اس قسم کی دخل اندازی اور ان کی غنڈہ گردی انتہائی ناپسندیدہ ہے اور اسے روکنے کی ضرورت ہے۔

☆

کلٹی میں روڈ بلاک کر کے پینے کے پانی کا مطالبہ

آسنسول:5رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کلٹی کے وارڈ نمبر 64 اور 71 کے مقامی باشندوں نے یعنی کلٹی کے بی این آر علاقے میں جی ٹی روڈ کے دونوں طرف، گزشتہ دو دنوں سے پینے کے پانی کے مسئلہ کی وجہ سے آج دوپہر 2 بجے برا کر-آسنسول جی ٹی روڈ کو بلاک کر کے احتجاج کیا۔ روڈ بلاک ہونے کے باعث سڑک کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کلٹی پولیس موقع پر پہنچی اور ناکہ بندی ہٹانے کی کوشش کی۔ اس وقت سڑک بلاک کرنے والے مقامی لوگوں نے مقامی کونسلر کو موقع پر بلانے کا مطالبہ کیا موقع پر موجود کونسلر کے نمائندے کرشنا پرساد نے یقین دلایا کہ پانی کا دباؤ کم ہونے کی وجہ سے کسی تکنیکی خرابی کی وجہ سے پانی کی سپلائی میں خلل پڑ رہا ہے پانی کی سپلائی معمول پر آنے تک ٹینکرز کے ذریعے پانی فراہم کیا جائے گا، اس یقین دہانی کے بعد ناکہ بندی اٹھالی گئی۔

پی ایچ کے ٹھیکیداروں کے کروڑوں روپے کے واجبات کی مانگ پر احتجاج

آسنسول:5رنومبر، (عوامی نیوز سروس): پینے کا پانی فراہم کرنے والے پی ایچ ای ریاست میں کچھ عرصے سے محکمہ صحت عامہ کے ٹھیکیداروں نے اپنی اجرت کا مطالبہ شروع کر دیا ہے۔ اس سے قبل بھی کئی بار پی ایچ ای آفس پر احتجاج کر چکے ہیں۔ ٹھیکیداروں نے واجبات کے حوالے سے انجینئرز کے ساتھ انتظامیہ کے افسران سے رابطہ کیا۔ لیکن اب تک انہیں ان کی واجب الادا رقم نہیں ملی۔ آخر کار صبح ٹھیکیدار اپنے واجبات کی وصولی کا مطالبہ کرتے ہوئے آسنسول رابندر بھون کے سامنے سکون سے بیٹھ گیا۔ ان میں سے ہر ایک نے ایک بینر لگا رکھا تھا جس پر ان کے مطالبات تحریر تھے۔ ٹھیکیداروں کے ساتھ ان کے ماتحت کام کرنے والے مزدور بھی تھے۔ پی ایچ کنٹریکٹرس ویلفیئر ایسوسی ایشن (آر سی ایف اے ڈبلیو/ ایس سرکل آسام) کی جانب سے یہ پرامن احتجاج آسنسول میں رابندر بھون کے سامنے بلایا گیا تھا۔ آج اس عہدے پر فائز ٹھیکیداروں نے دعویٰ کیا ہے کہ 2022 کے ضمنی انتخابات اور 2024 کے لوک سبھا کے لیے ان پر انتخابی رقم واجب الادا ہے۔ اسمبلی انتخابات آنے والے ہیں۔ لیکن ان کے واجبات تا حال ادا نہیں کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ٹھیکیداروں کے پاس کروڑوں روپے رہ گئے ہیں۔ یہ سب مل کر سینکڑوں کروڑ روپے بنتے ہیں اس تناظر میں، ٹھیکیدار موتجیا مکھو پادھیا نے کہا، بہت سے ٹھیکیدار پیسے کی کمی کی وجہ سے موجود نہیں ہیں۔ بحران کا سامنا ہے بہت سے لوگوں کو خودکشی جیسے حالات کا سامنا کرنا پڑا ہے مجموعی طور پر ٹھیکیدار مالی بحران سے نبرد آزما ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ اپنے ملازمین کو تنخواہیں نہیں دے پا رہے ہیں۔ آنے والے دنوں میں تنخواہوں کی ادائیگی کو مکمل طور پر روکنا ہوگا۔ انہوں نے کہا، کوئی ٹھیکیدار خود کینسر میں مبتلا ہے۔ کسی کی بیوی کینسر میں مبتلا ہے۔ پیسے نہ ہونے کی وجہ سے وہ علاج نہیں کروا پا رہے ہیں۔ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو یہ ٹھیکیدار پانی فراہم نہیں کر سکیں گے۔ اس کے نتیجے میں آسنسول علاقے میں پانی کا شدید بحران پیدا ہو جائے گا۔ یہ فطری وجہ نہیں ہوگی۔ یہ مکمل طور پر انسان کا بنایا ہوا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہمیں کام دیا ہے اور راستے پر ڈال دیا ہے۔ ملازمین کے حوالے سے ان کا بیان، ہم تنخواہیں نہیں دے سکیں گے۔ اگر وہ تنخواہ لیے بغیر کام کریں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ اس دن ٹھیکیداروں کے خلاف احتجاج صبح ایک بجے سے شروع ہوا اور دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔

☆

وارڈ 23 کی کونسلر ہو کر کمیونٹی ہال کیلئے ٹنڈر کیسے لے سکتی ہیں؟ کرشنندو مکھرجی

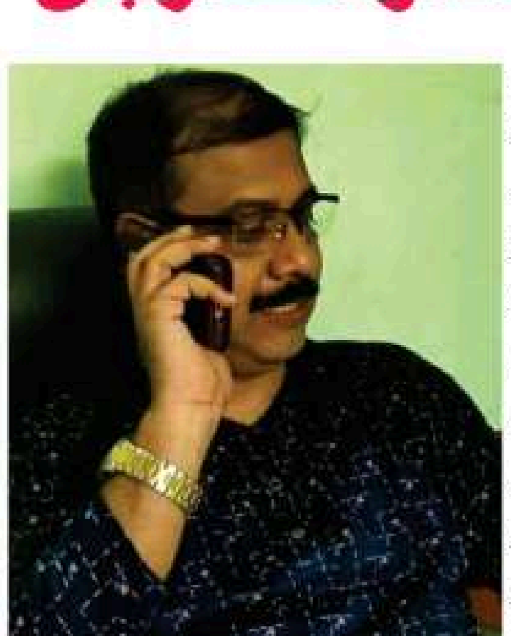

آسنسول:5رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کمیونٹی ہال پر زبردستی قبضہ کر لیا گیا اور آسنسول شہر کے وارڈ نمبر 23 کے ترنمول کے ہاتھ میں رکھا گیا۔ کونسلر سی کے ریشما پر بی جے پی کے ریاستی لیڈر کرشنندو مکھرجی نے حملہ کیا۔ اس کے علاوہ آسنسول کورٹ روڈ سے ملحق، برن پور روڈ دوپہر دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں اس معاملے میں کرشنندو مکھرجی نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کردار کے بارے میں سوال کیا آسنسول وارڈ 23 نمبر سری نگر کے علاقے میں شگون کمیونٹی ہال کی منتقلی کے حوالے سے۔ پیر کو ترنمول کونسلر سی کے ریشما اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایگزیکٹو انجینئر اور قانونی مشیروں کے درمیان کافی بحث تناو تنازع ہوا یہ کمیونٹی ہال آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ٹیم ٹینڈر کے ذریعے ایک نجی کمپنی کو دیا گیا تھا لیکن وارڈ نمبر 23 کی کونسلر سی کے ریشما نے اس منتقلی کی مخالفت کی اور اسے روک دیا۔ اس تنازع پر بی جے پی کے ریاستی رکن کرشنندو مکھرجی نے کہا کہ سی کے ریشماں وارڈ 23 کی ترنمول کاونسلر ہیں وہ کاونسلر ہوتے ہوئے کسطرح ٹنڈر لے سکتی ہیں ٹنڈر فارم میں سی کے ریشما کا فون نمبر ہے اور ٹنڈر لینے کے لئے فارم جمع کیسے کرسکتی ہے آج بی جے پی لیڈر کرشنندو مکھرجی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، وارڈ نمبر 23 میں پیر کو کمیونٹی ہال میں جو کچھ ہوا اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ یہ ترنمول کونسلر کتنی بڑی کرپشن میں ملوث ہیں۔ سی کے ریشما کونسلر ہیں۔ وہ ٹینڈر کے ذریعے کمیونٹی ہال نہیں چلا سکتی کرشنندو نے کہا کہ سی کے ریشماں شادی تقریب میں کمیونیٹی ہال دیتی ہیں تو 25 ہزار روپے فیس لیتی ہیں کم ریٹ میں ٹنڈر لی تھی دس سال کمیونیٹی ہال چلائی یہ ایک بے ضابطگی ہے جو پچھلے 10 سال سے جاری ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے الزام لگایا کہ مختلف کمیونٹی مراکز سے جمع کی گئی رقم آسنسول کے ترنمول لیڈر استعمال کر رہے ہیں ترنمول کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے صحافیوں کی توجہ ریشم کے بیان کی طرف مبذول کراتے ہوئے کہا، کونسلر نے کہا کہ اس ٹینڈر کی تحقیقات کے لیے ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی بنانی ہوگی انہوں نے کہا کہ ایک طرف کونسلر اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی سے تحقیقات کا مطالبہ کر رہی ہے۔ دوسری جانب میئر کہہ رہے ہیں کہ کونسلر کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی کرشنندو نے کہا کہ اسنسول کارپوریشن کے میئر آگے بڑھتے ہیں لیکن پھر قدم کو پیچھے کر لیتے ہیں ہاٹن روڈ سے تجاوزات ہٹانے کے لئے میئر روڈ پر نظر آئے پھر اچانک فیصلہ واپس لے لیا۔

پولس کی غیر قانونی لاٹری کے خلاف مہم کا آغاز

آسنسول:5رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہا ہے جن میں سے ایک غیر قانونی جھارکھنڈ لاٹری ہے پولیس پچھلے کچھ عرصے سے اس کے خلاف مہم چلا رہی ہے۔ کلٹی تھانے کے تحت آج بھی نعمت پور چوکی علاقے میں پولیس نے غیر قانونی جھارکھنڈ لاٹریوں کے خلاف مہم شروع کی اور بڑی مقدار میں غیر قانونی جھارکھنڈ لاٹری ضبط کی ایک مقامی ایجنٹ سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وہ پولیس کی کارروائی کا خیر مقدم کرتے ہیں کیونکہ وہ نہیں چاہتے کہ غیر قانونی لاٹریاں فروخت ہوں۔

تنظیم آواز کے زیر اہتمام سیمینار اور بلڈ ڈونیشن کیمپ میں ڈاکٹر فواد حلیم کی خصوصی شرکت

آسنسول:5رنومبر، (عوامی نیوز سروس): مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی صوبائی تنظیم آواز کی پچھم بردوان ضلع اکائی نے آج آسنسول کے نیگھا ایم پی آئی اسکول میں ایک کامیاب خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ آواز ضلع کمیٹی متواتر کء سالوں سے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے اس طرح کا کیمپ منعقد کرتی آرہی ہے۔ آج آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی نے اپنے تیسرے بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا اس کیمپ کا افتتاح کولکتہ سے مہمان خصوصی ڈاکٹر فواد حلیم صاحب نے کیا اس موقع پر اظہار تاثرات میں انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ قومی یکجہتی کی عمدہ مثال ہے جس میں کسی کا مذہب، ذات، رنگ و نسل نہیں پوچھا جاتا ہے بلکہ مریض کی کیفیت اور اس کی حالت سے ہی ایک ڈونر کی دلچسپی رہی ہے۔ اس موقع پر پروفیسر شمش الاضحیٰ، سابق رکن اسمبلی جناب رونو دتہ، جموڑیا کے سابق چیئرمین جناب تاپش کوی، ایڈووکیٹ ایوب انصاری، مغربی بنگال بلڈ ڈونر سوسائٹی کے ریاستی سکریٹری جناب کوی گھوش، نیگھا گروپ آف مائنس کے میڈیکل آفیسر جناب شوبھنکر مکھرجی، سماجی کارکن گنگا یادو، کلیم الدین انصاری، سومیت کوی، سابق کاؤنسلر جناب سلیم انصاری صاحب نے موجود رہ کر خون کا عطیہ کرنے والوں کا حوصلہ بڑھایا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ضلع کمیٹی کے ارکان کے علاوہ کالی بنرجی، اتل داس گپتا، ترون چٹرجی، رام لکھن یادو، لکھن داس، شوبھیندو چٹوراج، مجتبیٰ حسن رضوی، عمران خان، محمد مقصود، ارشد صدیقی، میر زاہد، عزیز الامان، رفیق الدین، منا اہیر، چرتر پاسوان، گل بہار صاحب، محمد اشفاق، شیخ عبدالقیوم، سرفراز عالم، شومیش دتہ، ماسٹر محمد اسرائیل، محمد خلیل خان اسرائیل ٹی ماسٹر وارڈ 28، عظمت علی، محمد زاہد، رضوان علی اور محمد تفسیر وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا۔ اس پروگرام کی صدارت آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے کارگزار صدر جناب محمد صلاح الدین صاحب نے فرمایا جبکہ نقابت کی ذمہ داری آواز کے ضلع کمیٹی کے سکریٹری الحاج نعمان اسفر خان نے پوری کی اس موقع بلڈ ڈونیشن کمیٹی کی طرف سے کالی بنرجی اور ان کے ساتھیوں نے اتر بنگال سیلاب ریلیف کے لئے تین ہزار روپے کی ایک رقم مہمان خصوصی جناب ڈاکٹر فواد حلیم صاحب کی خدمت میں پیش کیا۔ جو آواز ریاستی کمیٹی کے ذریعے متاثرین تک پہنچانے کا کام کریں گے شرکاء کی ایک بڑی تعداد جوش وخروش کے ساتھ موجود تھی۔

پاکستان نے سخت ترین جدوجہد کے بعد جنوبی افریقہ کو دو وکٹوں سے ہرایا
رضوان اور سلمان کی نصف سنچریاں، نسیم شاہ اور ابرار احمد کو تین تین وکٹیں ملیں

فیصل آباد 5 نومبر: نسیم شاہ اور ابرار احمد نے مشترکہ طور پر تین وکٹیں حاصل کیں اور محمد رضوان و سلمان علی آغا نے انفرادی طور پر نصف سنچریاں بنائیں اور پاکستان نے تہلکہ خیز میچ میں آخری دو گیندیں باقی رہتے جنوبی افریقہ کو دو وکٹوں سے شکست دیدی۔ تین میچوں کی سیریز کا یہ پہلا ون ڈے تھا جس میں پاکستان کو 0-1 کی لیڈ حاصل ہوگئی۔ اس سے قبل ٹیسٹ اور ٹی-20 سیریز کھیلے گئے تھے جس میں پاکستان کو 2-1 سے جیت ملی تھی اور دونوں ٹیموں کی سیریز 1-1 سے برابر رہی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جنوبی افریقہ جس نے 49.1 اوور میں کل وکٹوں پر 263 رنوں کی اننگ کھیلی تھی اور 50 اوور کے میچ میں 264 کا ہدف بہت ہی معمولی سمجھا جاتا ہے لیکن اس 264 کے ہدف کو پار کرنے میں پاکستانی کھلاڑیوں کے پسینے چھوٹ گئے اور انہیں احساس ہوا کہ جنوبی افریقہ کا ہدف پار کرنا کتنا کٹھن ہے۔ پاکستان کی جانب سے محمد رضوان نے عرصے کے بعد کھیل میں حصہ لیا اور اپنی اہمیت کا مظاہرہ کردیا۔ کپتان سلمان علی آغا نے بھی پہلی مرتبہ کپتان کی اننگ کھیلی اور ہمیشہ کی طرح سے مایوس نہیں کیا۔ محمد رضوان 55 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ جنوبی افریقہ کی طرف سے بوسچ نے 32 رن دے کر دو وکٹ اور نگیڈی نے 46 رن دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے پہلے بلے بازی میں پہل کرتے ہوئے جنوبی افریقہ نے 263 رن اسکور کیے تھے جب ریٹائرمنٹ سے واپس ہوئے کوئنٹن ڈی کاک نے 63 اور پریٹوریس نے 57 رن بنائے۔ نسیم شاہ نے اپنے 10 اوور میں 40 رن دے کر تین وکٹیں اور ابرار احمد نے 53 رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ شاہین آفریدی کو بری مشکل سے آخری اوور میں ایک وکٹ ملا۔

جنوبی افریقہ نے اگرچہ اپنی اننگ کی شروعات اچھے ڈھنگ سے کی تھی اور شروع میں شاہین آفریدی کو پیٹ کر رکھ دیا تھا لیکن بعد میں نسیم شاہ اور ابرار احمد نے آکر پوزیشن کو بہتر بنایا اور دونوں نے تین تین وکٹوں پر قبضہ کرکے جنوبی افریقہ کے بڑھتے ہوئے قدم کو روک دیا۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ اگر جنوبی افریقی بلے باز مزید 5 رن اور جوڑ لیتے تو پاکستان کی شکست یقینی تھی۔ ویسے بھی ٹیم شکست کی طرف گامزن ہوچکی تھی اگر محمد نواز نے آخری اوور میں زوردار چھکا نہ لگا دیا ہوتا۔ پاکستان کو جب ساؤتھ افریقہ نے جیت کیلئے 264 رنوں کا ہدف دیا تو شروع میں ایسا لگا کہ یہ اسکور بہت ہی آسانی کے ساتھ پار کیا جاسکتا ہے اور ایسے میں جب آخری 12 اوور باقی تھے اور پاکستان کو جیت کیلئے صرف 69 رنوں کی ضرورت تھی اور اس کی 7 وکٹیں سلامت تھیں اور دو تجربہ کار بلے باز سلمان علی آغا اور محمد رضوان کریز پر تھے اور دونوں کے درمیان 91 رنوں کی شراکت داری ہوچکی تھی لیکن جنوبی افریقہ کے کوربین بوش نے پہلے محمد رضوان کو چلتا کیا جس کے بعد ہی ایسا لگا کہ پاکستان اب اس تعاقب کو برقرار نہیں رکھ پائے گا۔ لیکن بعد میں حسین طلعت اور آغا نے رن بنانا جاری رکھا اور دونوں کے درمیان 45 رنوں کی ساجھیداری ہوئی اور پاکستان کو سیریز میں لیڈ حاصل کرنے کیلئے صرف 30 رنوں کی ضرورت تھی لیکن حسین طلعت ایک سست گیند کو سمجھ نہ سکے اور مڈ اف کی طرف گیند پر ضرب لگائی جہاں جارج لنڈے کھڑے تھے اور انہوں نے لمبی چھلانگ لگا کر بہترین انداز میں طلعت کا کیچ پکڑ لیا اور یہ ایک ایسا کیچ تھا جسے دیکھنے کے بعد پاکستانی شیدائیوں نے تالیاں بجا کر لنڈے کی برق رفتار فیلڈنگ کی ستائش کی۔ پھر حسن نواز اور لنڈے کی فاسٹ بالنگ نے انہیں بھی چلتا کیا۔ اس وقت جبکہ پاکستان کو جیت کیلئے 12 رن درکار تھے اس دوران آغا کا بہترین کیچ دونوں پیریرا نے پکڑا اور کپتان صاحب کو اشارہ کیا کہ وہ سائیڈ لائین کا کنارہ پکڑ لیں۔ اس وقت جبکہ پاکستان کو آخری 7 گیندوں پر 10 رنوں کی ضرورت تھی اور پاکستان کی دو وکٹ کے ساتھ شکست یقینی ہوچکی تھی ایسے میں محمد نواز آئے اور مسیحائی کر گئے جب انہوں نے غیر معمولی انداز میں چھکا مارا اور پاکستان نے جنوبی افریقہ کا اسکور 263 کے برابر اسکور کو پہنچادیا۔ پھر ایک رن بنا کر 264 کا اسکور بنا کر پاکستان کو دو وکٹوں سے فتح دلادی۔ جو بھی کہ اس میچ میں نظر آ رہی تھی اور یہاں یہ کہنے کی بھی ضرورت نہیں کہ جنوبی افریقی ٹیم بالکل نئے کھلاڑیوں کی مدد سے کھیل رہی تھی لیکن بہتر کھیل کا مظاہرہ کرگئی۔

صلاح الدین آئرلینڈ سیریز کے بعد اسسٹنٹ کوچ کے عہدہ سے مستعفی ہوجائیں گے

ڈھاکہ، 5 نومبر (یواین آئی) بنگلہ دیش کے اسسٹنٹ کوچ محمد صلاح الدین آئرلینڈ کے خلاف آئندہ ہوم سیریز کے بعد اپنے عہدے سے مستعفی ہوجائیں گے۔ 5 نومبر کو بی سی بی کو جوائن کرنے والے صلاح الدین کا 2027 کے ورلڈکپ تک معاہدہ تھا تاہم قومی ٹیم کے ساتھ ایک سال مکمل کرنے کے بعد انہوں نے ذاتی وجوہات کی بنا پر عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کرک بز کے مطابق انہوں نے اپنا استعفیٰ بورڈ کو جمع کرایا ہے اور ان کا استعفیٰ منظور بھی ہوگیا ہے۔ صلاح الدین نے مزید تفصیلات بتائے بغیر منگل کو کرک بز کو بتایا، "ہاں، میں استعفیٰ دے رہا ہوں۔" بی سی بی سے ڈیوڈ ہیمپ کے علیحدگی کے بعد سے بیٹنگ یونٹ کی نگرانی کرنے والے صلاح الدین کو حال ہی میں ٹیم کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ نتیجے کے طور پر، بی سی بی نے حال ہی میں محمد اشرفل کو آئرلینڈ سیریز کے لیے قومی ٹیم کا بیٹنگ کوچ مقرر کیا ہے۔ آئرلینڈ کی آمد 6 نومبر کو متوقع ہے اور وہ اپنے دورے کے دوران دو ٹیسٹ اور تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز کھیلے گی۔ پہلا ٹیسٹ 11 سے 15 نومبر تک سلہٹ اور دوسرا 19 سے 23 نومبر تک ڈھاکہ میں کھیلا جائے گا۔ تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز بالترتیب 27 اور 29 نومبر کو چٹاگانگ میں کھیلی جائے گی جبکہ تیسرا میچ 2 دسمبر کو کھیلا جائے گا۔

میرا انڈین ہیون پریمیئر لیگ سے کوئی لینا دینا نہیں: سریندر کھنہ

نئی دہلی، 5 نومبر (یواین آئی) سابق ہندوستانی کرکٹر سریندر کھنہ نے واضح کیا ہے کہ ان کا انڈین ہیون پریمیئر لیگ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کھنہ نے بدھ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا، میڈیا میں ایسی خبریں آئی ہیں کہ انڈین ہیون پریمیئر لیگ کو اس کے مالکان اور منتظمین نے ان وجوہات کی بناء پر منسوخ کردیا ہے جو وہ سب سے زیادہ جانتے ہیں۔ اس تناظر میں، یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ میرا لیگ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ہمارے بہترین علم اور یقین کے مطابق لیگ مکمل طور پر یووا سوسائٹی کی ملکیت ہے اور وہی اس کو چلاتی ہے۔ میں نہ تو اس کا ممبر ہوں، نہ کوئی کارکن، نہ ہی کوئی عہدیدار اور نہ ہی میں کسی بھی طرح سے مذکورہ سوسائٹی سے وابستہ ہوں۔ سریندر کھنہ کا لیگ سے کوئی تعلق نہیں ہے- ماضی، حال، یا مستقبل سے۔ انہیں بطور مہمان مدعو کیا گیا تھا۔ وہ کسی بھی طرح سے منصوبہ بندی، مالیات، انتظامیہ، انتظام، تنظیم، یا لیگ کے تسلسل میں شامل نہیں ہیں اور نہ کبھی رہے ہیں۔ مزید برآں کھنہ کی لیگ میں کوئی مالی دلچسپی نہیں تھی اور وہ کسی قسم کے فوائد کے حقدار نہیں تھے۔ وہ محض مہمان تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ لیگ بنانے، چلانے اور ختم کرنے سے متعلق تمام فیصلے صرف یوتھ سوسائٹی اور اس کے منتظمین کے پاس ہیں۔

اٹلیٹیکو میڈرڈ نے یونین ایس جی کو سنسنی خیز مقابلے میں ہرایا

میڈرڈ، 5 نومبر (یواین آئی) اٹلیٹیکو میڈرڈ نے چیمپئنز لیگ کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں بیلجیم کی ٹیم یونین سینٹ گیلوئس کو 1-3 سے شکست دی۔ جولین الواریز نے میچ کے 39 ویں منٹ میں اٹلیٹیکو کی طرف سے پہلا گول کیا۔ کونور گالاگھر نے 78 ویں منٹ میں اٹلیٹیکو کی برتری کو دگنا کردیا۔ اٹلیٹیکو نے آرام دہ برتری حاصل کی، لیکن یونین SG کے کھلاڑیوں نے ہمت نہیں ہاری، اور روز سائیکس نے انہیں ایک طاقتور ہیڈر کے ساتھ میچ میں واپس لایا۔ یونین ایس جی کے گول کیپر کجیل شیرپین نے شاندار دفاع کرتے ہوئے الواریز کو دوسرا گول کرنے سے محروم کردیا۔ مارکوس لورینٹ نے انجری ٹائم کے آخری منٹ میں اٹلیٹیکو کی جانب سے تیسرا گول کیا۔ اس جیت کے ساتھ اٹلیٹیکو کے اب تک چار گروپ میچوں میں چھ پوائنٹس ہوگئے ہیں جبکہ یونین ایس جی کے تین پوائنٹس ہیں۔

پیگولا کو شکست دے کر سبالینکا نے لگاتار دوسری جیت درج کی

ریاض، 5 نومبر (یواین آئی) بیلاروس کی ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا نے ویمنز ٹینس ایسوسی ایشن (ڈبلیوٹی اے) کے فائنل میں گروپ مرحلے کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں امریکہ کی پانچویں سیڈ جیسیکا پیگولا کو 4-6، 6-2، 6-3 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی مسلسل دوسری جیت درج کی۔ دونوں کھلاڑیوں نے میچ کے شروع میں طاقتور گراؤنڈ اسٹروک کھیلے، پہلے تین گیمز کو ڈیوس کرنے کے لیے لیا، اور دونوں نے اپنی سروس بچائی۔ سبالینکا نے پہلا بریک حاصل کرتے ہوئے 2-5 کی برتری حاصل کی۔ پیگولا نے ایک سیٹ پوائنٹ بچا کر فرق کو کم کرکے 5-4 کردیا، لیکن سبالینکا نے دوبارہ سیٹ 4-6 سے جیت لیا۔ پیگولا نے دوسرے سیٹ میں اپنا لیول بڑھایا، دو بار بریک کیا اور چاروں بریک پوائنٹس بچا کر سیٹ 2-6 سے جیت لیا۔ امریکی کھلاڑی نے 1-2 کی برتری حاصل کرنے کے لیے سیٹ کا پہلا بریک لیا تاہم عالمی نمبر ایک کھلاڑی نے لگاتار چار گیمز جیت کر 3-6 سے برتری حاصل کی۔ دن کے دوسرے سنگلز میچ میں دفاعی چیمپئن امریکہ کی کوکو گاف نے اٹلی کی جیسمین پاؤلینی کو 3-6، 2-6 سے شکست دی۔

ہونڈوراس نے پورٹو کو ورلڈ کپ ٹیم میں شامل کرلیا

ٹیگوسیگالپا، 5 نومبر (یواین آئی) ہونڈوراس فٹ بال فیڈریشن نے اعلان کیا کہ ہنڈوراس کے مینیجر رینالڈو روئیڈا نے نکاراگوا اور کوسٹاریکا کے خلاف ورلڈکپ کوالیفائر کے اہم میچوں کے لیے ان کیپڈ فارورڈ اریک پورٹو کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ 24 سالہ پورٹو نے اس سیزن میں ہونڈوراس کی ٹاپ لیگ میں پلیٹنس ایف سی کے لیے 14 میچوں میں 11 گول کر کے سب کو متاثر کیا ہے۔ روئیڈا نے نیش ول کے مڈفیلڈر برائن اکوسٹا کو بھی واپس بلالیا ہے، جنہوں نے آخری بار گزشتہ نومبر میں میکسیکو کے خلاف 0-2 سے جیت میں اپنے ملک کی نمائندگی کی تھی۔ ہونڈوراس کا مقابلہ 13 نومبر کو مناگوا میں نکاراگوا اور پانچ دن بعد سان ہوزے میں کوسٹاریکا سے ہوگا۔ Rueda کی ٹیم ہنڈاراس فی الحال CONCACAF ریجن کے لیے کوالیفائر کے فائنل راؤنڈ میں آٹھ پوائنٹس کے ساتھ گروپ C میں سرفہرست ہے، دوسرے نمبر پر موجود کوسٹاریکا سے دو پوائنٹس آگے ہے۔ تینوں گروپوں میں سے ہر ایک میں سرفہرست ٹیم امریکہ، میکسیکو اور کناڈا میں 2026 کے ٹورنامنٹ کے لیے خود بخود کوالیفائی کرلے گی۔ دو بہترین رینک والے رنرز اپ انٹر کنفیڈریشن پلے آف میں جائیں گے۔ ہونڈوراس کا مقصد برازیل میں 2014 کے ورلڈکپ کے بعد پہلی بار ورلڈکپ کے لیے کوالیفائی کرنا ہے، جب وہ گروپ مرحلے میں ہی باہر ہوگیا تھا۔

روک نے برازیل ٹیم میں واپسی پر حیرت کا اظہار کیا

ریوڈی جنیرو، 5 نومبر (یواین آئی) پالمیراس کے فارورڈ وکٹر روک نے اعتراف کیا کہ انہیں یہ سن کر حیرت ہوئی کہ انہیں سینیگل اور تیونس کے خلاف دوستانہ میچوں کے لیے برازیل کی ٹیم میں بلایا گیا ہے۔ 20 سالہ نوجوان نے انکشاف کیا کہ وہ پالمیراس ٹیم کے ساتھی لوئیز بینیڈیٹی کے ساتھ ویڈیو گیمز کھیل رہا تھا جب اسے پیر کو یہ خبر ملی۔ روک نے ساؤ پالو کلب کی آفیشل ویب سائٹ کو بتایا۔ "میں یہ موقع پا کر بہت خوش ہوں اور امید کرتا ہوں کہ میں قومی ٹیم کی مدد کرسکتا ہوں۔ Roque"، جنہوں نے 2023 میں برازیل کے لیے صرف ایک میچ کھیلا تھا، نے فروری میں بارسلونا سے آنے کے بعد سے پالمیراس کے لیے تمام مقابلوں میں 17 گول کیے ہیں اور پانچ اسسٹ فراہم کیے ہیں۔ یہ حملہ آور کے لیے قسمت میں ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، جس نے بارسلونا کے لیے تمام مقابلوں میں 16 مقابلوں میں دو گول کیے۔ انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ فٹ بال بہت تیزی سے بدل جاتا ہے۔ "چھ مہینے پہلے، کچھ بھی ٹھیک نہیں چل رہا تھا، اور آج میں بہت خوش ہوں۔ پالمیراس نے ناقابل یقین حد تک میری مدد کی۔ میں نے اپنی فارم دوبارہ حاصل کرلی ہے، اور شکر ہے کہ میرے لیے حالات ٹھیک ہو رہے ہیں۔ برازیل 15 نومبر کو لندن کے ایمریٹس اسٹیڈیم میں سینیگل اور تین دن بعد تیونس کے ساتھ للی کے پیئر موروئے اسٹیڈیم میں کھیلے گا۔

چنئی میں ہونے والی ہاف میراتھن کے لیے ریس ڈے ٹی شرٹ کی نقاب کشائی

چنئی، 5 نومبر (یواین آئی) ہندوستانی بحریہ اس سال 14 دسمبر کو چنئی میں اپنی پہلی ہاف میراتھن منعقد کرنے والی ہے، جس کی بدھ کو یہاں ریس ڈے ٹی شرٹ کی نقاب کشائی کی گئی۔ ممبئی اور وشاکھاپٹنم جیسے شہروں میں اسی طرح کی میراتھن کی شاندار کامیابی کے بعد بحریہ پہلی بار چنئی میں ایونٹ کا انعقاد کررہی ہے۔ 8000 سے زائد رنرز کی شرکت متوقع ہے۔ نیوی چنئی ہاف میراتھن 2025 میں ریس کے تین زمرے ہوں گے: 21.1 کلومیٹر کی INS اڈیار ہاف میراتھن، 10 کلومیٹر کی INS Parundu رن، اور پانچ کلومیٹر INS Pallava دوڑ۔ سبھی چنئی میں نیپیئر برج کے قریب سے شروع ہوں گے اور آئی این ایس اڈیار بیچ پر اختتام پذیر ہوں گے۔ میراتھن میں مختلف زمروں میں دوڑنے والوں کے لیے Rs10,00,000 کا انعامی پول ہے۔ چنئی ہاف میراتھن کا اہتمام انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ نے کیا ہے۔ نیول آفیسر انچارج (تامل ناڈو اور پڈوچیری نیول ایریا) سبرت میگئن ہندوستانی بحریہ نے یہاں میڈیا کے سامنے ہاف میراتھن کے لیے سرکاری ریس ڈے ٹی شرٹ کی نقاب کشائی کی۔ اس موقع پر ٹی این سریش، جنرل منیجر اور ریجنل ہیڈ، بینک آف بڑودہ، ڈاکٹر ایپن پونسوامی، میڈیکل ڈائریکٹر اور چیف ریڈیولوجسٹ، کاویری ہسپتال، اور مسٹر ناگراج اڈیگا، ریس مینجمنٹ پارٹنر موجود تھے۔ ہاف میراتھن کا مقصد منشیات سے پاک ہندوستان، خواتین کو بااختیار بنانے اور آن لائن سٹے بازی اور جوئے کے خلاف بیداری کو فروغ دینا ہے۔ یہ تقریب ایک منفرد دوستی کے احساس کو بھی پروان چڑھاتی ہے، جس میں شہری دفاعی عملے کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلتے ہیں، جو اسے اتحاد، نظم وضبط اور قومی فخر کی علامت بناتا ہے۔

ورلڈ جونیئر چیمپئن وی پرنو اور جی ایم ارجن ایریگیسی کامیاب

پنجی، 5 نومبر (یواین آئی) عالمی جونیئر چیمپئن ہندوستان کے وی پرنو اور ٹاپ رینک والے ہندوستانی جی ایم ارجن ایریگیسی نے منگل کو یہاں فیڈے ورلڈکپ 2025 کے دوسرے راؤنڈ کے پہلے میچ میں اپنے مخالفین کی غلطیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کالی مہروں سے جیت حاصل کی، جبکہ ودیت گجراتی نے ٹورنامنٹ کے سب سے کم عمر کھلاڑی سے ملے چیلنج کو ڈرا کرانے میں کامیاب رہے۔ دو نوجوان ستاروں کے درمیان مقابلہ میں پرنو نے ناروے کے جی ایم آریان تاری کو 41 چالوں میں شکست دی، جبکہ ارجن نے بلغاریہ کے مارٹن پیٹروف کو 37 چالوں میں شکست دی اور دوسرے میچ میں سفید مہروں کے ساتھ آگے بڑھنے کے مضبوط دعویدار ہوں گے۔ FIDE ورلڈکپ 2025 سنگل ایلیمینیشن ناک آؤٹ ٹورنامنٹ کے طور پر کھیلا جاتا ہے، جس میں 82 ممالک کے 206 کھلاڑی باوقار وشوناتھن آنند کپ کے لیے حصہ لے رہے ہیں۔ ٹرافی کا نام ہندوستانی لیجنڈ وشوناتھن آنند کے نام پر رکھا گیا ہے۔ دوسرے راؤنڈ میں کل 17 ہندوستانی کھلاڑی میدان میں ہیں، جن میں سے نصف ٹاپ 50 میں شامل ہیں۔ ان سبھی نے ابتدائی راؤنڈ میں بائی حاصل کرنے کے بعد اپنی مہم کا آغاز کیا۔

نوجوان اسپنر کا انوکھا بولنگ انداز مائیکل وان کو بھا گیا، انگلینڈ کی شہریت دینے کی خواہش

لندن، 5 نومبر (یواین آئی): ایک نوجوان اسپنر کا انوکھا بولنگ انداز سابق انگلش کپتان مائیکل وان کو بھا گیا، نوجوان کو انگلینڈ کی شہریت دینے کی خواہش کا اظہار کردیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو 'لاسٹ مین اسٹینڈز' ٹورنامنٹ میں نکوا واریئرز اور ڈھاکا اسٹرائیکرز کے درمیان میچ کی ہے۔ نکوا واریئرز کے بولر سپندیپ سنگھ کا بولنگ انداز اس قدر مختلف اور مشکل ہے کہ بلے باز کے لیے آخر تک سمجھ پانا مشکل ہوتا ہے۔ سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل ہونے کے بعد سابق انگلش کپتان مائیکل وان نے بھی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے سپندیپ سنگھ کو انگلش پاسپورٹ دینے کی خواہش کا اظہار کردیا۔

روہت اور کوہلی کا جنوبی افریقہ اے کے خلاف انڈیا اے کے لیے کھیلنے کا امکان

نئی دہلی، 5 نومبر (یواین آئی) روہت شرما اور ویراٹ کوہلی کے جنوبی افریقہ اے کے خلاف آئندہ تین میچوں کی محدود اوورز کی سیریز میں کھیلنے کا امکان نہیں ہے۔ انڈیا اے ٹیم 13، 16 اور 19 نومبر کو راجکوٹ میں تین ون ڈے میچز- تمام ڈے/ نائٹ میچز کھیلے گی، لیکن یہ دونوں سینئر کرکٹرز، جو بین الاقوامی کرکٹ میں صرف ون ڈے کھیلنے والے ان دونوں بلے بازوں کو شامل کیے جانے کا امکان نہیں ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کی جانب سے ایک یا دو دن میں انڈیا اے سکواڈ کا اعلان متوقع ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ سلیکٹرز کے پاس ان تینوں میچوں کے لیے مخصوص پلان ہیں اور ان دو تجربہ کار کھلاڑیوں کو ان میچوں کے لیے ٹیم میں شامل کیے جانے کا امکان نہیں ہے۔ روہت اور ویراٹ، جنہوں نے تمام فارمیٹس میں ہندوستان کی قیادت کی، حال ہی میں آسٹریلیا میں تین ون ڈے کھیلے اور دونوں نے متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا- روہت مین آف دی سیریز قرار پائے- لیکن انہیں لے میں آنے کے لیے دو یا تین میچوں کی ضرورت ہے۔ پہلے میچ میں ناکامی کے بعد روہت نے 73 اور ناقابل شکست 121 رنز بنا کر مین آف دی سیریز کا ایوارڈ حاصل کیا، جب کہ ویراٹ نے پہلے دو میچوں میں صفر پر آؤٹ ہونے کے بعد تیسرے میچ 74) ناٹ آؤٹ) میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اگر آسٹریلیا میں یہ جوڑی اتنی متاثر کن نہ ہوتی تو صورتحال مختلف ہوسکتی تھی۔ انڈیا A اس وقت بنگلورو میں COE میں جنوبی افریقہ A کے خلاف دو میچوں کی ریڈ بال سیریز کھیل رہا ہے۔ رشبھ پنت کی قیادت میں انڈیا اے نے پہلا چار روزہ میچ جیتا، جو 2 نومبر کو ختم ہوا۔ دوسرا میچ جمعرات 6) نومبر) سے شروع ہوگا۔ ٹیمبا باوما کی ٹیم کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کرنے کے لیے ہندوستانی سلیکٹر جلد ہی ملاقات کریں گے اور اسی میٹنگ میں انڈیا اے ٹیم کا بھی انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ ٹیسٹ ٹیم کے حوالے سے، حال ہی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلی گئی ٹیم میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں ہے، سوائے این جگدیسن کی جگہ رشبھ پنت کی متوقع شمولیت کے۔ دفاعی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ چیمپئن جنوبی افریقہ کے خلاف دو ٹیسٹ میچز 14 سے 18 نومبر تک کولکتہ اور 22 سے 26 نومبر تک گوہاٹی میں کھیلے جائیں گے۔

ویسٹ انڈیز کی نپی تلی بولنگ، نیوزی لینڈ کے بلے باز بے بس

آکلینڈ، 5 نومبر (یواین آئی) نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر (ناٹ آؤٹ 55) کی شاندار نصف سنچری بھی کام نہیں آئی۔ شائی ہوپ (53) کی شاندار بلے بازی اور عمدہ گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے بدھ کو پہلے ٹی ٹوئنٹی میں میزبان نیوزی لینڈ کو سات رنز سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹ پر 164 رنز بنائے۔ جواب میں نیوزی لینڈ 9 وکٹوں پر 157 رنز ہی بنا سکی۔ 28 رنز بنانے اور تین وکٹیں لینے والے ویسٹ انڈیز کے روسٹن چیز کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی شروعات خراب رہی، 43 کے اسکور پر تین وکٹیں گنوادیں۔ اس کے بعد روسٹن چیز نے کپتان شائی ہوپ کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے 54 رنز جوڑے۔ کائل جیمیسن نے 13 ویں اوور میں کپتان شائی ہوپ کو آؤٹ کرکے اس شراکت داری کو توڑا۔ ہوپ نے 39 گیندوں پر چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 53 رنز بنائے۔ رومن پاول نے 23 گیندوں پر دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 33 رنز بنائے۔ روسٹن چیس 27 (28) گیندوں پر اور ایلک اتھانازے (16) رن کا تعاون کیا نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی اور جیک فوکس نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ جیمز نیشم اور کائل جیمیسن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 165 کے ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی شروعات بھی خراب رہی، ڈیون کونوے (13) کو 30 رنز کے اسکور پر پویلین لوٹ گئے۔ وہ چوتھے اوور میں میتھیو فورڈ کے ہاتھوں بولڈ ہوئے۔ نیوزی لینڈ کی دوسری وکٹ ٹم رابنسن (27) کی صورت میں گری۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے نیوزی لینڈ کے کسی بھی بلے باز کو پچ پر ٹھہرنے نہیں دیا۔ راچن رویندرا (21)، ڈیرل مچل (13) اور مائیکل بریسویل صرف ایک رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ روسٹن چیس نے پھر 16 ویں اوور میں جمی نیشم (11) اور زکری فاکس (1) کو آؤٹ کیا اور جیڈن سیلز نے اگلے ہی اوور میں کائل جیمیسن (2) کو آؤٹ کرکے ویسٹ انڈیز کی فتح کی بنیاد رکھی۔

مچل سینٹنر نے 18 ویں اوور میں 22 رنز بنا کر نیوزی لینڈ کی امیدوں کو زندہ رکھا جس میں چار چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ اس کے بعد انہوں نے جیسن ہولڈر کے اوور کی پہلی تین گیندوں پر لگاتار چوکے لگائے اور اسکور کو نو وکٹ پر 145 تک پہنچادیا۔ نیوزی لینڈ کو آخری اوور میں چھ گیندوں پر 20 رنز درکار تھے، لیکن سینٹنر صرف 12 رنز ہی بنا سکے اور میچ سات رنز سے ہار گئے۔ اس دوران مچل سینٹنر اور جیکب ڈفی نے آخری وکٹ کے لیے 50 رنز کی ریکارڈ شراکت کی۔ مچل سینٹنر نے 28 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 55 رنز بنائے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے روسٹن چیز اور جے ڈن سیلز نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ میتھیو فورڈ، روماریو شیفرڈ اور عقیل حسین نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

وینس ولیمز کو آکلینڈ کلاسک میں وائلڈ کارڈ انٹری

واشنگٹن، 5 نومبر (یواین آئی) سات بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن وینس ولیمز 2026 میں نیوزی لینڈ میں آکلینڈ کلاسک میں واپس آئیں گی۔ انہیں اس ڈبلیوٹی اے ٹورنامنٹ میں وائلڈ کارڈ انٹری ملی ہے۔ امریکی ٹینس لیجنڈ ولیمز 16 ماہ کے وقفے کے بعد 2025 کے وسط میں مقابلے میں واپس آئیں۔ انہوں نے واشنگٹن میں عالمی نمبر 35 Payton Stearns کے خلاف ایک یادگار فتح کے ساتھ اپنی واپسی کی، ٹور لیول ویمنز سنگلز ٹائٹل جیتنے والی دوسری سب سے زیادہ عمر کی کھلاڑی بن گئیں۔ اس کے بعد انہیں سنگلز اور ڈبلز میں یو ایس اوپن کے لیے وائلڈ کارڈز ملے۔ سنگلز میں انہوں نے جمہوریہ چیک کی 11 ویں سیڈ کیرولینا موچووا کو پہلے راؤنڈ میں تین سیٹس میں شکست دی اور کناڈا کی ابھرتی ہوئی اسٹار لیلہ فرنینڈز کے ساتھ ڈبلز میں کوارٹر فائنل میں پہنچی۔ آکلینڈ کلاسک 5 سے 11 جنوری 2026 تک چلے گا۔ یہ 18 جنوری سے شروع ہونے والے 2026 آسٹریلین اوپن کے لیے ایک اہم وارم اپ ٹورنامنٹ ہوگا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 6th November 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۶ نومبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

آسٹریلیا کے خلاف ہندوستان برتری کیلئے پُرعزم

کوئنز لینڈ، 5 نومبر (یو این آئی) ہندوستان جمعرات کو کیرارا اوول میں سیریز کے چوتھے ٹی 20 میں اہم آسٹریلیائی کھلاڑیوں کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھانے کے لیے پر جوش اور پر اعتماد ہے۔ ٹریوس ہیڈ کے ایشز کے لیے وطن واپسی کے ساتھ، آسٹریلیا کو بیٹنگ آرڈر میں رد و بدل کا سامنا کرنا پڑے گا، جس سے ہندوستان کو فائدہ اٹھانے اور قریبی مقابلہ کی سیریز میں 2-1 کی اہم برتری حاصل کرنے کا سنہری موقع ملے گا۔ شبھمن گل اور بے خوف ابھیشیک شرما کی قیادت میں ہندوستان کا ٹاپ آرڈر مستقل مزاجی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ سوریہ کمار یادیو اور تلک ورما درمیانی اوورز میں جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں، جو مشکل حالات کو ہندوستان کے حق میں موڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہندوستان کی بیٹنگ کی گہرائی زبردست ہے۔ جس میں جتیش شرما، واشنگٹن سندر، اور شیوم دوبے یا رنکو سنگھ شامل ہیں۔ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پوری اننگز میں دباؤ برقرار رکھا جا سکتا ہے، ایک ایسا عنصر جو کسی حد تک غیر مستحکم آسٹریلیائی لائن اپ کے خلاف فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔

بالنگ اٹیک بھی انتہائی متوازن اور خطرناک ہے۔ جسپریت بمراہ بدستور ہندوستان کے سپر ہیڈ بنے ہوئے ہیں، جبکہ ارشدیپ سنگھ دوسرے اینڈ پر رفتار اور کنٹرول فراہم کرتے ہیں۔ ورون چکرورتی اور اکشر پٹیل کی اسپن جوڑی کیرارا کی وکٹ کا بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے جیسے جیسے میچ آگے بڑھتا جائے گا درمیانی اوورز میں وکٹیں لینے کی ان کی صلاحیت کھیل کا رخ بدل سکتی ہے۔ ہیڈ کی غیر موجودگی کے باوجود، آسٹریلیا مچل مارش، ٹم ڈیوڈ، مارکس اسٹوئنس اور گلین میکسویل کی جارحانہ بلے بازی پر بہت زیادہ انحصار کرے گا۔ ہندوستان کے رن ریٹ کو روکنے میں نیتھن ایلس اور میتھیو کوہنمن کلیدی کردار ادا کریں گے، جب کہ بین دروشوئس اور زیویئر بارٹلیٹ تیز گیند بازی میں گہرائی کا اضافہ کریں گے۔

میزبانوں کو کنٹرول حاصل کرنے کے لیے اجتماعی کارکردگی کی ضرورت ہوگی۔ ٹاس فیصلہ کن کردار ادا کر سکتا ہے، کیونکہ ٹیمیں پہلے بالنگ کو ترجیح دیں گی۔ کارارا اوول کی ابتدائی مومنٹ اور بعد کے مراحل میں اسپنرز کی صلاحیت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ مرحلہ ایک سنسنی خیز مقابلے کی شکل اختیار کر سکتا ہے، جہاں رفتار، تیز اننگز اور اسٹریٹجک بالنگ میں تبدیلیاں نتائج کا فیصلہ کر سکتی ہیں۔ سیریز 1-1 سے برابر ہونے کے بعد، ہندوستان کے پاس برتری حاصل کرنے کا اچھا موقع دکھائی دے رہا ہے، جبکہ آسٹریلیا کو اپنی امیدوں کو زندہ رکھنے کے لیے دوبارہ منظم اور جوابی حملہ کرنے کی ضرورت ہوگی۔

چوتھا T20I جمعرات کو 1:45 PM IST پر شروع ہو رہا ہے، شائقین کے لئے ایک سنسنی خیز مقابلے متوقع ہے جو شدت، ڈرامے اور کرکٹ کی رونقوں سے بھرا ہوا ہے۔

ٹیمیں: آسٹریلیا: ٹم ڈیوڈ، میتھیو شارٹ، مچل مارش (کپتان)، مچل اوون، مارکس اسٹوئنس، جوش انگلس (وکٹ کیپر)، جوش فلپ (وکٹ کیپر)، شان ایبٹ، زیویئر بارٹلیٹ، ناتھن ایلس، میتھیو کوہنمن، گلین میکسویل، ایڈم زامپا، تنویر سنگھا اور مہلی بیئرڈ مین

ہندوستان: سوریہ کمار یادیو (کپتان)، شبھمن گل، تلک ورما، رنکو سنگھ، ابھیشیک شرما، شیوم دوبے، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، جتیش شرما (وکٹ کیپر)، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ورون چکرورتی، جسپریت بمراہ، اشرفیہ سنگھ، ہرشت رانا اور نتیش کمار ریڈی۔

ڈیوڈ بیکھم اب 'سر ڈیوڈ بیکھم' ہوگئے، بادشاہ چارلس نے شاہی اعزاز سے نوازا

لندن، 5 نومبر (یو این آئی): سابق انگلش سپر اسٹار فٹبالر ڈیوڈ بیکھم کو بادشاہ چارلس نے شاہی اعزاز سے نواز دیا۔ برطانوی بادشاہ چارلس نے ونڈسر کیسل میں سابق اسٹار فٹبالر ڈیوڈ بیکھم کو نائٹ ہڈ سے نواز دیا اور انہیں کھیل اور فلاحی خدمات پر خراج تحسین بھی پیش کیا۔ اس اعزاز کے ملنے کے بعد ڈیوڈ بیکھم اب 'سر ڈیوڈ بیکھم' کہلائیں گے۔ تقریب کے لیے بیکھم کا سوٹ ان کی اہلیہ وکٹوریہ بیکھم نے ڈیزائن کیا تھا۔ فٹ بال اسٹار نے بعد میں انکشاف کیا کہ بادشاہ کو ان کا سوٹ پسند ہے۔ اسٹار فٹبالر نے کہا کہ وہ میرے سوٹ سے کافی متاثر ہوئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ وہ چیز تھی جو میری بیوی نے مجھے بنائی تھی۔ میں نے ان کی پرانی تصویریں دیکھیں جب وہ صبح کے سوٹ میں کافی جوان تھے اور میں ایسا ہی تھا، ٹھیک ہے، میں یہی پہننا چاہتا ہوں، تو میں نے اسے اپنی بیوی کو دے دیا اور اس نے ایسا کیا۔ تقریب میں ڈیوڈ کو وکٹوریہ اور ان کے والدین نے سپورٹ کیا۔ سابق اسپائس گرل نے اپنے برانڈ کے مشہور بیلا لباس کا حسب ضرورت ورژن پہنا تھا۔ مانچسٹر یونائیٹڈ کے سابق کھلاڑی کا فٹ بال میں شاندار کیریئر تھا اور وہ 2013 میں ریٹائر ہو گئے۔ انہوں نے خیراتی اداروں میں بھی حصہ ڈالا اور 2005 سے یونیسیف کے سفیر رہے۔

ایشیز سیریز: آسٹریلیا کا پہلے ٹیسٹ کے لیے ٹیم کا اعلان

سڈنی، 5 نومبر (یو این آئی): آسٹریلیا نے ایشیز سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا، آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان ایشیز سیریز کا پہلا ٹیسٹ 21 نومبر سے پرتھ میں شروع ہوگا۔ پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں اسٹیو اسمتھ ٹیم کی قیادت کریں گے، کپتان پیٹ کمنز کمر کی تکلیف سے تاحال چھٹکارا نہیں پا سکے۔ اس دوران جیک ویدرالڈ کو اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ اوپننگ بلے باز کے طور پر کھیل سکتے تھے اور یہ ان کا ٹیسٹ ڈیبیو بھی ہو سکتا ہے۔ ویدرالڈ گزشتہ شیفیلڈ شیلڈ سیزن میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی تھے اور انہوں نے سری لنکا اے کے خلاف آسٹریلیا اے کے لیے سنچری بھی بنائی تھی۔ پہلے ٹیسٹ کے لیے زخمی پیٹ کمنز کی جگہ اسٹیو اسمتھ کو کپتان بنایا گیا ہے۔ فاسٹ بالرز میں مچل سٹارک، جوش ہیزل ووڈ اور سکاٹ بولینڈ شامل ہیں۔ برینڈن ڈوگیٹ اور شان ایبٹ بھی فاسٹ بالنگ کے آپشنز ہیں۔ ٹیم میں آل راؤنڈر بیو ویبسٹر اور کیمرون گرین شامل ہیں۔ آخری ٹیسٹ سے قبل گرین کی فٹنس اور بالنگ کی صلاحیت کو جانچا جائے گا۔ سلیکٹر جارج بیلی نے کہا کہ شیفیلڈ شیلڈ میں 15 میں سے 14 کھلاڑی کھیل رہے ہیں اور ان کی فارم کو مانیٹر کیا جائے گا۔

آسٹریلیائی ٹیم: اسٹیو اسمتھ (کپتان)، شان ایبٹ، جوش انگلس، عثمان خواجہ، اسکاٹ بولینڈ، مارنس لبوشین، ایلکس کیری، نیتھن لائن، برینڈن ڈوگٹ، مچل اسٹارک، کیمرون گرین، جیک ویدرالڈ، جوش ہیزل ووڈ، بیو ویبسٹر اور ٹریوس ہیڈ

شاہین آفریدی بطور کپتان پہلا میچ جیتنے والے 12ویں پاکستانی

لاہور 5 نومبر (یو این آئی) پاکستانی ون ڈے ٹیم کے نومنتخب کپتان شاہین آفریدی نے ایسا اعزاز اپنے نام کر لیا جو لیجنڈری کرکٹر اور سابق کپتان عمران خان کے پاس بھی نہیں ہے۔ پاکستان نے پہلے ون ڈے میچ میں جنوبی افریقا کو 2 وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ یہ بطور کپتان شاہین آفریدی کا پہلا میچ تھا اور وہ اس میں سرخرو ہو کر اپنا پہلا ون ڈے میچ بطور کپتان جیتنے والے 12ویں پاکستانی کھلاڑی بن گئے۔ اس فہرست میں ظہیر عباس، وسیم اکرم، معین خان، انضمام الحق، یونس خان، شعیب ملک، مصباح الحق، شاہد آفریدی، سرفراز احمد، محمد حفیظ اور بابر اعظم بھی شامل ہیں۔ جنوبی افریقا پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 49.1 اوورز میں 263 رنز بنا کر آؤٹ ہوئی اور پاکستان کو جیت کے لیے 264 رنز کا ہدف دیا تھا۔ جسے پاکستان نے وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔

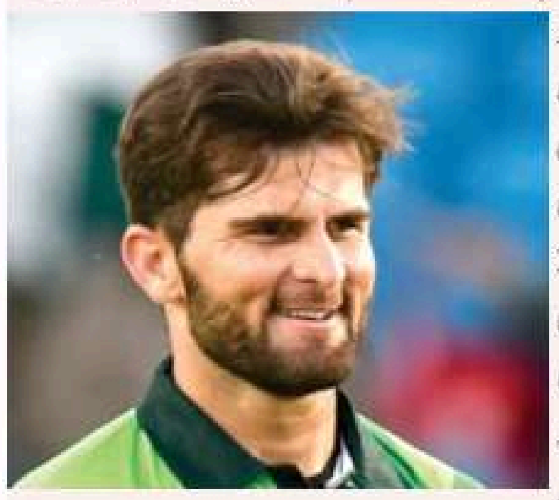

گوکولم کیرالا نے محمڈن کو 3 گول نل سے شکست دی

مرگوا 5 نومبر: سپر کپ میں محمڈن اسپورٹنگ نے سپر انداز میں شکست کی ہیٹ ٹرک مکمل کی اور آخری لیگ میچ میں گوکولم کیرالا کے مقابلے میں 3 گول نل سے شکست کھائی۔ گوکولم کیرالا پچھلے دو میچوں میں بنگلورو ایف سی اور پنجاب سے 4 گول اور 3 گول نل سے شکست کھا چکی تھی۔ لیکن محمڈن نے 3 میچوں میں 8 گول کھائے اور ایک بھی گول اسکور نہیں کیا اور خاموشی کے ساتھ شکست کی ہیٹ ٹرک مکمل کر کے مطمئن ہو گئی۔

سری لنکائی کرکٹ بورڈ نے دورہ پاکستان کے لیے شیڈول جاری کر دیا

کولمبو، 5 نومبر (یو این آئی): سری لنکا کرکٹ بورڈ نے پاکستان کے دورے کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ سری لنکائی ٹیم 8 نومبر کو پاکستان پہنچے گی جہاں وہ پاکستان کے خلاف تین ون ڈے میچز پر مشتمل سیریز کھیلے گی۔ تینوں میچز راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوں گے جبکہ سیریز کا آغاز 11 نومبر سے ہوگا۔ سری لنکا کرکٹ ٹیم اپنے دورۂ پاکستان کے دوران تین ون ڈے میچز کھیلے گی جو 11، 13 اور 15 نومبر کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں منعقد ہوں گے۔ سیریز کے اختتام کے بعد سری لنکن ٹیم 19 نومبر سے شروع ہونے والی سہ ملکی ٹی 20 سیریز میں بھی حصہ لے گی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804